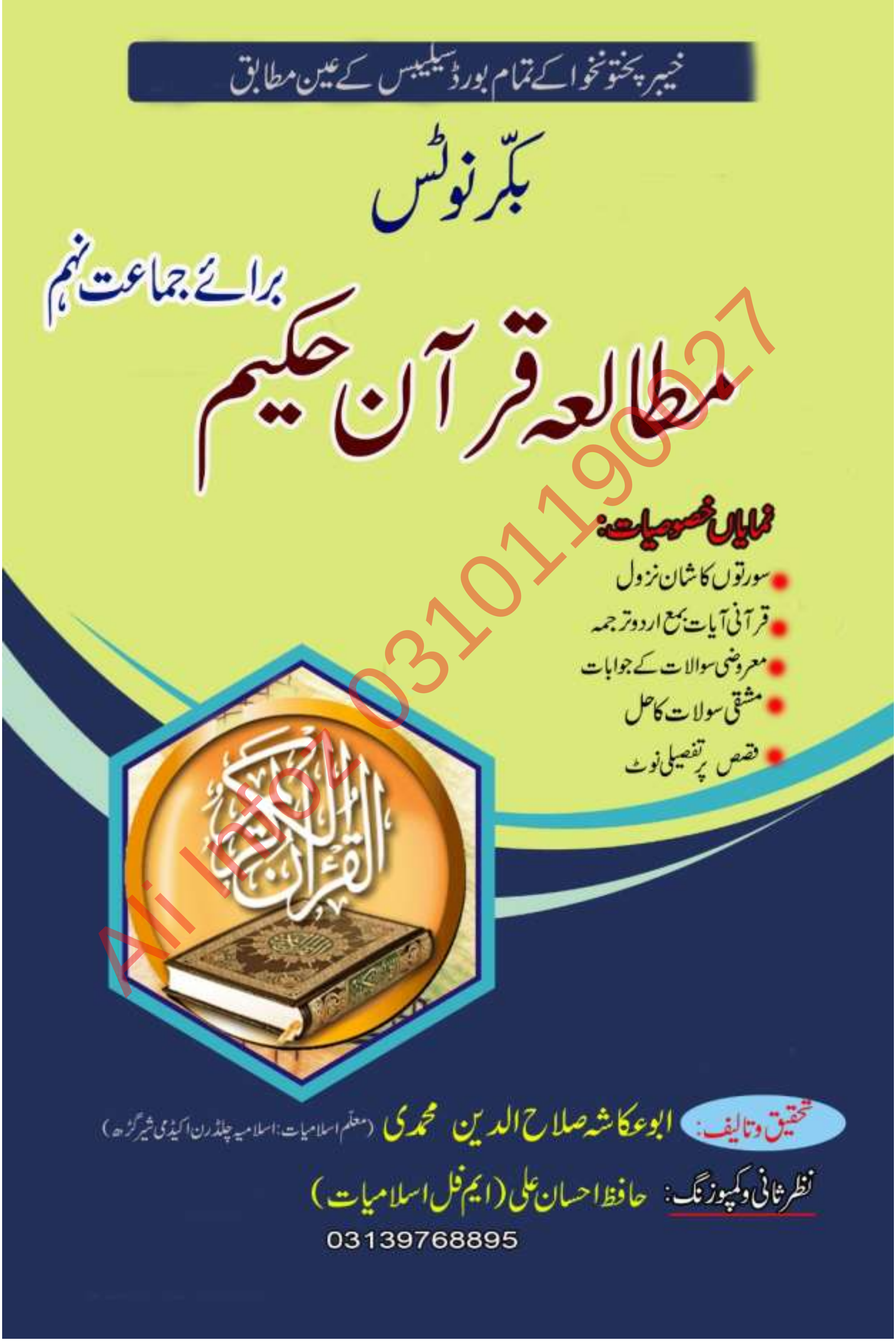

خیبر پختونخوا کے تمام بورڈ سیلیبس کے عین مطابق
بکّر نوٹس
برائے جماعت نہم
مطالعہ قرآن حکیم
نمایاں خصوصیات:
سورتوں کا شان نزول
قرآنی آیات بمع اردو ترجمہ
معروضی سوالات کے جوابات
مشقی سولات کا حل
قصص پر تفصیلی نوٹ
تحقیق وتالیف: ابوعکاشہ صلاح الدین محمدی (معلم اسلامیات: اسلامیہ چلڈرن اکیڈمی شیرگڑھ)
نظر ثانی وکمپوزنگ: حافظ احسان علی (ایم فل اسلامیات)
03139768895

فہرست مضامین

سبق نمبر 1 (قصہ حضرت زکریا علیہ السلام)

تعارف: اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا تھا۔ آپؑ نہایت عبادت گزار اور صبر کرنے والے تھے اور بیت المقدس کے ایک بڑے امام تھے۔

حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت کی سعادت:

بیت المقدس کے امام حضرت عمران کی بیوی حضرت حَسنہ نے منت مانگی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں اولاد عطا فرمایا تو وہ اپنی اولاد کو بیت المقدس کی خدمت کے لیے وقف کر دیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور انہیں حضرت مریم علیہا السلام جیسی عظیم بیٹی عطا فرمائی
حضرت حَسنہ نے اپنی منت پوری کرتے ہوئے اپنی بیٹی مریم علیہا السلام کو بیت المقدس کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ بیت المقدس میں موجود علماء بنی اسرائیل میں سے ہر ایک کی یہ خواہش ہوئی کہ حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت کی سعادت حاصل کرے۔ اس معاملے کے حل کے لیے یہ طے پایا کہ قرعہ اندازی کی جائے، چنانچہ قرعہ حضرت زکریا علیہ السلام کے نام نکلا جو حضرت مریم علیہا السلام کے خالو بھی تھے۔

حضرت زکریا علیہ السلام کے دل میں اولاد کی خواہش کا پیدا ہونا

حضرت زکریا علیہ السلام کی زیرِ سرپرستی بیت المقدس کے بہترین ماحول میں حضرت مریم علیہا السلام پرورش پانے لگیں۔ حضرت زکریاؑ ان کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتے۔ آپؑ جب بھی حضرت مریم علیہا السلام سے ملاقات کے لیے تشریف لے جاتے تو اکثر ان کے ہاں بے موسم پھل رکھے دیکھتے۔ ایک دن حضرت زکریا علیہ السلام نے مریم علیہا السلام سے ان پھلوں کے متعلق پوچھا تو مریمؑ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ملتے ہیں اور اللہ جسے چاہے بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں۔ اسی وقت حضرت زکریا علیہ السلام کے دل میں اولاد کی خواہش پیدا ہوئی اور اللہ سے دعا مانگی کہ اے میرے ربّ! مجھے اپنے پاس سے نیک اولاد عطا فرما۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کی قبولیت

ابھی حضرت زکریا علیہ السلام عبادت کے حجرے میں کھڑے ہو کر اللہ سے دعا مانگ ہی رہے تھے کہ حضرت جبرائیل ؑ نے انہیں آواز دی اور کہا کہ اللہ ہم آپ کو ایک بیٹے یحییٰ علیہ السلام کی بشارت عطا فرماتا ہے جو اللہ کے کلمہ کی تصدیق کریں گے، سردار ہوں گے، اپنے نفس کی خوب حفاظت کرنے والے ہوں گے، نبی ہوں گے اور کامل نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

بیٹے کی خوشخبری پر حضرت زکریا علیہ سلام کا تعجب :

بیٹے کی خوشخبری پانے پر حضرت زکریا علیہ السلام کو تعجب ہوا کہ وہ بوڑھے ہو چکے ہیں اور ان کی بیوی بھی بوڑھی ہونے کے ساتھ بانجھ بھی ہیں۔ اس لئے ان کے ہاں اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟ اگرچہ حضرت زکریا علیہ السلام کو اللہ کی قدرت پر پورا یقین تھا لیکن اپنے دل کے اطمینان کے لئے انہوں نے سوال

کیا کہ آخر اولاد کیسے ہوگی؟ جس کا جواب اللہ تعالیٰ نے یہ دیا کہ وہ ان کے لئے ان کی بیوی کو درست فرمادے گا۔اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کا تعجب دُور کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا اور اللہ ہی جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ جیسا کہ اس نے آپ ؑ کو پیدا فرمایا جب کہ آپ ؑ کچھ بھی نہ تھے۔

حضرت زکریا علیہ السلام کے لئے علامت کا مقرر کیا جانا

حضرت زکریا علیہ السلام نے اللہ سے علامت مقرر کرنے کی درخواست اس لئے کی کہ انہیں پتہ چل جائے کہ اب حمل قرار پاگیا ہے تاکہ وہ اُسی وقت سے اللہ کا شکر ادا کرنے میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا سے فرمایا کہ آپ کے لئے علامت یہ ہے کہ آپ لوگوں سے بغیر کسی بیماری کے صحیح وسلامت ہونے کے باوجود تین دن تک صرف اشاروں سے بات کر سکیں گے۔ چنانچہ جب وہ دن آگئے تو حضرت زکریا علیہ السلام اپنے عبادت کے حجرہ سے باہر آئے اور لوگوں کو اشاروں سے تلقین فرمانے لگے کہ وہ صبح وشام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے رہیں۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام کی معجزانہ ولادت

حضرت زکریا علیہ السلام نے ایک طویل عمر اولاد کے بغیر گزاری تھی اور پھر بڑھاپے میں اللہ سے اولاد کے لئے دعا مانگی۔ اللہ ہی نے ان کی دعا قبول فرمائی اور اپنی قدرت کاملہ سے ان کی بانجھ بیوی کو درست فرما کر انہیں حضرت یحییٰ علیہ السلام جیسا عظیم بیٹا عطا فرمایا۔

حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل

حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام دونوں اللہ کے نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں کئی مقامات پر ان کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ وہ نیک کاموں کی طرف جلدی کرنے والے، اللہ کو امید اور خوف کے ساتھ پکارنے والے تھے۔ اللہ ہی کے سامنے عاجزی اختیار کرنے والے تھے۔ اللہ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام سے پہلے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں فرمایا تھا۔ اللہ نے بچپن ہی سے حضرت یحییٰ کو نبوت و دانائی عطا فرمائی تھی۔ وہ لوگوں پر ترس کھانے والے، شفقت کرنے والے، پاکیزگی اختیار کرنے والے اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے والے تھے۔ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت کی گواہی دینے والے تھے۔ آپ علیہ سلام سرکشی اور گناہ کے کاموں سے بچنے والے تھے۔ اللہ ان پر سلامتی فرمائی جس دن وہ پیدا ہوئے، جس دن ان کی وفات ہوگی اور قیامت کے دن جب وہ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔

سبق نمبر 2 (قصہ حضرت مریم علیہا السلام)

تعارف: حضرت مریم علیہا السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ اور حضرت عمران کی بیٹی تھیں۔ حضرت مریم ؑ کے والد حضرت عمران حضرت داؤد علیہ السلام کے خاندان سے تھے۔ وہ بنی اسرائیل میں ایک بلند مقام رکھتے تھے۔ اپنے علم و تقویٰ کی وجہ سے بیت المقدس کے ائمہ میں سے تھے۔ حضرت مریم ؑ کی والدہ حضرت حَسنہ نہایت متقی، عبادت گزار اور پرہیز گار خاتون تھیں۔

حضرت مریم علیہا السلام کا مقام و مرتبہ:

سورۃ تحریم ۶۶، آیت: ۱۲ میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لئے حضرت مریم ؑ کی مثال پیش فرمائی ہے۔ جنھوں نے اپنی عصمت کی حفاظت فرمائی اور اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی۔ اور انہوں نے اپنے رب کی کامل عبادت کی۔

نبی کریم ﷺ نے حضرت مریمؑ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ "مردوں میں تو کامل بہت سے گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریمؑ بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہؑ کے سوا کوئی اور کامل پیدا نہیں ہوئیں اور عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہی ہے جیسے سرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے"۔(صحیح بخاری)

مریمؑ بنت عمران اپنے زمانے کی سب سے بہترین خاتون تھیں"۔(صحیح بخاری)

حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کی منّت:

حضرت عمران اور حضرت حسنہ ایک طویل عرصے سے بے اولاد تھے۔ حضرت حسنہ نے اللہ تعالیٰ سے نذر مانی کہ اگر اللہ نے انہیں اولاد عطا فرمائی تو وہ اپنی اولاد کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف فرمادیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی۔

حضرت مریمؑ کی ولادت اور ان کی والدہ کی دعا:

کچھ عرصہ بعد حضرت حسنہ کے گھر ایک بیٹی کی ولادت ہوئی۔ حضرت حسنہ کو امید تھی کہ ان کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اسے بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف کردیں گی۔ بیٹی ہونے پر حضرت حسنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ میں نے اس لڑکی کا نام مریم "عبادت کرنے والی" رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے بچانے کے لئے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت حسنہ کی یہ دعا بھی قبول فرمائی اور حضرت مریمؑ اور ان کا بچہ شیطان سے محفوظ رہے۔

چنانچہ ایک حدیث میں رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "پیدائش کے وقت شیطان ہر بچہ کو ضرور چھوتا ہے جس سے بچہ چیخنے چلانے اور رونے لگتا ہے۔ مگر حضرت مریمؑ اور ان کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام شیطان سے محفوظ رہے۔(صحیح بخاری۔ صحیح مسلم)

حضرت حَسنہ نے اپنی نذر کو پورا کرتے ہوئے اپنی بیٹی حضرت مریمؑ کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف فرمادیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ کسی لڑکی کو بیت المقدس کے لئے وقف کیا گیا ہو۔

حضرت مریمؑ پر اللہ کے خصوصی انعامات دیکھ کر حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا:

حضرت زکریا علیہ السلام کو حضرت مریمؑ کی کفالت کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ جب بھی حضرت مریمؑ کے پاس ان کے حجرہ میں ملاقات کے لیے تشریف لے جاتے تو وہاں کھانے پینے کا سامان اور بے موسم پھل پاتے۔ تو زکریا علیہ السلام حضرت مریمؑ سے پوچھتے کہ تمہارے پاس یہ کہاں سے آتے ہیں؟ حضرت مریمؑ جواب دیتی کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتے ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے۔

حضرت مریمؑ کا جواب سن کر حضرت زکریا علیہ السلام بھی غیر عادی امور کی طلب کی طرف متوجہ ہوئے کہ جو اللہ حضرت مریمؑ کو بے موسم پھل عطا فرما سکتا ہے تو وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ مجھے بھی بڑھاپے میں اولاد عطا فرما سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت زکریاؑ نے اسی وقت اور اسی جگہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی صورت میں انہیں بیٹا عطا فرما کر ان کی دعا قبول فرمائی۔

حضرت مریم علیہا السلام کا امتحان

حضرت مریمؑ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر بیت المقدس کے مشرقی جانب اللہ کی عبادت کے لئے بیٹھ گئیں اور پردہ ڈال لیا۔ جیسا کہ اللہ اپنے نیک بندوں کی آزمائش فرماتا رہتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریمؑ کا بھی امتحان لیا اور حضرت جبرائیلؑ کو ایک خوب صورت انسان کی شکل میں بھیجا۔ حضرت مریمؑ نے تنہائی میں جب اچانک ایک اجنبی مرد کو دیکھا تو خوف زدہ ہو گئیں اور کہنے لگیں کہ: " میں تم سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم اس

رحمن سے ڈرنے والے ہو"۔ حضرت جبرائیل ؑ نے ان کا خوف دور کرتے ہوئے فرمایا کہ: "میں اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا فرشتہ ہوں اس لئے آپ مجھ سے نہ ڈریں"۔

حضرت جبرائیل ؑ نے خوشخبری دی کہ اللہ نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کو پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ چنانچہ اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ طور پر ولادت ہوئی۔

حضرت مریم علیہاالسلام کا بیٹے کی خوشخبری پر اظہار تعجب:

حضرت جبرائیل ؑ کی زبان سے بیٹے کی خوشخبری سن کر حضرت مریم ؑ کو تعجب ہوا کہ ان کے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟ کیوں کہ نہ تو انہوں نے شادی کی ہے اور نہ ہی انہوں نے کوئی برائی کی ہے۔ حضرت جبرائیل ؑ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ "ایسا ہی ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے لئے ایسا کرنا بہت آسان ہے"۔

حضرت جبرائیل ؑ نے حضرت مریم ؑ سے فرمایا کہ "آپ کے ہاں بچے کا پیدا ہونا ایک طے شدہ بات ہے۔ یہ بچہ اللہ بیان کی طرف سے ایک نشانی اور لوگوں کے لئے رحمت کا ذریعہ ہے۔ یہ جواب سن کر حضرت مریم ؑ بالکل مطمئن ہو گئیں۔ حضرت جبرائیل ؑ نے اللہ کے حکم سے پھونک ماری جس سے وہ حاملہ ہو گئیں۔

حضرت مریم ؑ کا بیت اللحم تشریف لے جانا:

یہ اگرچہ خوشخبری تھی لیکن حضرت مریم ؑ کی بہت بڑی آزمائش بھی تھی۔ انہوں نے ساری زندگی اپنی عصمت وعفت کی حفاظت کی تھی اور اللہ کی عبادت میں گزاری تھی۔ شدید اندیشہ تھا کہ لوگ ان کا مذاق اُڑائیں گے اور ان کو بُرا بھلا کہیں گے۔ چنانچہ وہ بیت المقدس سے آٹھ میل دور ایک جنگل اور پہاڑی علاقے "بیت اللحم" تشریف لے گئیں تاکہ بچے کی ولادت تک لوگوں سے کنارہ کش رہ سکیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا وقت قریب آیا اور حضرت مریم ؑ نے شدید تکلیف محسوس کی تو وہ کھجور کے ایک درخت کے نیچے تشریف لے گئیں۔ انہوں نے حسرت بھرے انداز میں فرمایا کہ کاش میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی۔ کیوں کہ انہیں گمان تھا کہ لوگ ان کی پاک دامنی اور طہارت پر شک کریں گے اور بد گوئی کریں گے۔ حضرت مریم ؑ اس مشکل وقت میں تنہا تھیں۔ جنگل بیابان میں نہ ان کی خدمت کے لئے کوئی دائی تھی نہ کھانے کی کوئی چیز اور نہ ہی پینے کے لئے شیریں پانی تھا۔ تب حضرت جبرائیل ؑ نے انہیں پکارا کہ آپ غمگین نہ ہوں۔ آپ کے ربّ نے آپ کے قدموں کے نیچے سے ایک میٹھے پانی کا چشمہ جاری فرما دیا ہے۔ آپ اس کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلائیں تو وہ آپ پر تازہ پکی کھجوریں گرائے گا۔ آپ کھجوریں کھائیں، پانی پیئیں اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم ؑ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا پاکیزہ اور عظیم بیٹا عطا فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے ایک بلند مرتبہ رسول تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سی عظمتیں عطا فرمائی تھی۔

حضرت مریم علیہاالسلام کا چپ کا روزہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے سے حضرت مریم ؑ کی تنہائی دور ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم ؑ کے کھانے پینے کا انتظام بھی فرما دیا۔ ان کے لئے سب سے بڑی پریشانی اور گھبراہٹ کا سبب یہ بات تھی کہ وہ بچے کو گود میں لے کر لوگوں کے سامنے اپنی پاک دامنی اور ان کے اعتراضات کا کیسے جواب دیں؟

اللہ تعالٰی نے ان کی یہ پریشانی بھی دور فرمادی۔ حضرت جبرائیل ؑ نے ان سے فرمایا جب لوگ آپ سے سوال کریں، آپ انہیں یہ بتادیں کہ میں نے رحمٰن کے لئے "چُپ رہنے کے روزے " کی نذرمان رکھی ہے لہذا میں آج ہر گز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ یہ روزہ ان کی شریعت میں جائز تھا البتہ شریعت محمدی ﷺ میں چپ رہنے کے روزے کی نذر درست نہیں۔

حضرت مریم ؑ پر قوم کے اعتراضات

حضرت مریم ؑ بچے کو لیکر جب اپنے خاندان والوں کے پاس آئیں تو لوگ بچے کو دیکھتے ہی ان پر برس پڑے کہ تمہاری تو ابھی شادی بھی نہیں ہوئی تو یہ بچہ کیسے ہو گیا؟ یہ تم نے کیا برا کام کیا؟ یہ تم نے کیوں کیا؟ اے ہارون کی بہن!'' یعنی حضرت ہارون ؑ کے خاندان سے تعلق رکھنے والی "نہ تمہارا باپ کوئی برا آدمی تھا اور نہ ہی تمہاری ماں کوئی بری عورت تھی، پھر اتنے نیک خاندان سے تعلق رکھنے کے باوجود تم نے اتنا برا کام کیوں کیا؟ حضرت مریم ؑ نے بچے کی طرف اشارہ کر دیا یعنی ان اعتراضات کا جواب یہ بچہ خود دے گا۔ اس پر لوگوں کو اور غصہ آگیا انہوں نے کہا ہم اس سے کیا بات کریں یہ تو گھوارے میں پڑا ایک چھوٹا سا بچہ ہے یہ تو بول بھی نہیں سکتا۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام کا گھوارے میں معجزانہ طور پر بولنا

حضرت عیسٰی علیہ السلام جو ابھی دودھ پیتے بچے تھے قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور معجزانہ طور پر بولے ''بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے حکم فرمایا نماز اور زکوۃ کا جب تک میں زندہ رہوں اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا بنایا ہے اور اس نے مجھے سرکش و نافرمان نہیں بنایا اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن میں زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا''۔(سورۂ مریم ۱۹: آیات: ۳۳تا۳۰)

حضرت مریم علیہا السلام کی پاک دامنی کا اعلان

اس طرح اللہ تعالٰی نے حضرت مریم ؑ کی پاک دامنی اور پرہیز گاری کا اعلان معجزانہ طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے کرا دیا۔ حضرت مریمؑ نے مشکل امتحان میں ثابت قدم رہ کر دنیا اور آخرت میں نہایت بلند اور عظیم مقام حاصل کر لیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلا کہ اللہ تعالٰی اپنے نیک بندوں کی خصوصی مدد فرماتا ہے اور ان کے ساتھ کیے ہوئے وعدوں کو پورا فرماتا ہے کیونکہ اللہ کے نیک اور پرہیز گار بندے مشکل حالات میں بزدلی اور کم ہمتی کا مظاہرہ نہیں کرتے۔ لہذا ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے اور مصائب و آلام اور مشکل حالات میں حوصلہ نہیں ہارنا چاہیئے۔

سبق نمبر 3 (قصہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تعارف:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف بھیجے جانے والے آخری رسول تھے۔ جن کے بعد اللہ نے اپنے آخری رسول خاتم الانبیاء حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کو تمام دنیا کے لوگوں کی طرف اپنا رسول بنا کر بھیجا۔ "حضرت عیسی ابن مریم علیہا السلام اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے درمیان تقریباً چھ سو سال کا زمانہ ہے"۔(صحیح بخاری)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کنواری حضرت مریم عام کے ہاں معجزانہ طور پر بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی کتاب انجیل عطا فرمائی اور دشمنوں سے ان کی حفاظت فرمائی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات:

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کئی واضح معجزات عطا فرمائے۔ جنہیں دیکھ کر لوگ دنگ رہ گئے۔ مگر ان کی قوم کے اکثر لوگوں نے معجزات دیکھ کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے کے بجائے ان کے معجزات کو جادو قرار دیا اور کفر پر جمے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کو مندرجہ ذیل معجزات عطا فرمائے تھے:

- حضرت مریمؑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے بعد جب انہیں گود میں اٹھائے ہوئے قوم کی طرف تشریف لائیں تو قوم نے ان پر الزامات لگائے۔ حضرت مریمؑ نے بچے کی طرف اشارہ کیا تو اس پر لوگوں نے کہا کہ ہم اس سے کیا بات کریں یہ تو چھوٹا سا دودھ پیتا بچہ ہے۔ اللہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معجزانہ طور پر بولنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ وہ قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ: "بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اللہ نے مجھے کتاب عطا فرمائی اور مجھے نبی بنایا ہے"۔
- اللہ تعالیٰ نے انہیں گھوارے میں بولنے کا معجزہ عطا فرمایا۔ اسی طرح حضرت عیسی علی سلام کی دنیا میں دوبارہ تشریف آوری بھی آپؑ کا معجزہ ہے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام مٹی سے پرندے کی سی صورت بنا کر جب اس میں پھونک مارتے تو وہ اللہ کے حکم سے زندہ پرندہ بن کر اڑنے لگتا۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں علم طب اپنے عروج پر تھا۔ لیکن اندھے پن اور کوڑھ جیسے خطرناک اور پھیلنے والی بیماری کا کوئی علاج نہیں تھا۔ اس دور میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے کی بینائی درست فرما دیتے۔ کوڑھ کے مریض کو ہاتھ سے چھوتے تو وہ اللہ کے حکم سے شفایاب ہو جاتا۔ ایک ایک دن میں کئی کئی مریض حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آتے اور آپؑ کے ہاتھوں معجزانہ طور پر شفا پاتے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک بہت بڑا معجزہ یہ تھا کہ وہ مردوں کو اللہ کے حکم سے زندہ فرما دیتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قبر پر تشریف لے جاتے اور فرماتے: "قم باذن اللہ یعنی "اللہ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ، تو مردہ زندہ ہو کر کھڑا ہو جاتا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت و تبلیغ اور رسول کریم ﷺ کی آمد کی خوشخبری سنانا:

حضرت عیسٰی علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد آئیں گے۔ جن کا نام احمد ہو گا۔ لہذا اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ ہی میرا اور تم سب کا رب ہے۔ پس تم اسی کی عبادت کرو اور یہی سیدھا راستہ ہے۔ (سورۃ آل عمران ۳، آیات: ۵۰،۵۱)

انہوں نے بنی اسرائیل کو تعلیم دی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کریں۔ اللہ کی حلال کی ہوئی پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہرائیں۔

بنی اسرائیل کا حضرت عیسٰی علیہ السلام کی دعوت کا انکار اور اُن کی مخالفت کرنا

بنی اسرائیل کو جب حضرت عیسٰی علیہ السلام نے اللہ کے احکامات پر عمل کرنے کا حکم دیا اور گناہوں کو ترک کرنے کی تلقین فرمائی تو بنی اسرائیل حضرت عیسٰی علیہ السلام کے مخالف ہو گئے۔ وہ آپ ؑ کے معجزات کو جادو کہنے لگے اور آپ علیہ السلام کی جان کے دشمن ہو گئے۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ساتھی

بنی اسرائیل میں سے چند لوگ حضرت عیسٰی علیہ السلام پر ایمان لائے۔ انہوں نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل کیا اور آپ کا ہر مشکل میں ساتھ دیا۔ یہ کچھ افراد تھے جو حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ساتھی یا حواری کہلاتے ہیں۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے جب اپنے مخالفین کی طرف سے کفر و انکار پر اصرار اور قتل کا ارادہ محسوس کیا تو فرمایا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنے؟ تو اس پر حواریوں نے جواب دیا کہ: ''ہم ہیں اللہ کے مددگار''۔

حواریوں کا ایک عجیب مطالبہ

حواریوں نے حضرت عیسٰی علیہ السلام سے تقاضا کیا کہ آپ کا رب ہم پر آسمان سے ایک کھانے کا خوان نازل فرمائے۔ حضرت عیسٰی ؑ نے ان سے فرمایا: " تم اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کی نافرمانی سے بچو" ۔ ان لوگوں نے کہا کہ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں، ہمارے دل مطمئن ہو جائیں، ہم یقین کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم کھانے کے خوان کے اترنے پر گواہ ہو جائیں۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام نے اللہ سے خوان کے نازل فرمانے کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا" بے شک میں تم پر کھانے کا خوان نازل کروں گا پھر اگر تم میں سے کسی نے ناشکری کی تو میں اسے ایسی سزا دوں گا کہ پورے جہان والوں میں سے کسی کو ایسی سزا نہ دی ہو گی''۔ (سورۃ المائدہ)

عیسائیوں کے غلط عقائد اور ان کی اصلاح:

حضرت عیسٰی ؑ کے متعلق عیسائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ حضرت عیسٰی ؑ کو خدا یا خدا کا بیٹا یا تثلیث یعنی تین میں سے ایک مانتے ہیں یعنی باپ، بیٹا، روح القدس (God The Father, God The son and God The Holy Spirit)۔ جب کہ اللہ قرآن حکیم میں فرماتا ہے کہ حضرت عیسٰی ؑ نہ تو خدا ہیں نہ خدا کے بیٹے اور نہ ہی تثلیث کا عقیدہ درست ہے بلکہ اللہ کے نزدیک حضرت عیسٰی ؑ کی مثال حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ماں اور باپ کے بغیر محض اپنی قدرت سے پیدا فرمایا۔ اسی طرح حضرت عیسی ؑ کو اللہ نے والد کے بغیر پیدا فرمایا، انہیں اپنا محبوب بندہ اور رسول بنایا۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام کی بنی اسرائیل کو دین کی دعوت اور ان کی حضرت عیسٰی علیہ السلام سے دشمنی

حضرت عیسٰی علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو انجیل کی تعلیم کے ساتھ تورات کے بعض احکامات پر عمل کرنے کی بھی ترغیب دی اور نبی کریم ﷺ کے آنے کی بشارت فرمائی۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے ان علمائے بنی اسرائیل کو سخت ملامت کی جن کا گناہوں کے بارے میں طرزِ عمل گویا یہ تھا کہ "وہ مچھر چھانتے ہیں اور پورے پورے اونٹ نگل جاتے ہیں" یعنی چھوٹے چھوٹے گناہوں کے بارے میں روک ٹوک کرتے ہیں اور بڑے بڑے گناہ علانیہ اور بڑی بے باکی سے کر جاتے ہیں۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو دنیا سے شدید محبت پر سخت تنبیہ کی کہ " تم ان مقبروں کی مانند ہو جن کے باہر رنگ و روغن ہو اور اندر گلی سڑی ہڈیوں کے سوا کچھ نہ ہو''۔ یعنی باہر سے پرہیزگاری اور نیکی کا اظہار ہے لیکن اندر وہی دنیاوی محبت اور مال کا لالچ ہے۔

بنی اسرائیل کی حضرت عیسٰی علیہ السلام کے خلاف بڑی سازش

اُس وقت فلسطین پر رومیوں کی حکومت تھی۔ بنی اسرائیل کے یہودی علماء نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے خلاف سازش کی۔ ان کے معجزات کو جادو قرار دیا۔ چونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت میں بھی جادو حرام تھا اس لئے انہوں نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کو مرتد قرار دیا اور واجب القتل ٹھہرایا۔ بنی اسرائیل نے رومی حکمرانوں سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کو مذہبی مجرم قرار دے کر انہیں سولی پر چڑھانے کی درخواست کی۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام کو قتل کرنے کی سازش اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کی حفاظت

انجیل برناباس (Gospel of Barmabas) میں ہے کہ حضرت عیسٰیؑ کے حواریوں میں سے ایک حواری Judas Iscariot رومی سپاہیوں کو اس باغ میں لے گیا جہاں ایک مکان میں حضرت عیسٰیؑ موجود تھے۔ اللہ نے اس کا چہرہ حضرت عیسٰیؑ جیسا بنا دیا اور حضرت عیسٰیؑ کو اللہ نے زندہ آسمان کی طرف اٹھالیا۔ رومی سپاہی حضرت عیسٰیؑ کی جگہ Judas Iscariot کو پکڑ کر لے گئے اور اس کو سولی پر چڑھا دیا۔ حضرت عیسٰیؑ کو سزائے موت اگرچہ بظاہر رومی عدالت اور حکومتی ذمہ داروں نے سنائی، لیکن در حقیقت آپؑ کو سزا دلوانے میں اور آپ عالی نظام کے لئے سزائے موت کا حکم جاری کرانے میں یہودیوں کا ہی مکمل ہاتھ تھا اور اصل مجرم یہود ہی تھے۔ رومی عدالت اور ذمہ دار آپ علیہ السلام کو سزا دینا ہر گز نہیں چاہتے تھے، بلکہ وہ اس سے برابر بچ رہے تھے، یہ یہود ہی تھے، جنہوں نے جھوٹا استغاثہ گھڑا، جھوٹی گواہیاں فراہم کیں، اور بغاوت و فساد کی دھمکی دے دے کر اسے حکم سنانے پر مجبور کر دیا۔ جب عدالت اور حکومتی ذمہ داروں نے ان کے دباؤ کے زیر اثر عیسٰیؑ کو بے گناہ اور معصوم یقین کرنے کے باوجود سولی دینے کی سزا سنائی اور عمل درآمد کا حکم دے دیا تو اللہ نے اپنی قدرت سے حضرت عیسٰیؑ کو آسمانوں پر اُٹھالیا۔ یوں اللہ ہی نے آپ علیہ السلام کو یہودیوں کی سازش سے محفوظ رکھا اور ایک شخص کی شکل کو آپ علیہ السلام کے مشابہ کر دیا یہودی اس کو صحیح سمجھ کر پکڑ لے گئے اور اسے پھانسی دے دی۔ یوں حضرت عیسٰی علیہ السلام کا معاملہ ان پر مشتبہ ہو گیا۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام کے نزول سے پہلے حضرت امام مہدیؑ کا ظہور: مسلمان اور عیسائیوں کا اس بات پر یقین ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام قیامت سے پہلے دوبارہ زمین پر بھیجے جائیں گے۔ آپؑ کا نزول قیامت کے آنے کی بڑی نشانیوں میں سے ایک اہم نشانی ہے اور آپؑ کی آمد سے قبل حضرت امام مہدیؑ کا ظہور ہوگا۔ اس وقت کیفیت یہ ہوگی کہ دنیا میں ہر طرف بے چینی اور ظلم و ستم عام ہوگا اور اہل ایمان کے لئے اللہ کی وسیع زمین بھی تنگ ہو جائے گی تو اس وقت حضرت امام مہدی کا ظہور ہوگا۔ حضرت امام مہدیؑ حضور نبی کریم ﷺ کی آل سے ہوں گے۔ مہدی ان کا لقب ہوگا اور آپ حضور سید المرسلین خاتم النبیین کے اخلاق کریمانہ کا پیکر ہوں گے۔ وہ خود خلافت کے منصب پر فائز کئے جانے سے کنارہ کش ہوں گے جب کہ اس وقت کے اکابر اولیا اللہ انہیں پہچان لیں گے اور ان کے ہاتھ پر حرم کعبہ میں رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے، آپ تمام روئے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے اور خلاف عادت آسمانی اور زمینی برکات کا غیر معمولی ظہور ہوگا، آپ اس وقت امت محمدیہ ﷺ کی تمناؤں اور امیدوں کا مرکز ہوں گے۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام کا نزول اور فتنہ دجال کا خاتمہ

اسی عرصہ میں یہودیوں کا ایک بڑا لیڈر "کانا دجال" ظاہر ہو جائے گا جو اس دنیا کا سب سے بڑا اور آخری فتنہ ہوگا اور اہل ایمان کے لئے سخت ترین امتحان و شدید مصائب کا باعث ہوگا۔ دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ نکلے گا اور یہودیوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک بہت بڑی اور فیصلہ کن جنگ ہوگی۔ خروج دجال کے بعد اللہ تعالیٰ حضرت عیسی علیہ السلام کو دنیا میں نبی کریم ﷺ کے امتی کی حیثیت سے نازل فرمائے گا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "اس وقت تمہاری کیا شان ہوگی جب عیسیٰ ؑ تم میں نازل ہوں گے اور امام تم ہی میں سے کوئی شخص ہوگا"۔ (صحیح مسلم)

حضرت عیسیٰ ؑ نہایت انصاف کرنے والے حاکم ہوں گے، صلیب توڑ ڈالیں گے۔ حضرت عیسی علیہ السلام دجال کو قتل کر دیں گے۔ دنیا میں یہودیوں کو کہیں پناہ نہیں ملے گی۔ یہاں تک کہ درخت اور پتھر تک پکاریں گے کہ اے مسلمانو! ہمارے پیچھے یہودی چھپا ہے اسے قتل کر دو۔ دنیا میں کوئی یہودی نہیں بچے گا۔ تمام اہل کتاب یہود و نصاریٰ یا تو اسلام قبول کر لیں گے یا حضرت عیسیٰ ؑ اور مسلمانوں کے ہاتھوں مارے جائیں گے۔ حضرت عیسی علیہ السلام نزول کے بعد شادی بھی کریں گے، آپ علیہ السلام کی اولاد بھی ہوگی اور پھر اس دنیا میں آپ ؑ کا انتقال ہوگا آپ علیہ السلام کے وصال کے کچھ عرصے بعد قیامت واقع ہو جائے گی۔

سبق نمبر 4: (سورۃ مریم)

تعارف و مختصر خلاصہ : سورہ مریم مکی سورت ہے جس میں 6 رکوع اور 98 آیات بینات ہیں۔

''مریم علیہا السلام'' حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام ہے۔ آیت کریمہ 16 سے 34 تک حضرت مریم ؑ کا تذکرہ کیا گیا ہے اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام ''مریم'' رکھا گیا۔

نبوت کے پانچویں سال مشرکین مکہ کے مظالم سے تنگ آکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا، چونکہ حبشہ میں مسلمانوں کا واسطہ عیسائیوں سے پڑنا تھا اسی بنا پر یہ سورہ مبارکہ نازل کی گئی تاکہ مسلمان عیسائیوں کے سامنے اللہ کے دین کو صحیح پیرائے میں بیان کر سکیں۔

اس سورہ مبارکہ کا مرکزی مضمون عقیدہ تثلیث (Trinity) کی تردید اور توحید کا اثبات ہے۔ چنانچہ اثبات توحید کے لئے ایک عقلی دلیل دی گئی کہ جس اللہ نے انسان کو عدم سے وجود بخشا ہے، کیا وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کرنے پر قادر نہیں ہے؟۔ پھر عیسائیوں کو اُن کی اپنی تاریخ سے توحید کی ایک اور دلیل دی کہ جس اللہ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو بڑھاپے میں اولاد دی، اُسی اللہ نے حضرت مریم ؑ کو بغیر شوہر کے بیٹا عطا فرمایا۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے فوراً بعد کی گفتگو نقل کی کہ میں اللہ کا بندہ ہوں، اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اسی کی عبادت کرو، یہ گفتگو نقل کر کے عقیدہ تثلیث (Trinity) کی تردید کر دی۔ سورہ مبارکہ کے آخر میں اللہ کی اولاد کا عقیدہ رکھنے پر سخت وعید بیان کرتے ہوئے غیض و غضب کا اظہار کیا گیا اور فرمایا:

"قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو جائیں"۔

سورۃ مریم (آیات 1 تا 98)
كٓهيعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُۥ زَكَرِيَّآ ﴿٢﴾ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

«کۗھٰیٰعۗصۗ(1)» ۔«(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)(2)»۞ «جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا(3)»

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ ٱلۡعَظۡمُ مِنِّي وَٱشۡتَعَلَ ٱلرَّأۡسُ شَيۡبٗا وَلَمۡ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيّٗا ٤

«(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے (کی وجہ سے) شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا(4)»

وَإِنِّي خِفۡتُ ٱلۡمَوَٰلِيَ مِن وَرَآءِي وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرٗا فَهَبۡ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيّٗا ٥

«اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما(5)»

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنۡ ءَالِ يَعۡقُوبَۖ وَٱجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيّٗا ٦

«جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو(6)»

يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ ٱسۡمُهُۥ يَحۡيَىٰ لَمۡ نَجۡعَل لَّهُۥ مِن قَبۡلُ سَمِيّٗا ٧

«اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا(7)»

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٞ وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرٗا وَقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ ٱلۡكِبَرِ عِتِيّٗا ٨

«انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں(8)»

قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٞ وَقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِن قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـٔٗا ٩

«حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کرچکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے(9)»

قَالَ رَبِّ ٱجۡعَل لِّيٓ ءَايَةٗۖ قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَ لَيَالٖ سَوِيّٗا ١٠

«کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین (رات دن) لوگوں سے بات نہ کرسکو گے(10)»

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ مِنَ ٱلۡمِحۡرَابِ فَأَوۡحَىٰٓ إِلَيۡهِمۡ أَن سَبِّحُواْ بُكۡرَةٗ وَعَشِيّٗا ١١

«پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (خدا کو) یاد کرتے رہو(11)»

يَٰيَحۡيَىٰ خُذِ ٱلۡكِتَٰبَ بِقُوَّةٖۖ وَءَاتَيۡنَٰهُ ٱلۡحُكۡمَ صَبِيّٗا ١٢

«اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔اور ہم نے ان کو لڑکپن میں دانائی عطا فرمائی تھی(12)»

وَحَنَانٗا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَوٰةٗۖ وَكَانَ تَقِيّٗا ١٣

«اور اپنے پاس شفقت اور پاکیزگی دی تھی۔اور پرہیزگار تھے(13)»

وَبَرَّۢا بِوَٰلِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُن جَبَّارًا عَصِيّٗا ١٤

«اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے(14)»

وَسَلَٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيّٗا ١٥

«اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔ان پر سلام اور رحمت (ہے)(15)»

وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ مَرۡيَمَ إِذِ ٱنتَبَذَتۡ مِنۡ أَهۡلِهَا مَكَانٗا شَرۡقِيّٗا ١٦

«اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو، جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں(16)»

فَٱتَّخَذَتۡ مِن دُونِهِمۡ حِجَابٗا فَأَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرٗا سَوِيّٗا ١٧

«تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کرلیا۔(اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا۔تو ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا(17)»

قَالَتۡ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِٱلرَّحۡمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيّٗا ١٨

«مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے خدا کی پناہ مانگتی ہوں(18)»

قَالَ إِنَّمَآ أَنَا۠ رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمٗا زَكِيّٗا ١٩

«انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں(19)»
قَالَتۡ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٞ وَلَمۡ يَمۡسَسۡنِي بَشَرٞ وَلَمۡ أَكُ بَغِيّٗا ۝٢٠
«مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں(20)»
قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٞۖ وَلِنَجۡعَلَهُۥٓ ءَايَةٗ لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةٗ مِّنَّاۚ وَكَانَ أَمۡرٗا مَّقۡضِيّٗا ۝٢١
«(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے۔اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور(ذریعۂ) رحمت اور (مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہوچکا ہے(21)»
۞فَحَمَلَتۡهُ فَٱنتَبَذَتۡ بِهِۦ مَكَانٗا قَصِيّٗا ۝٢٢
«تو وہ اس (بچّے) کے ساتھ حاملہ ہوگئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں(22)»
فَأَجَآءَهَا ٱلۡمَخَاضُ إِلَىٰ جِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ قَالَتۡ يَٰلَيۡتَنِي مِتُّ قَبۡلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسۡيٗا مَّنسِيّٗا ۝٢٣
«پھر درد زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مرچکتی اور بھولی بسری ہوگئی ہوتی(23)»
فَنَادَىٰهَا مِن تَحۡتِهَآ أَلَّا تَحۡزَنِي قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيّٗا ۝٢٤
«اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کردیا ہے(24)»
وَهُزِّيٓ إِلَيۡكِ بِجِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ تُسَٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبٗا جَنِيّٗا ۝٢٥
«اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی(25)»
فَكُلِي وَٱشۡرَبِي وَقَرِّي عَيۡنٗاۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ ٱلۡبَشَرِ أَحَدٗا فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمَٰنِ صَوۡمٗا فَلَنۡ أُكَلِّمَ ٱلۡيَوۡمَ إِنسِيّٗا ۝٢٦
«تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے خدا کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی(26)»
فَأَتَتۡ بِهِۦ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهُۥۖ قَالُواْ يَٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـٔٗا فَرِيّٗا ۝٢٧
«پھر وہ اس (بچّے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تُونے برا کام کیا(27)»
يَٰٓأُخۡتَ هَٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ ٱمۡرَأَ سَوۡءٖ وَمَا كَانَتۡ أُمُّكِ بَغِيّٗا ۝٢٨
«اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی(28)»
فَأَشَارَتۡ إِلَيۡهِۖ قَالُواْ كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي ٱلۡمَهۡدِ صَبِيّٗا ۝٢٩
«تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں(29)»
قَالَ إِنِّي عَبۡدُ ٱللَّهِ ءَاتَىٰنِيَ ٱلۡكِتَٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيّٗا ۝٣٠
«بچے نے کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے(30)»
وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيۡنَ مَا كُنتُ وَأَوۡصَٰنِي بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ مَا دُمۡتُ حَيّٗا ۝٣١
«اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے(31)»
وَبَرَّۢا بِوَٰلِدَتِي وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِي جَبَّارٗا شَقِيّٗا ۝٣٢
«اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور سرکش وبدبخت نہیں بنایا(32)»
وَٱلسَّلَٰمُ عَلَيَّ يَوۡمَ وُلِدتُّ وَيَوۡمَ أَمُوتُ وَيَوۡمَ أُبۡعَثُ حَيّٗا ۝٣٣
«اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے(33)»
ذَٰلِكَ عِيسَى ٱبۡنُ مَرۡيَمَۖ قَوۡلَ ٱلۡحَقِّ ٱلَّذِي فِيهِ يَمۡتَرُونَ ۝٣٤
«یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں(34)»
مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٖۖ سُبۡحَٰنَهُۥٓۚ إِذَا قَضَىٰٓ أَمۡرٗا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ۝٣٥
«خدا کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے(35)»

وَإِنَّ ٱللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمۡ فَٱعۡبُدُوهُۚ هَٰذَا صِرَٰطٞ مُّسۡتَقِيمٞ۝٣٦
«اور بےشک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔یہی سیدھا رستہ ہے(36)»
فَٱخۡتَلَفَ ٱلۡأَحۡزَابُ مِنۢ بَيۡنِهِمۡۖ فَوَيۡلٞ لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيمٍ۝٣٧
«پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے(37)»
أَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَأَبۡصِرۡ يَوۡمَ يَأۡتُونَنَاۖ لَٰكِنِ ٱلظَّٰلِمُونَ ٱلۡيَوۡمَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ۝٣٨
«وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں(38)»
وَأَنذِرۡهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡحَسۡرَةِ إِذۡ قُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ وَهُمۡ فِي غَفۡلَةٖ وَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ۝٣٩
«اور ان کو حسرت (وافسوس) کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کردی جائے گی۔اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے ہیں) اور ایمان نہیں لاتے(39)»
إِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ ٱلۡأَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَإِلَيۡنَا يُرۡجَعُونَ۝٤٠
«ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں۔اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا(40)»
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِبۡرَٰهِيمَۚ إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقٗا نَّبِيًّا۝٤١
«اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو۔بےشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے(41)»
إِذۡ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِي عَنكَ شَيۡـٔٗا۝٤٢
«جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابّا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں(42)»
يَٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدۡ جَآءَنِي مِنَ ٱلۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَأۡتِكَ فَٱتَّبِعۡنِيٓ أَهۡدِكَ صِرَٰطٗا سَوِيّٗا۝٤٣
«ابّا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا ہے تو میرے ساتھ ہوجیئے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا(43)»
يَٰٓأَبَتِ لَا تَعۡبُدِ ٱلشَّيۡطَٰنَۖ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمَٰنِ عَصِيّٗا۝٤٤
«ابّا شیطان کی پرستش نہ کیجیئے۔بےشک شیطان خدا کا نافرمان ہے(44)»
يَٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٞ مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيۡطَٰنِ وَلِيّٗا۝٤٥
«ابّا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو خدا کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہوجائیں(45)»
قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنۡ ءَالِهَتِي يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُۖ لَئِن لَّمۡ تَنتَهِ لَأَرۡجُمَنَّكَۖ وَٱهۡجُرۡنِي مَلِيّٗا۝٤٦
«اس نے کہا ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کردوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہوجا(46)»
قَالَ سَلَٰمٌ عَلَيۡكَۖ سَأَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيٓۖ إِنَّهُۥ كَانَ بِي حَفِيّٗا۝٤٧
«ابراہیم نے سلام علیک کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔بےشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے(47)»
وَأَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَأَدۡعُواْ رَبِّي عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّي شَقِيّٗا۝٤٨
«اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ خدا کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا(48)»
فَلَمَّا ٱعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَهَبۡنَا لَهُۥٓ إِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَۖ وَكُلّٗا جَعَلۡنَا نَبِيّٗا۝٤٩
«اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ خدا کے سوا پرستش کرتے تھے اُن سے الگ ہوگئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے۔اور سب کو پیغمبر بنایا(49)»
وَوَهَبۡنَا لَهُم مِّن رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيّٗا۝٥٠
«اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا(50)»
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ مُوسَىٰٓۚ إِنَّهُۥ كَانَ مُخۡلَصٗا وَكَانَ رَسُولٗا نَّبِيّٗا۝٥١
«اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو۔بےشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے(51)»

وَنَٰدَيۡنَٰهُ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ ٱلۡأَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنَٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢
«اور ہم نے ان کو طور کی داہنی جانب پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا(52)»
وَوَهَبۡنَا لَهُۥ مِن رَّحۡمَتِنَآ أَخَاهُ هَٰرُونَ نَبِيًّا ۝٥٣
«اور اپنی مہربانی سے اُن کو اُن کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا(53)»
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِسۡمَٰعِيلَۚ إِنَّهُۥ كَانَ صَادِقَ ٱلۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝٥٤
«اور کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے ہوئے نبی تھے(54)»
وَكَانَ يَأۡمُرُ أَهۡلَهُۥ بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِۦ مَرۡضِيًّا ۝٥٥
«اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (وبرگزیدہ) تھے(55)»
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِدۡرِيسَۚ إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝٥٦ وَرَفَعۡنَٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧
«اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔وہ بھی نہایت سچے نبی تھے(56)»۔ «اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اُٹھا لیا تھا(57)»
أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ مِن ذُرِّيَّةِ ءَادَمَ وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوحٖ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡرَٰٓءِيلَ وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَٱجۡتَبَيۡنَآۚ إِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُ ٱلرَّحۡمَٰنِ خَرُّواْۤ سُجَّدٗا وَبُكِيّٗا۩ ۝٥٨
«یہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا۔(یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے(58)»
۞فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ أَضَاعُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّبَعُواْ ٱلشَّهَوَٰتِۖ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۝٥٩
«پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشیں ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا۔اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی(59)»
إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَأُوْلَٰٓئِكَ يَدۡخُلُونَ ٱلۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُونَ شَيۡـٔٗا ۝٦٠
«ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو اسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا(60)»
جَنَّٰتِ عَدۡنٍ ٱلَّتِي وَعَدَ ٱلرَّحۡمَٰنُ عِبَادَهُۥ بِٱلۡغَيۡبِۚ إِنَّهُۥ كَانَ وَعۡدُهُۥ مَأۡتِيّٗا ۝٦١
«(یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا خدا نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ (ہے)۔بے شک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے(61)»
لَّا يَسۡمَعُونَ فِيهَا لَغۡوًا إِلَّا سَلَٰمٗاۖ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيهَا بُكۡرَةٗ وَعَشِيّٗا ۝٦٢
«وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے، اور ان کے لئے صبح وشام کا کھانا تیار ہوگا(62)»
تِلۡكَ ٱلۡجَنَّةُ ٱلَّتِي نُورِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيّٗا ۝٦٣
«یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا(63)»
وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمۡرِ رَبِّكَۖ لَهُۥ مَا بَيۡنَ أَيۡدِينَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذَٰلِكَۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيّٗا ۝٦٤
«اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم سوا اتر نہیں سکتے۔جو کچھ ہمارے آگے ہے اور پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں(64)»
رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَٱعۡبُدۡهُ وَٱصۡطَبِرۡ لِعِبَٰدَتِهِۦۚ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهُۥ سَمِيّٗا ۝٦٥
«(یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے۔تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو(65)»
وَيَقُولُ ٱلۡإِنسَٰنُ أَءِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ أُخۡرَجُ حَيًّا ۝٦٦
«اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کرکے نکالا جاؤں گا؟(66)»

أَوَ لَا يَذۡكُرُ ٱلۡإِنسَٰنُ أَنَّا خَلَقۡنَٰهُ مِن قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـٔٗا ٦٧
«کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا(67)»
فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَٱلشَّيَٰطِينَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيّٗا ٦٨
«تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے)(68)»
ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمۡ أَشَدُّ عَلَى ٱلرَّحۡمَٰنِ عِتِيّٗا ٦٩
«پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سخت سرکشی کرتے تھے(69)»
ثُمَّ لَنَحۡنُ أَعۡلَمُ بِٱلَّذِينَ هُمۡ أَوۡلَىٰ بِهَا صِلِيّٗا ٧٠
«اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں(70)»
وَإِن مِّنكُمۡ إِلَّا وَارِدُهَاۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتۡمٗا مَّقۡضِيّٗا ٧١
«اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے(71)»
ثُمَّ نُنَجِّي ٱلَّذِينَ ٱتَّقَواْ وَّنَذَرُ ٱلظَّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيّٗا ٧٢
«پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے(72)»
وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٖ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَيُّ ٱلۡفَرِيقَيۡنِ خَيۡرٞ مَّقَامٗا وَأَحۡسَنُ نَدِيّٗا ٧٣
«اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں(73)»
وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هُمۡ أَحۡسَنُ أَثَٰثٗا وَرِءۡيٗا ٧٤
«اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتیں ہلاک کردیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے(74)»
قُلۡ مَن كَانَ فِي ٱلضَّلَٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ ٱلرَّحۡمَٰنُ مَدًّاۚ حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوۡاْ مَا يُوعَدُونَ إِمَّا ٱلۡعَذَابَ وَإِمَّا ٱلسَّاعَةَ فَسَيَعۡلَمُونَ مَنۡ هُوَ شَرّٞ مَّكَانٗا وَأَضۡعَفُ جُندٗا ٧٥
«کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے خدا اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت۔ تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے(75)»
وَيَزِيدُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ٱهۡتَدَوۡاْ هُدٗىۗ وَٱلۡبَٰقِيَٰتُ ٱلصَّٰلِحَٰتُ خَيۡرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابٗا وَخَيۡرٞ مَّرَدًّا ٧٦
«اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں خدا ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں(76)»
أَفَرَءَيۡتَ ٱلَّذِي كَفَرَ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالٗا وَوَلَدًا ٧٧
«بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں ازسرنو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا(77)»
أَطَّلَعَ ٱلۡغَيۡبَ أَمِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحۡمَٰنِ عَهۡدٗا ٧٨
«کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا خدا کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟(78)»
كَلَّاۚ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُۥ مِنَ ٱلۡعَذَابِ مَدّٗا ٧٩
«ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اس کے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں(79)»
وَنَرِثُهُۥ مَا يَقُولُ وَيَأۡتِينَا فَرۡدٗا ٨٠
«اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا(80)»
وَٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ ءَالِهَةٗ لِّيَكُونُواْ لَهُمۡ عِزّٗا ٨١
«اور ان لوگوں نے خدا کے سوا اور معبود بنالئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں(81)»

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾
«ہرگز نہیں وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے(82)»
أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾
«کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں(83)»
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾
«تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو۔اور ہم تو ان کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں(84)»
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾
«جس روز ہم پرہیزگاروں کو خدا کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے(85)»
وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾
«اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے(86)»
لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾
«(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے خدا سے اقرار لیا ہو(87)»۔ «اور کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے(88)»
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾
«(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لائے ہو(89)» ۔«قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں(90)»
أَن دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾
«کہ انہوں نے خدا کے لئے بیٹا تجویز کیا(91)» ۔«اور خدا کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے(92)»
إِن كُلُّ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَّقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾
«تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب خدا کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے(93)» ۔«اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے(94)»
وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾
«اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے(95)»
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾
«اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے خدا ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کردے گا(96)»
فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾
«(اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو(97)»
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾
«اور ہم نے اس سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کردیا ہے۔بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی بھنک سنتے ہو(98)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. حضرت ذکریا علیہ السلام کا بیٹے کی خوشخبری ملنے پر کیا تاثر تھا؟
   - انہیں تعجب ہوا

- حضرت مریم علیہا السلام کو فرشتے نے کس چیز کی خوشخبری دی؟ (بیٹے کی)

2. فرشتے نے حضرت مریم علیہا السلام کو لوگوں کے سوالات سے بچنے کے لئے کس بات کا مشورہ دیا؟
- چپ کا روزہ رکھنے کا

3. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کو کیا کہا جاتا ہے؟
- حواری

4. حضرت عیسیٰ کے ساتھیوں نے ان سے کیا عجیب مطالبہ کیا؟
- آسمان سے خون نازل کرنے کا

سوالات کے مختصر جوابات

سوال نمبر1: اس سورت میں جن سات انبیاء کرام کا ذکر ہے ان کے نام تحریر کریں؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام۔

سوال نمبر2: حضرت ذکریا علیہ السلام نے اولاد کی خواہش کا اظہار کیوں فرمایا؟

جواب: حضرت ذکریا علیہ السلام نے اولاد کی خواہش کا اظہار فرمایا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے اولاد عطا فرما تا کہ میرے مرنے کے بعد دینی اُمور کو انجام دے، کیونکہ ذکریا علیہ السلام کے بعد دینی اُمور کے سنبھالنے کے لئے کوئی فرد نہیں تھا۔

سوال نمبر3: ان انبیاء کرام علیہم السلام کے نام تحریر کریں جن کی پیدائش معجزانہ طور پر ہوئی ہو؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

سوال نمبر4: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کون سے پانچ معجزات عطا فرمائے؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو درجہ ذیل معجزات عطا فرمائے:

1. معجزانہ طور پر گود میں بولنا
2. مٹی سے پرندے کی صورت بنا کر پھونک مار کر اُڑانا۔
3. پیدائشی اندھے کی بینائی کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے درست فرما دینا۔
4. کوڑھ کے مریض کو ہاتھ سے چھوتے تو اللہ تعالیٰ اسکو شفاء دیتے۔
5. مردوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ فرما دیتے۔

سوال نمبر5: حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ سے سورۃ مریم کی تلاوت سن کر کیا اثر ہوا اور اس نے کیا کہا؟

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے جب نجاشی (اصحمہ) شاہ حبشہ کو سورۃ مریم کی تلاوت سنائی تو وہ رونے لگا۔ ان کی داڑھی رونے سے تر ہو گئی اور کہنے لگا کہ خدا کی قسم یہ تو وہ کلام ہے جو عیسیٰ علیہ السلام لے آئے تھے اور عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے متعلق ایک تنکا بھی نہ یادہ نہ کم کہا ہے جو مسلمانوں نے ان کے متعلق کہا اور مسلمانوں سے کہا آپ سچے ہیں آپ کے نبی نے سچ کہا اور ہمارے ملک میں امن کے ساتھ رہو کوئی آپکو نقصان نہیں پہنچائے گا اور یہ بھی کہا خدا کی قسم اگر ان مسلمانوں کے حوالہ کرنے کے بدلے میں اگر کوئی مجھے سونے کا پہاڑ دیتا ہے تو پھر بھی میں انہیں ان کے حوالے نہیں کرونگا۔

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟

نبیؑ کا نام	نبیؑ کا نام	رشتہ
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسماعیل علیہ السلام	والد/بیٹا
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام	والد/بیٹا
حضر یعقوب علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	والد/بیٹا
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسحاق علیہ السلام	والد/بیٹا
حضرت اسحٰق علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام	والد/بیٹا
حضرت اسماعیل علیہ السلام	حضرت اسحاق علیہ السلام	بھائی/بھائی
حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت ہارون علیہ السلام	بھائی/بھائی
حضرت داؤد علیہ السلام	حضرت سلیمان علیہ السلام	والد/بیٹا
حضرت ذکریا علیہ السلام	حضرت یحییٰ علیہ السلام	والد/بیٹا

سوال نمبر 6: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق کوئی دو احادیث تلاش کر کے تحریر کریں۔

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق دو احادیث نیچے درج ہیں:

حدیث نمبر 1: نزول عیسی بن مریم من قبل یوم

ترجمہ: قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔

حدیث نمبر 2: كُلُّ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا

ترجمہ: آدم علیہ السلام کے ہر بیٹے کو جب اس کی ماں اسے جنم دیتی ہے۔ شیطان کچوکا لگاتا ہے، ماسوائے حضرت مریم علیہ السلام اور ان کے بیٹے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کے۔ (صحیح مسلم۔ حدیث نمبر 3135)

سبق نمبر 5: سورۃ طٰہٰ

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورہ طٰہٰ مکی ہے جس میں 8 رکوع اور 135 آیاتِ بینات ہیں۔ ''طہ'' حروف مقطعات ہیں، چونکہ اس سورہ مبارکہ کی ابتداء انہی حروف سے ہوتی ہے اس لئے بطور علامت اس سورہ مبارکہ کا نام ''طٰہٰ'' رکھا گیا۔

اس سورہ مبارکہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی داستانِ حیات بڑی تفصیل سے بیان ہوئی ہے۔ چنانچہ اس سورہ مبارکہ کے ذریعے مشرکین کی قیادت کو یہ بتایا گیا ہے کہ ان کے طاغوتی رویئے فرعون جیسے ہیں، قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح توحید، آخرت اور نماز ہی کی دعوت دے رہے ہیں۔ اس دعوت سے اعراض کا انجام بھی فرعون اور اس کے لشکر کی طرح تباہی اور رسوائی کی صورت میں ظاہر ہوگا اس سورہ

مبارکہ میں مسلمانوں کو یہ سمجھایا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے نشیب و فراز سے سبق لے کر قرآن کے سائے میں ابلیس اور اپنے وقت کے فرعونوں کا صبر و استقلال سے مقابلہ کرو۔

اس سورہ مبارکہ میں یہ وعید بھی سنائی گئی ہے کہ جو شخص قرآنی تعلیمات سے اعراض کرے گا تو اللہ تعالیٰ چین و سکون ختم کر کے اس کی زندگی تنگ کر دے گا اور قیامت والے دن اندھا کر کے اٹھائے گا کیونکہ وہ دنیا میں اللہ کی آیات سے اندھا بنا ہوا تھا۔

سورۃ طٰہٰ (آیات 1تا135)
طه۝١ مَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡقُرۡءَانَ لِتَشۡقَىٰٓ۝٢ إِلَّا تَذۡكِرَةٗ لِّمَن يَخۡشَىٰ۝٣
«طٰہٰ(1)» ● «(اے محمدﷺ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ(2)» «بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے(3)»
تَنزِيلٗا مِّمَّنۡ خَلَقَ ٱلۡأَرۡضَ وَٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلۡعُلَى۝٤ ٱلرَّحۡمَٰنُ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ ٱسۡتَوَىٰ۝٥
«یہ اس (ذات برتر) کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے(4)» ۔«(یعنی خدائے) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا(5)»
لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ ٱلثَّرَىٰ۝٦
«جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے(6)»
وَإِن تَجۡهَرۡ بِٱلۡقَوۡلِ فَإِنَّهُۥ يَعۡلَمُ ٱلسِّرَّ وَأَخۡفَى۝٧
«اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے(7)»
ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ لَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰ۝٨ وَهَلۡ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ۝٩
«(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔اس کے (سب) نام اچھے ہیں(8)»۔ «اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے(9)»
إِذۡ رَءَا نَارٗا فَقَالَ لِأَهۡلِهِ ٱمۡكُثُوٓاْ إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنۡهَا بِقَبَسٍ أَوۡ أَجِدُ عَلَى ٱلنَّارِ هُدٗى۝١٠
«جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کرسکوں(10)»
فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِيَ يَٰمُوسَىٰٓ۝١١ «جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ(11)»
إِنِّيٓ أَنَا۠ رَبُّكَ فَٱخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ إِنَّكَ بِٱلۡوَادِ ٱلۡمُقَدَّسِ طُوٗى۝١٢
«میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو(12)»
وَأَنَا ٱخۡتَرۡتُكَ فَٱسۡتَمِعۡ لِمَا يُوحَىٰٓ۝١٣
«اور میں نے تم کو انتخاب کرلیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو(13)»
إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعۡبُدۡنِي وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكۡرِيٓ۝١٤
«بےشک میں ہی خدا ہوں۔میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو(14)»
إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ أَكَادُ أُخۡفِيهَا لِتُجۡزَىٰ كُلُّ نَفۡسِۭ بِمَا تَسۡعَىٰ۝١٥
«قیامت یقیناً آنے والی ہے۔میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلا پائے(15)»
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَن لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَتَرۡدَىٰ۝١٦
«تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہوجاؤ(16)»

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿١٧﴾ «اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے(17)»
قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُاْ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾
«انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں(18)»
قَالَ أَلْقِهَا يَٰمُوسَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَلْقَىٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾
«فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو(19)» ● «تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا(20)»
قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا ٱلْأُولَىٰ ﴿٢١﴾
«خدا نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے(21)»
وَٱضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ءَايَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾
«اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگالو وہ کسی عیب (وبیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا۔(یہ) دوسری نشانی (ہے)(22)»
لِنُرِيَكَ مِنْ ءَايَٰتِنَا ٱلْكُبْرَى ﴿٢٣﴾ ٱذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ ٱشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾
«تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں(23)» ● «تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے(24)» ● «کہا میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے(25)»
وَيَسِّرْ لِيٓ أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَٱحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُواْ قَوْلِي ﴿٢٨﴾
«اور میرا کام آسان کردے(26)» ● «اور میری زبان کی گرہ کھول دے(27)» ● «تاکہ وہ بات سمجھ لیں(28)»
وَٱجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾ هَٰرُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾ ٱشْدُدْ بِهِۦٓ أَزْرِي ﴿٣١﴾
«اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما(29)» ● «(یعنی) میرے بھائی ہارون کو(30)» ● «اس سے میری قوت کو مضبوط فرما(31)»
وَأَشْرِكْهُ فِيٓ أَمْرِي ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾
«اور اسے میرے کام میں شریک کر(32)» ● «تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں(33)» ● «اور تجھے کثرت سے یاد کریں(34)» ● «تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے(35)»
قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰٓ ﴿٣٧﴾ إِذْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰٓ ﴿٣٨﴾
«فرمایا موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی(36)» ● «اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا(37)» ● «جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے(38)»
أَنِ ٱقْذِفِيهِ فِي ٱلتَّابُوتِ فَٱقْذِفِيهِ فِي ٱلْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ ٱلْيَمُّ بِٱلسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُۥ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِيٓ ﴿٣٩﴾
«(وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی ہے (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ(39)»
إِذْ تَمْشِيٓ أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُۥ ۖ فَرَجَعْنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَٰكَ مِنَ ٱلْغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِيٓ أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَٰمُوسَىٰ ﴿٤٠﴾
«جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔پھر

تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔پھر اے موسٰی تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے(40)»
وَٱصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِي۝٤١ ٱذۡهَبۡ أَنتَ وَأَخُوكَ بِـَٔايَٰتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكۡرِي۝٤٢
«اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے(41)»۔ «تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا(42)»
ٱذۡهَبَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ۝٤٣ فَقُولَا لَهُۥ قَوۡلٗا لَّيِّنٗا لَّعَلَّهُۥ يَتَذَكَّرُ أَوۡ يَخۡشَىٰ۝٤٤
«دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے(43)»۔ «اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے(44)»
قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفۡرُطَ عَلَيۡنَآ أَوۡ أَن يَطۡغَىٰ۝٤٥
«دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہوجائے(45)»
قَالَ لَا تَخَافَآۖ إِنَّنِي مَعَكُمَآ أَسۡمَعُ وَأَرَىٰ۝٤٦
«خدا نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں(46)»
فَأۡتِيَاهُ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡۖ قَدۡ جِئۡنَٰكَ بِـَٔايَةٖ مِّن رَّبِّكَۖ وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلۡهُدَىٰٓ۝٤٧
«(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیئے۔اور انہیں عذاب نہ کیجیئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو(47)»
إِنَّا قَدۡ أُوحِيَ إِلَيۡنَآ أَنَّ ٱلۡعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ۝٤٨
«ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب (تیار) ہے(48)»
قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ۝٤٩
«(غرض موسٰی اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا کہ موسٰی تمہارا پروردگار کون ہے؟(49)»
قَالَ رَبُّنَا ٱلَّذِيٓ أَعۡطَىٰ كُلَّ شَيۡءٍ خَلۡقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ۝٥٠
«کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی(50)»
قَالَ فَمَا بَالُ ٱلۡقُرُونِ ٱلۡأُولَىٰ۝٥١
«کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟(51)»
قَالَ عِلۡمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَٰبٖۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى۝٥٢
«کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے(52)»
ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ مَهۡدٗا وَسَلَكَ لَكُمۡ فِيهَا سُبُلٗا وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَخۡرَجۡنَا بِهِۦٓ أَزۡوَٰجٗا مِّن نَّبَاتٖ شَتَّىٰ۝٥٣
«وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا۔پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں(53)»
كُلُواْ وَٱرۡعَوۡاْ أَنۡعَٰمَكُمۡۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّأُوْلِي ٱلنُّهَىٰ۝٥٤
«کہ (خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔بےشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں(54)»
۞مِنۡهَا خَلَقۡنَٰكُمۡ وَفِيهَا نُعِيدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً أُخۡرَىٰ۝٥٥
«اسی (زمین) سے ہم تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے(55)»
وَلَقَدۡ أَرَيۡنَٰهُ ءَايَٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ۝٥٦
«اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب وانکار ہی کرتا رہا(56)»
قَالَ أَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ أَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يَٰمُوسَىٰ۝٥٧
«کہنے لگا کہ موسٰی تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو(57)»
فَلَنَأۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٖ مِّثۡلِهِۦ فَٱجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدٗا لَّا نُخۡلِفُهُۥ نَحۡنُ وَلَآ أَنتَ مَكَانٗا سُوٗى۝٥٨

«تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا)»
قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ ٱلزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ ٱلنَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾
«موسیٰ نے کہا آپ کے لئے (مقابلے کا) دن نو روز (مقرر کیا جاتا ہے) اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکھٹے ہوجائیں(59)»
فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُۥ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾
«تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا(60)»
قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ ٱفْتَرَىٰ ﴿٦١﴾
«موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کمبختی۔خدا پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کردے گا اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا(61)»
فَتَنَـٰزَعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا۟ ٱلنَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾
«تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے(62)»
قَالُوٓا۟ إِنْ هَـٰذَٰنِ لَسَـٰحِرَٰنِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ ٱلْمُثْلَىٰ ﴿٦٣﴾
«کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکل دیں اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کردیں(63)»
فَأَجْمِعُوا۟ كَيْدَكُمْ ثُمَّ ٱئْتُوا۟ صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ ٱلْيَوْمَ مَنِ ٱسْتَعْلَىٰ ﴿٦٤﴾
«تو تم (جادو کا) سامان اکھٹا کرلو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا(64)»
قَالُوا۟ يَـٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ﴿٦٥﴾
«بولے کہ موسیٰ یا تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں(65)»
قَالَ بَلْ أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾
«موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو۔(جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان) میں ادھر اُدھر دوڑ رہی ہیں(66)»
فَأَوْجَسَ فِى نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿٦٧﴾
«(اُس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا(67)»
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾
«ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو(68)»
وَأَلْقِ مَا فِى يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ سَـٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾
«اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا(69)»
فَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ هَـٰرُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾
«(القصہ یوں ہی ہوا) تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے(70)»
قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَـٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾
«(فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔بےشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے(71)»
قَالُوا۟ لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنَـٰتِ وَٱلَّذِى فَطَرَنَا ۖ فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِى هَـٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ ﴿٧٢﴾

«انہوں نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے۔اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں)(72)»

إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَـٰيَـٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ﴿٧٣﴾

«ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔اور خدا بہتر اور باقی رہنے والا ہے(73)»

إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾

«جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے۔جس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا(74)»

وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَـٰتُ ٱلْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾

«اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں(75)»

جَنَّـٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾

«(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ہمیشہ ان میں رہیں گے۔اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا(76)»

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِى فَٱضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِى ٱلْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَـٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾

«اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر(77)»

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾

«پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا)(78)»

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُۥ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾

«اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کردیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا(79)»

يَـٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ قَدْ أَنجَيْنَـٰكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَٰعَدْنَـٰكُمْ جَانِبَ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾

«اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا(80)»

كُلُوا۟ مِن طَيِّبَـٰتِ مَا رَزَقْنَـٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا۟ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِى ۖ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِى فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾

«(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ۔اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہوگیا(81)»

وَإِنِّى لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَـٰلِحًا ثُمَّ ٱهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾

«اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں(82)»

۞ وَمَآ أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَـٰمُوسَىٰ ﴿٨٣﴾

«اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی(83)»

قَالَ هُمْ أُو۟لَآءِ عَلَىٰٓ أَثَرِى وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾

«کہا وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو(84)»

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنۢ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ ٱلسَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾

«فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے(85)»

فَرَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَـٰنَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَـٰقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ ٱلْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِى ﴿٨٦﴾

«اور موسیٰ غصّے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا

(میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔اور (اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا (اس کے) خلاف کیا(86)»
قَالُوا۟ مَآ أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَـٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ ٱلْقَوْمِ فَقَذَفْنَـٰهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى ٱلسَّامِرِىُّ ﴿٨٧﴾
« کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا
فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ فَقَالُوا۟ هَـٰذَآ إِلَـٰهُكُمْ وَإِلَـٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾
«تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں(88)»
أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾
«کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے(89)»
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَـٰرُونُ مِن قَبْلُ يَـٰقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِۦ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ ٱلرَّحْمَـٰنُ فَٱتَّبِعُونِى وَأَطِيعُوٓا۟ أَمْرِى ﴿٩٠﴾
اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔اور تمہارا پروردگار تو خدا ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو
قَالُوا۟ لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَـٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾
«وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں گے(91)»
قَالَ يَـٰهَـٰرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوٓا۟ ﴿٩٢﴾
«(پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا(92)»
أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِى ﴿٩٣﴾
«(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟(93)»
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِى وَلَا بِرَأْسِىٓ ۖ إِنِّى خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِى ﴿٩٤﴾
«کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے۔میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا(94)»
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَـٰسَـٰمِرِىُّ ﴿٩٥﴾
«پھر (سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟(95)»
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا۟ بِهِۦ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ ٱلرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِى نَفْسِى ﴿٩٦﴾
«اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا(96)»
قَالَ فَٱذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِى ٱلْحَيَوٰةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّن تُخْلَفَهُۥ ۖ وَٱنظُرْ إِلَىٰٓ إِلَـٰهِكَ ٱلَّذِى ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهُۥ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُۥ فِى ٱلْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾
«(موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم) معتکف تھا اس کو دیکھ۔ہم اسے جلادیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اُڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے(97)»
إِنَّمَآ إِلَـٰهُكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾
«تمہارا معبود خدا ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے(98)»
كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ ءَاتَيْنَـٰكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾
«اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے(99)»

مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُۥ يَحْمِلُ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾
«جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اُٹھائے گا(100)»
خَـٰلِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾
«(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے برا ہے(101)»
يَوْمَ يُنفَخُ فِى ٱلصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ ٱلْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾
«جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی(102)»
يَتَخَـٰفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾
«(تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو(103)»
نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾
«جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل وہوشمند) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو
وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّى نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
«اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔کہہ دو کہ خدا ان کو اُڑا کر بکھیر دے گا(105)»
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾
«اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا(106)»
لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَآ أَمْتًا ﴿١٠٧﴾
«جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی)(107)»
يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ ٱلدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهُۥ ۖ وَخَشَعَتِ ٱلْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَـٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾
«اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کرسکیں گے اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہوجائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے(108)»
يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ ٱلشَّفَـٰعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحْمَـٰنُ وَرَضِىَ لَهُۥ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾
«اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے خدا اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے(109)»
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِۦ عِلْمًا ﴿١١٠﴾
«جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے خدا (کے علم) پر احاطہ نہیں کرسکتے(110)»
۞ وَعَنَتِ ٱلْوُجُوهُ لِلْحَىِّ ٱلْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾
«اور اس زندہ و قائم کے رو برو منہ نیچے ہوجائیں گے۔اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا(111)»
وَمَن يَعْمَلْ مِنَ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾
«اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا(112)»
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَـٰهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ ٱلْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾
«اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کردیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا خدا ان کے لئے نصیحت پیدا کردے(113)»
فَتَعَـٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِٱلْقُرْءَانِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰٓ إِلَيْكَ وَحْيُهُۥ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِى عِلْمًا ﴿١١٤﴾
«تو خدا جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے(114)»
وَلَقَدْ عَهِدْنَآ إِلَىٰٓ ءَادَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُۥ عَزْمًا ﴿١١٥﴾
«اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر وثبات نہ دیکھا(115)»

وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾
«اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا(116)»
فَقُلۡنَا يَٰٓـَٔادَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ ٱلۡجَنَّةِ فَتَشۡقَىٰٓ ﴿١١٧﴾
«ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ(117)»
إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعۡرَىٰ ﴿١١٨﴾
«یہاں تم کو یہ (آسائش) ہوگی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے(118)»
وَأَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُاْ فِيهَا وَلَا تَضۡحَىٰ ﴿١١٩﴾
«اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ(119)»
فَوَسۡوَسَ إِلَيۡهِ ٱلشَّيۡطَٰنُ قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ هَلۡ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ ٱلۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلَىٰ ﴿١٢٠﴾
«تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔(اور) کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو(120)»
فَأَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفَانِ عَلَيۡهِمَا مِن وَرَقِ ٱلۡجَنَّةِۚ وَعَصَىٰٓ ءَادَمُ رَبَّهُۥ فَغَوَىٰ ﴿١٢١﴾
«تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتّے چپکانے لگے۔اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بےراہ ہو گئے(121)»
ثُمَّ ٱجۡتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدَىٰ ﴿١٢٢﴾
«پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی(122)»
قَالَ ٱهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيعَۢاۖ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّۖ فَإِمَّا يَأۡتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ ٱتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقَىٰ ﴿١٢٣﴾
«فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا(123)»
وَمَنۡ أَعۡرَضَ عَن ذِكۡرِي فَإِنَّ لَهُۥ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحۡشُرُهُۥ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ أَعۡمَىٰ ﴿١٢٤﴾
«اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہوجائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے(124)»
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِيٓ أَعۡمَىٰ وَقَدۡ كُنتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾
«وہ کہے گا میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا(125)»
قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتۡكَ ءَايَٰتُنَا فَنَسِيتَهَاۖ وَكَذَٰلِكَ ٱلۡيَوۡمَ تُنسَىٰ ﴿١٢٦﴾
«خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیئے تھا) تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے(126)»
وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي مَنۡ أَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۢ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦۚ وَلَعَذَابُ ٱلۡأٓخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبۡقَىٰٓ ﴿١٢٧﴾
«اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے(127)»
أَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّنَ ٱلۡقُرُونِ يَمۡشُونَ فِي مَسَٰكِنِهِمۡۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٍ لِّأُوْلِي ٱلنُّهَىٰ ﴿١٢٨﴾
«کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کرچکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔عقل والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔۔(128)»
وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾
«اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہوچکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہوجاتا(129)»
فَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوعِ ٱلشَّمۡسِ وَقَبۡلَ غُرُوبِهَاۖ وَمِنۡ ءَانَآيِٕ ٱلَّيۡلِ فَسَبِّحۡ وَأَطۡرَافَ ٱلنَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضَىٰ ﴿١٣٠﴾
«پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔اور رات کی

ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہوجاؤ(130)»
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾
«اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا۔اور تمہاری پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے(131)»
وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَٱلْعَٰقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾
«اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں۔بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے
وَقَالُوا۟ لَوْلَا يَأْتِينَا بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِى ٱلصُّحُفِ ٱلْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾
«اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی؟(133)»
وَلَوْ أَنَّآ أَهْلَكْنَٰهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِۦ لَقَالُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾
«اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کردیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے(134)»
قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا۟ ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَٰبُ ٱلصِّرَٰطِ ٱلسَّوِىِّ وَمَنِ ٱهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾
«کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال) کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم)(135)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. قرآن حکیم کس کے لئے نصیحت ہے؟
   - **عقل مند لوگوں کے لئے**
2. اس سورت سے متعلق کس صحابی رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کا واقعہ مشہور ہے؟
   - **حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ**
3. دنیا کی آسائشوں اور نعمتوں کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟
   - **انسانوں کو آزمانے کے لئے ہیں**
4. سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات اب ہمارے لئے کس طرح کے نشانات ہیں؟
   - **عبرت کے**
5. قرآن حکیم سے منہ موڑنے والا قیامت کے دن کس حال میں ہوگا؟
   - **اندھا ہوگا**

سوالات کے مختصر جوابات

سوال نمبر1: قیامت کے دن پہاڑ اور زمین کی کیا کیفیت ہو گی؟

جواب: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ پہاڑوں کو دھول بنا کر یعنی ذرہ ذرہ کر کے اُڑا دے گا اور زمین کو ایسا صاف میدان بنا دے گا جس میں نہ پستی ہو گی اور نہ بلندی۔

سوال نمبر2: اس سورت کی روشنی میں قرآن حکیم سے منہ موڑنے والوں کے بارے میں کوئی چار باتیں بیان کریں؟

جواب: قرآن حکیم سے منہ موڑنے والے قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اُٹھائیں گے۔

1. اور یہ بوجھ اُٹھانا قیامت کے دن ان کے لئے برا ہو گا۔
2. اس دن مجرم اکھٹے جمع ہو جائیں گے۔
3. اور ان کی آنکھیں نیلی ہو گی۔

سوال نمبر3: اس سورت کے آخری رکوع اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جن باتوں کا حکم دیا ان میں سے کوئی چار لکھیں ۔

جواب: سورت کے آخری رکوع میں نبی پاک ﷺ کو ان باتوں کا حکم دیا ہے۔

1. اے محمد ﷺ ان کافروں کی بے ہودہ باتوں پر صبر کیا کرو۔
2. اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیئے۔
3. اپنی نظر ان کافروں کے مالوں کی طرف نہ اُٹھاؤ یعنی ان کی دولتوں سے بے پرواہ ہو جاؤ۔
4. اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دیجیئے۔

سوال نمبر4 : قیامت کے دن کن لوگوں کے چہرے جھکے ہوئے ہوں گے اور وہ نامراد رہیں گے؟

جواب: قیامت کے دن قرآنی تعلیمات سے منہ موڑنے والوں کے چہرے جھکے ہوئے ہو گے اور نامراد رہیں گے۔ یہ اس لیے کہ دنیا میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کلام اور نبی پاک ﷺ کے خلاف زندگی بسر کی ۔

سوال نمبر5: حضرت آدم علیہ السلام نے بھول کر خطا ہونے پر کیا طرز عمل اختیار فرمایا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام نے بھول کر خطا ہونے پر ندامت اختیار کیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی بھول کا اعتراف کیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے " **فتاب علیه**" ان کی توبہ قبول کی۔

سبق 6 : سورۃ الانبیاء

تعارف و مختصر خلاصہ: سورۃ الانبیاء مکی ہے جس میں 7 رکوع اور 112 آیاتِ بینات ہیں۔

''انبیاء'' نبی کی جمع ہے، چونکہ اس سورہ مبارکہ میں بہت سارے انبیائے کرام کا تذکرہ کیا گیا ہے اسی مناسبت سے اس کا نام ''انبیاء'' رکھا گیا۔
کفارِ مکہ قرآن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سخت تذبذب کا شکار تھے، کبھی کہتے ہماری طرح کا ہی تو انسان ہے، کھاتا پیتا ہے، کبھی کہتے یہ جادو گر ہے، کبھی کہتے یہ شاعر ہے، کبھی کہتے یہ جو کچھ بتاتا ہے اس کے پریشان خواب ہیں، کبھی کہتے یہ اپنی طرف سے بناتا ہے اور کبھی کہتے اسے کوئی سکھلاتا ہے۔ چنانچہ سورہ انبیاء میں 18 نبیوں کا نام لے کر ذکر کیا گیا اور ان کی حیثیت، کردار، دعوت اور ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب بشر تھے، کھاتے پیتے اور موت کا سامنا کرتے تھے۔ نیکیوں کا کام بڑھ چڑھ کر کرتے، نماز زکوٰۃ ادا کرتے، سچے وفادار اعلیٰ کردار کے حامل اور سخاوت صبر واستقامت کا پیکر تھے۔

سورۃ الانبیاء (آیات 1 تا 112)
اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿١﴾
«لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں(1)»
مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٢﴾
«ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں(2)»
لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٣﴾
«ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے۔ تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو(3)»
قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾
«(پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے(4)»
بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥﴾
«بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں۔(نہیں) بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ (یہ شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجۂ طبع) ہے۔ تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے(5)»
مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾
«ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے(6)»
وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ ۖ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾
«اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو(7)»
وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٨﴾
«اور ہم نے ان کے لئے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے(8)»

ثُمَّ صَدَقْنَـٰهُمُ ٱلْوَعْدَ فَأَنجَيْنَـٰهُمْ وَمَن نَّشَآءُ وَأَهْلَكْنَا ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾

«پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کردیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کردیا(9)»

لَقَدْ أَنزَلْنَآ إِلَيْكُمْ كِتَـٰبًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾

«ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔کیا تم نہیں سمجھتے(10)»

وَكَمْ قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا ءَاخَرِينَ ﴿١١﴾

«اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کردیئے(11)»

فَلَمَّآ أَحَسُّوا۟ بَأْسَنَآ إِذَا هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿١٢﴾

«جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے(12)»

لَا تَرْكُضُوا۟ وَٱرْجِعُوٓا۟ إِلَىٰ مَآ أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَـٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُونَ ﴿١٣﴾

«مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش وآسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے

قَالُوا۟ يَـٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَـٰلِمِينَ ﴿١٤﴾

«کہنے لگے ہائے شامت بےشک ہم ظالم تھے(14)»

فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَىٰهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَـٰهُمْ حَصِيدًا خَـٰمِدِينَ ﴿١٥﴾

«تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کردیا(15)»

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَآءَ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَـٰعِبِينَ ﴿١٦﴾

«اور ہم نے آسمان اور زمین کو جو اور (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہوولعب کے لئے پیدا نہیں کیا(16)»

لَوْ أَرَدْنَآ أَن نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّٱتَّخَذْنَـٰهُ مِن لَّدُنَّآ إِن كُنَّا فَـٰعِلِينَ ﴿١٧﴾

«اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن وفرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنالیتے(17)»

بَلْ نَقْذِفُ بِٱلْحَقِّ عَلَى ٱلْبَـٰطِلِ فَيَدْمَغُهُۥ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ ٱلْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

«بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہوجاتا ہے۔اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے

وَلَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَمَنْ عِندَهُۥ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِۦ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾

«اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اُسی کا مال) ہیں۔اور جو (فرشتے) اُس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں(19)»

يُسَبِّحُونَ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾

«رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں) نہ اکتاتے ہیں(20)»

أَمِ ٱتَّخَذُوٓا۟ ءَالِهَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ﴿٢١﴾

«بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اُٹھا کھڑا کریں گے؟(21)»

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ ءَالِهَةٌ إِلَّا ٱللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَـٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

«اگر آسمان اور زمین میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہوجاتے۔جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں خدائے مالک عرش ان سے پاک ہے

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُونَ ﴿٢٣﴾

«وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرستش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرستش ہوگی(23)»

أَمِ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا۟ بُرْهَـٰنَكُمْ ۖ هَـٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِىَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِى ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٱلْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾

«کیا لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود بنالئے ہیں۔کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ان کی کتابیں بھی ہیں۔بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں(24)»

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيٓ إِلَيۡهِ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعۡبُدُونِ ﴿٢٥﴾
«اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو(25)»
وَقَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَلَدٗاۗ سُبۡحَٰنَهُۥۚ بَلۡ عِبَادٞ مُّكۡرَمُونَ ﴿٢٦﴾
اور کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے۔وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی) بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں
لَا يَسۡبِقُونَهُۥ بِٱلۡقَوۡلِ وَهُم بِأَمۡرِهِۦ يَعۡمَلُونَ ﴿٢٧﴾
«اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں(27)»
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ٱرۡتَضَىٰ وَهُم مِّنۡ خَشۡيَتِهِۦ مُشۡفِقُونَ ﴿٢٨﴾
«جو کچھ ان کے آگے ہوچکا ہے اور پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کرسکتے مگر اس شخص کی جس سے خدا خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں(28)»
۞وَمَن يَقُلۡ مِنۡهُمۡ إِنِّيٓ إِلَٰهٞ مِّن دُونِهِۦ فَذَٰلِكَ نَجۡزِيهِ جَهَنَّمَۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾
«اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ خدا کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں(29)»
أَوَلَمۡ يَرَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَنَّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ كَانَتَا رَتۡقٗا فَفَتَقۡنَٰهُمَاۖ وَجَعَلۡنَا مِنَ ٱلۡمَآءِ كُلَّ شَيۡءٍ حَيٍّۚ أَفَلَا يُؤۡمِنُونَ ﴿٣٠﴾
«کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کردیا۔اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے؟(30)»
وَجَعَلۡنَا فِي ٱلۡأَرۡضِ رَوَٰسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمۡ وَجَعَلۡنَا فِيهَا فِجَاجٗا سُبُلٗا لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُونَ ﴿٣١﴾
«اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں(31)»
وَجَعَلۡنَا ٱلسَّمَآءَ سَقۡفٗا مَّحۡفُوظٗاۖ وَهُمۡ عَنۡ ءَايَٰتِهَا مُعۡرِضُونَ ﴿٣٢﴾
«اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں(32)»
وَهُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَۖ كُلّٞ فِي فَلَكٖ يَسۡبَحُونَ ﴿٣٣﴾
«اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا۔(یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں
وَمَا جَعَلۡنَا لِبَشَرٖ مِّن قَبۡلِكَ ٱلۡخُلۡدَۖ أَفَإِيْن مِّتَّ فَهُمُ ٱلۡخَٰلِدُونَ ﴿٣٤﴾
«اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے(34)»
كُلُّ نَفۡسٖ ذَآئِقَةُ ٱلۡمَوۡتِۗ وَنَبۡلُوكُم بِٱلشَّرِّ وَٱلۡخَيۡرِ فِتۡنَةٗۖ وَإِلَيۡنَا تُرۡجَعُونَ ﴿٣٥﴾
«ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔اور ہم تو لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے(35)»
وَإِذَا رَءَاكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا ٱلَّذِي يَذۡكُرُ ءَالِهَتَكُمۡ وَهُم بِذِكۡرِ ٱلرَّحۡمَٰنِ هُمۡ كَٰفِرُونَ ﴿٣٦﴾
«اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام سے منکر ہیں(36)»
خُلِقَ ٱلۡإِنسَٰنُ مِنۡ عَجَلٖۚ سَأُوْرِيكُمۡ ءَايَٰتِي فَلَا تَسۡتَعۡجِلُونِ ﴿٣٧﴾
«انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو(37)»
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ﴿٣٨﴾
«اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا)؟(38)»
لَوۡ يَعۡلَمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ ٱلنَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنصَرُونَ ﴿٣٩﴾
«اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا
بَلۡ تَأۡتِيهِم بَغۡتَةٗ فَتَبۡهَتُهُمۡ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾
«بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آ واقع ہوگی۔اور ان کے ہوش کھو دے گی۔پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی(40)»

وَلَقَدِ ٱسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِٱلَّذِينَ سَخِرُوا۟ مِنْهُم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾

«اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اُڑاتے تھے آگھیرا(41)»

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ مِنَ ٱلرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

«کہو کہ رات اور دن میں خدا سے تمہاری کون حفاظت کرسکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں(42)»

أَمْ لَهُمْ ءَالِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

«کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچاسکیں۔وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے(43)»

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰٓؤُلَآءِ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِى ٱلْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَآ ۚ أَفَهُمُ ٱلْغَٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾

«بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟(44)»

قُلْ إِنَّمَآ أُنذِرُكُم بِٱلْوَحْىِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ ٱلصُّمُّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

«کہہ دو کہ میں تم کو حکم خدا کے مطابق نصیحت کرتا ہوں۔اور بہروں کوجب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کر سنتے ہی نہیں(45)»

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٤٦﴾

«اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بےشک ستمگار تھے(46)»

وَنَضَعُ ٱلْمَوَٰزِينَ ٱلْقِسْطَ لِيَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَٰسِبِينَ ﴿٤٧﴾

«اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لاحاضر کریں گے۔اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں(47)»

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ٱلْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

«اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیز گاروں کے لئے(48)»

ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِٱلْغَيْبِ وَهُم مِّنَ ٱلسَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

«جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں(49)»

وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَٰهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿٥٠﴾

«یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟(50)»

۞ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَآ إِبْرَٰهِيمَ رُشْدَهُۥ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِۦ عَٰلِمِينَ ﴿٥١﴾

«اور ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان کے حال سے واقف تھے(51)»

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا هَٰذِهِ ٱلتَّمَاثِيلُ ٱلَّتِىٓ أَنتُمْ لَهَا عَٰكِفُونَ ﴿٥٢﴾

«جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو؟(52)»

قَالُوا۟ وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا لَهَا عَٰبِدِينَ ﴿٥٣﴾

«وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے(53)»

قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُمْ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

«(ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے(54)»

قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا بِٱلْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ ٱللَّٰعِبِينَ ﴿٥٥﴾

«وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو؟(55)»

قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ٱلَّذِى فَطَرَهُنَّ وَأَنَا۠ عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٥٦﴾

«(ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں

وَتَٱللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصۡنَٰمَكُم بَعۡدَ أَن تُوَلُّواْ مُدۡبِرِينَ ﴿٥٧﴾
«اور خدا کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا(57)»
فَجَعَلَهُمۡ جُذَٰذًا إِلَّا كَبِيرٗا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ إِلَيۡهِ يَرۡجِعُونَ ﴿٥٨﴾
«پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کردیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں(58)»
قَالُواْ مَن فَعَلَ هَٰذَا بِـَٔالِهَتِنَآ إِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٩﴾
«کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے(59)»
قَالُواْ سَمِعۡنَا فَتٗى يَذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهُۥٓ إِبۡرَٰهِيمُ ﴿٦٠﴾
«لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اس کو ابراہیم کہتے ہیں(60)»
قَالُواْ فَأۡتُواْ بِهِۦ عَلَىٰٓ أَعۡيُنِ ٱلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُونَ ﴿٦١﴾
«وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ گواہ رہیں(61)»
قَالُوٓاْ ءَأَنتَ فَعَلۡتَ هَٰذَا بِـَٔالِهَتِنَا يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُ ﴿٦٢﴾
«(جب ابراہیم آئے تو) بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے کیا ہے؟(62)»
قَالَ بَلۡ فَعَلَهُۥ كَبِيرُهُمۡ هَٰذَا فَسۡـَٔلُوهُمۡ إِن كَانُواْ يَنطِقُونَ ﴿٦٣﴾
«(ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ یہ ان کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا)۔اگر یہ بولتے ہیں تو ان سے پوچھ لو(63)»
فَرَجَعُوٓاْ إِلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ فَقَالُوٓاْ إِنَّكُمۡ أَنتُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٦٤﴾
«انہوں نے اپنے دل غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بےشک تم ہی بےانصاف ہو(64)»
ثُمَّ نُكِسُواْ عَلَىٰ رُءُوسِهِمۡ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هَٰٓؤُلَآءِ يَنطِقُونَ ﴿٦٥﴾
«پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کرلیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں(65)»
قَالَ أَفَتَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمۡ شَيۡـٔٗا وَلَا يَضُرُّكُمۡ ﴿٦٦﴾
«(ابراہیم نے) کہا پھر تم خدا کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نقصان پہنچا سکیں؟(66)»
أُفّٖ لَّكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ﴿٦٧﴾
«تف ہے تم پر اور جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو ان پر بھی کیا تم عقل نہیں رکھتے؟(67)»
قَالُواْ حَرِّقُوهُ وَٱنصُرُوٓاْ ءَالِهَتَكُمۡ إِن كُنتُمۡ فَٰعِلِينَ ﴿٦٨﴾
«(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو(68)»
قُلۡنَا يَٰنَارُ كُونِي بَرۡدٗا وَسَلَٰمًا عَلَىٰٓ إِبۡرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾
«ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہوجا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا)(69)»
وَأَرَادُواْ بِهِۦ كَيۡدٗا فَجَعَلۡنَٰهُمُ ٱلۡأَخۡسَرِينَ ﴿٧٠﴾
«اور ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے ان ہی کو نقصان میں ڈال دیا(70)»
وَنَجَّيۡنَٰهُ وَلُوطًا إِلَى ٱلۡأَرۡضِ ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَا لِلۡعَٰلَمِينَ ﴿٧١﴾
«اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی(71)»
وَوَهَبۡنَا لَهُۥٓ إِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ نَافِلَةٗۖ وَكُلّٗا جَعَلۡنَا صَٰلِحِينَ ﴿٧٢﴾
«اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کئے۔اور مستزاد برآں یعقوب۔اور سب کو نیک بخت کیا(72)»
وَجَعَلۡنَٰهُمۡ أَئِمَّةٗ يَهۡدُونَ بِأَمۡرِنَا وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡهِمۡ فِعۡلَ ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَإِقَامَ ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءَ ٱلزَّكَوٰةِۖ وَكَانُواْ لَنَا عَٰبِدِينَ ﴿٧٣﴾
«اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے

تھے(73)»
وَلُوطًا ءَاتَيْنَٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَٰهُ مِنَ ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِى كَانَت تَّعْمَلُ ٱلْخَبَٰٓئِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمَ سَوْءٍ فَٰسِقِينَ ﴿٧٤﴾
«اور لوط (کا قصہ یاد کرو) جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے۔بچا نکالا۔بےشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے(74)»
وَأَدْخَلْنَٰهُ فِى رَحْمَتِنَآ ۖ إِنَّهُۥ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٧٥﴾
«اور انہیں اپنی رحمت کے (محل میں) داخل کیا۔کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے(75)»
وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ فَنَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥ مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾
«اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی(76)»
وَنَصَرْنَٰهُ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾
«اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔وہ بےشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کردیا(77)»
وَدَاوُۥدَ وَسُلَيْمَٰنَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِى ٱلْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ ٱلْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَٰهِدِينَ ﴿٧٨﴾
«اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے(78)»
فَفَهَّمْنَٰهَا سُلَيْمَٰنَ ۚ وَكُلًّا ءَاتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُۥدَ ٱلْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَٱلطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَٰعِلِينَ ﴿٧٩﴾
«تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کردیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کردیا تھا) اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے(79)»
وَعَلَّمْنَٰهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّنۢ بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنتُمْ شَٰكِرُونَ ﴿٨٠﴾
«اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیئے(80)»
وَلِسُلَيْمَٰنَ ٱلرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِى بِأَمْرِهِۦٓ إِلَى ٱلْأَرْضِ ٱلَّتِى بَٰرَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عَٰلِمِينَ ﴿٨١﴾
«اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کردی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں(81)»
وَمِنَ ٱلشَّيَٰطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُۥ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَٰفِظِينَ ﴿٨٢﴾
«اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کردیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے(82)»
۞ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٨٣﴾
«اور ایوب کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے(83)»
فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ فَكَشَفْنَا مَا بِهِۦ مِن ضُرٍّ ۖ وَءَاتَيْنَٰهُ أَهْلَهُۥ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَٰبِدِينَ ﴿٨٤﴾
«تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کردی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے(84)»
وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا ٱلْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿٨٥﴾
«اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے(85)»
وَأَدْخَلْنَٰهُمْ فِى رَحْمَتِنَآ ۖ إِنَّهُم مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٨٦﴾
«اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔بلاشبہ وہ نیکوکار تھے(86)»
وَذَا ٱلنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَٰضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبْحَٰنَكَ إِنِّى كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٨٧﴾

«اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پاسکیں گے۔آخر اندھیرے میں (خدا کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔تو پاک ہے (اور) بے شک میں قصوروار ہوں(87)»
فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ وَنَجَّيۡنَٰهُ مِنَ ٱلۡغَمِّۚ وَكَذَٰلِكَ نُـۨجِي ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٨٨
«تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں(88)»
وَزَكَرِيَّآ إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥ رَبِّ لَا تَذَرۡنِي فَرۡدٗا وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡوَٰرِثِينَ ٨٩
«اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے(89)»
فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ وَوَهَبۡنَا لَهُۥ يَحۡيَىٰ وَأَصۡلَحۡنَا لَهُۥ زَوۡجَهُۥٓۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ يُسَٰرِعُونَ فِي ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَيَدۡعُونَنَا رَغَبٗا وَرَهَبٗاۖ وَكَانُواْ لَنَا خَٰشِعِينَ ٩٠
«تو ہم نے ان کی پکار سن لی۔اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اُن کے (حسن معاشرت کے) قابل بنادیا۔یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے(90)»
وَٱلَّتِيٓ أَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلۡنَٰهَا وَٱبۡنَهَآ ءَايَةٗ لِّلۡعَٰلَمِينَ ٩١
«اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفّت کو محفوظ رکھا۔تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا
إِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمۡ أُمَّةٗ وَٰحِدَةٗ وَأَنَا۠ رَبُّكُمۡ فَٱعۡبُدُونِ ٩٢
«یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو(92)»
وَتَقَطَّعُوٓاْ أَمۡرَهُم بَيۡنَهُمۡۖ كُلٌّ إِلَيۡنَا رَٰجِعُونَ ٩٣
«اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہوگئے۔(مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں(93)»
فَمَن يَعۡمَلۡ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٞ فَلَا كُفۡرَانَ لِسَعۡيِهِۦ وَإِنَّا لَهُۥ كَٰتِبُونَ ٩٤
«جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی۔اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں(94)»
وَحَرَٰمٌ عَلَىٰ قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَٰهَآ أَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُونَ ٩٥
«اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کردیا محال ہے کہ (وہ دنیا کی طرف رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے(95)»
حَتَّىٰٓ إِذَا فُتِحَتۡ يَأۡجُوجُ وَمَأۡجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٖ يَنسِلُونَ ٩٦
«یہاں تک کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں(96)»
وَٱقۡتَرَبَ ٱلۡوَعۡدُ ٱلۡحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَٰخِصَةٌ أَبۡصَٰرُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا فِي غَفۡلَةٖ مِّنۡ هَٰذَا بَلۡ كُنَّا ظَٰلِمِينَ ٩٧
«اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ (اپنے حق میں) ظالم تھے(97)»
إِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمۡ لَهَا وَٰرِدُونَ ٩٨
«(کافرو اس روز) تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے(98)»
لَوۡ كَانَ هَٰٓؤُلَآءِ ءَالِهَةٗ مَّا وَرَدُوهَاۖ وَكُلّٞ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٩٩
«اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے(99)»
لَهُمۡ فِيهَا زَفِيرٞ وَهُمۡ فِيهَا لَا يَسۡمَعُونَ ١٠٠
«وہاں ان کو چلاّنا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے(100)»
إِنَّ ٱلَّذِينَ سَبَقَتۡ لَهُم مِّنَّا ٱلۡحُسۡنَىٰٓ أُوْلَٰٓئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُونَ ١٠١
«جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہوچکی ہے۔وہ اس سے دور رکھے جائیں گے(101)»
لَا يَسۡمَعُونَ حَسِيسَهَاۖ وَهُمۡ فِي مَا ٱشۡتَهَتۡ أَنفُسُهُمۡ خَٰلِدُونَ ١٠٢
«(یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں (یعنی) ہر طرح کے عیش اور لطف میں ہمیشہ رہیں گے(102)»
لَا يَحۡزُنُهُمُ ٱلۡفَزَعُ ٱلۡأَكۡبَرُ وَتَتَلَقَّىٰهُمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ هَٰذَا يَوۡمُكُمُ ٱلَّذِي كُنتُمۡ تُوعَدُونَ ١٠٣

«ان کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگیں نہیں کرے گا۔اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے(103)»
يَوْمَ نَطْوِي ٱلسَّمَآءَ كَطَيِّ ٱلسِّجِلِّ لِلْكُتُبِۚ كَمَا بَدَأْنَآ أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُۥۚ وَعْدًا عَلَيْنَآۚ إِنَّا كُنَّا فَٰعِلِينَ ۝١٠٤
«جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا اسی طرح دوبارہ پیدا کردیں گے۔ (یہ) وعدہ (جس کا پورا کرنا لازم) ہے۔ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں(104)»
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي ٱلزَّبُورِ مِنۢ بَعْدِ ٱلذِّكْرِ أَنَّ ٱلْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ ٱلصَّٰلِحُونَ ۝١٠٥
«اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے(105)»
إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَٰغًا لِّقَوْمٍ عَٰبِدِينَ ۝١٠٦
«عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (خدا کے حکموں کی) تبلیغ ہے(106)»
وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَٰلَمِينَ ۝١٠٧
«اور (اے محمدﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے(107)»
قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝١٠٨
«کہہ دو کہ مجھ پر (خدا کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود خدائے واحد ہے۔تو تم کو چاہیئے کہ فرمانبردار بن جاؤ(108)»
فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُلْ ءَاذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَآءٍۖ وَإِنْ أَدْرِيٓ أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ۝١٠٩
«اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم کو سب کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ کردیا ہے۔اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عنقریب آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے(109)»
إِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلْجَهْرَ مِنَ ٱلْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝١١٠
«اور جو بات پکار کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے(110)»
وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُۥ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝١١١
«اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو)(111)»
قَٰلَ رَبِّ ٱحْكُم بِٱلْحَقِّۗ وَرَبُّنَا ٱلرَّحْمَٰنُ ٱلْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝١١٢
«پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. کون سے نبی علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے تھے؟
   - حضرت یعقوب علیہ السلام۔
2. انی مسنی الضروانت ارحم الراحمین یہ کس نبی کی دعا ہے؟
   - حضرت ایوب
3. اللہ نے ہر جاندار شے کو کس چیز سے بنایا ہے؟
   - پانی سے
4. ذوالنون سے کون مراد ہے؟

○ حضرت یونس علیہ السلام

5۔اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو کس کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے؟ (تمام جہان والوں کے لئے)

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر1 : تیسرے رکوع کی روشنی میں بتائیں کہ منکرین کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کون سی نشانیوں میں غور وفکر کی دعوت دی گئی ہے؟

جواب: تیسرے رکوع میں منکرین باری تعالیٰ کو قدرت کی مندرجہ ذیل نشانیوں میں غور وفکر کی دعوت دی گئی ہے؛فرماتے ہیں:" کہ کیا یہ کافر نہیں دیکھتے کہ آسمان وزمین دونوں ملے ہوئے تھے۔پھر ہم نے دونوں کو الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انہیں لے کر ہلنے نہ لگے اور اس میں کشادہ راستے بنادیئے تاکہ وہ راستہ پائیں اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنادیا اور وہی ہے جس نے دن اور رات، سورج اور چاند بنائے۔یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں"۔

سوال نمبر2:حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کی بے بسی کو اپنی قوم کے سامنے کیسے واضح فرمایا؟

جواب:مشرکوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مجمع عام میں لایا اور ان سے پوچھا گیا کہ ہمارے ان معبودوں کو تو نے توڑا ہے؟ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا کہ یہ کام تو اس بڑے بت نے کیا ہے اور اگر یہ ٹوٹے ہوئے بت بول کر بتلا سکتے ہیں تو ذرا ان سے پوچھو تو سہی؟

یہ بطور اعتراض حضرت خلیل علیہ السلام نے کہا تا کہ وہ یہ بات جان لیں کہ جو نہ بول سکتا ہو نہ کسی چیز سے آگاہی کی صلاحیت رکھتا ہو، وہ معبود نہیں ہو سکتا،نہ اس پر الٰہ کا اطلاق ہی صحیح ہے۔

سوال نمبر3: حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جانے والی کوئی چار خاص نعمتیں اور فضیلتیں تحریر کریں؟

جواب : حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جانے والی چار نعمتیں اور فضیلتیں مندرجہ ذیل ہیں؛ فرماتے ہیں کہ:

1. ہم نے پہاڑوں کو حضرت داؤد علیہ السلام کے تابع فرمان بنایا جو تسبیح کرتے،پرندوں کو بھی تابع فرمایا اور یہ سب ہم ہی کرنے والے تھے۔
2. اس کے ساتھ داؤد علیہ السلام کو تمہارے لئے زریں بنانا سکھایا تاکہ تمہاری لڑائی میں تمہیں بچائیں۔
3. اور تیز ہوا کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع فرمان بنادیا جو ان کی حکم سے چلتی۔
4. اور جنات کو ہم نے ان کے تابع بنایا جو ان کے لئے غوطہ لگاتے تاکہ قیمتی پتھر نکالے اور اس کے علاوہ بھی ان کے لیے کئی کام کرتے تھے اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

سوال نمبر4: سورۃ الانبیاء کے آخری رکوع میں اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتاب "زبور" کی کسی پیشن گوئی کا ذکر فرمایا ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء کے آخری رکوع میں اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتاب "زبور" کی مندرجہ ذیل پیشن گوئی کا ذکر فرمایا۔اللہ رب العزت نے فرمایا : " کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے"۔

سوال نمبر5 : اس سورت کے پہلے رکوع میں انبیاء کرام علیہم السلام کے بارے میں بیان کئے گئے کوئی چار مشترکہ حقائق تحریر کریں؟

جواب: اس سورت کے پہلے رکوع میں انبیاء کرام علیہم السلام کے بارے میں بیان کردہ مشترکہ چار حقائق مندرجہ ذیل ہیں:

1. سارے انبیاء علیہم السلام جو ہم نے مبعوث کیے سب مرد ہی تھے۔
2. تمام انبیاء کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔
3. سارے انبیاء انسان تھے،جو کھانا کھاتے تھے اور نہ یہ انبیاء علیہم السلام ہمیشہ رہنے والے تھے۔
4. اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء علیہم السلام کے ساتھ کیے ہوئے تمام وعدے سچے کر دکھائیں۔ان کو نجات دی اور ان کے مخالفین کو ہلاک کیا۔

سبق 7 :سورۃ الحج

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورہ حج مَدَنی ہے جس میں 10 رکوع اور 78 آیاتِ بینات ہیں۔حج"ارکانِ اسلام کا پانچواں رُکن ہے،اس سورہ مبارکہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبانی لوگوں پر حج کی فرضیت کے اعلان کا ذکر ہے،اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام "حج" رکھا گیا۔

سورہ حج کا آغاز قیامت کی ایسی ہولناکی بیان کرتے ہوئے ہوا ہے کہ دل دِہل جائیں،اور جسم پر کپکپی طاری ہو جائے۔ سورہ حج کا زمانہ نزول وہ دور تھا جب اسلامی تحریک ایک نئے اور حساس دور میں داخل ہو رہی تھی،13 سال کی محنت اور اس کے جواب میں ہونے والے ظلم و ستم اور مکہ سے اخراج و قتل کے منصوبوں کے بعد مدینہ منورہ میں ایک ٹھکانہ فراہم ہو رہا تھا،جہاں اسلامی ریاست کی بنیاد پڑ رہی تھی۔اس سورہ مبارکہ میں جابجا مسلمان قیادت اور قریش کی قیادت کے مابین تقابل پیش کیا گیا ہے.

سورۃ الحج (آیات1تا78)
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمۡۚ إِنَّ زَلۡزَلَةَ ٱلسَّاعَةِ شَيۡءٌ عَظِيمٞ ١
«لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہوگا(1)»
يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّآ أَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى ٱلنَّاسَ سُكَٰرَىٰ وَمَا هُم بِسُكَٰرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ ٱللَّهِ شَدِيدٞ ٢
(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے۔اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہوں گے۔بے شک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے
وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِي ٱللَّهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٖ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطَٰنٖ مَّرِيدٖ ٣
«اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں(3)»
كُتِبَ عَلَيۡهِ أَنَّهُۥ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُۥ يُضِلُّهُۥ وَيَهۡدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ ٤
«جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو اس کو گمراہ کردے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا(4)»
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِن كُنتُمۡ فِي رَيۡبٖ مِّنَ ٱلۡبَعۡثِ فَإِنَّا خَلَقۡنَٰكُم مِّن تُرَابٖ ثُمَّ مِن نُّطۡفَةٖ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٖ ثُمَّ مِن مُّضۡغَةٖ مُّخَلَّقَةٖ وَغَيۡرِ مُخَلَّقَةٖ

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْۚ وَنُقِرُّ فِي ٱلْأَرْحَامِ مَا نَشَآءُ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلٗا ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓاْ أَشُدَّكُمْۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰٓ أَرْذَلِ ٱلْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنۢ بَعْدِ عِلْمٖ شَيْـٔٗاۚ وَتَرَى ٱلْأَرْضَ هَامِدَةٗ فَإِذَآ أَنزَلْنَا عَلَيْهَا ٱلْمَآءَ ٱهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنۢبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجِۭ بَهِيجٖ ٥

«لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اُٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کردیں۔اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔اور بعض (قبل از پیری مرجاتے ہیں اور بعض شیخ فانی ہوجاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بےعلم ہوجاتے ہیں۔اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو شاداب ہوجاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے(5)»

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ وَأَنَّهُۥ يُحْيِ ٱلْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٖ قَدِيرٞ ٦

«ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ خدا ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کردیتا ہے۔اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے(6)»

وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٞ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ ٱللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي ٱلْقُبُورِ ٧

«اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔اس میں کچھ شک نہیں۔اور یہ کہ خدا سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا(7)»

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِي ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٖ وَلَا هُدٗى وَلَا كِتَٰبٖ مُّنِيرٖ ٨

«اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا (کی شان) میں بغیر علم (ودانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے(8)»

ثَانِيَ عِطْفِهِۦ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِۖ لَهُۥ فِي ٱلدُّنْيَا خِزْيٞۖ وَنُذِيقُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ عَذَابَ ٱلْحَرِيقِ ٩

«(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تاکہ (لوگوں کو) خدا کے رستے سے گمراہ کردے۔اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزہ چکھائیں گے(9)»

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّٰمٖ لِّلْعَبِيدِ ١٠

«(اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور خدا اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں(10)»

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَعْبُدُ ٱللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٖۖ فَإِنْ أَصَابَهُۥ خَيْرٌ ٱطْمَأَنَّ بِهِۦۖ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ ٱنقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِۦ خَسِرَ ٱلدُّنْيَا وَٱلْأٓخِرَةَۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْخُسْرَانُ ٱلْمُبِينُ ١١

«اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) خدا کی عبادت کرتا ہے۔اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہوجائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہوجائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔یہی تو نقصان صریح ہے(11)»

يَدْعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُۥ وَمَا لَا يَنفَعُهُۥۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ ٱلْبَعِيدُ ١٢

«یہ خدا کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے(12)»

يَدْعُواْ لَمَن ضَرُّهُۥٓ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِۦۚ لَبِئْسَ ٱلْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ ٱلْعَشِيرُ ١٣

«ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ایسا دوست برا بھی اور ایسا ہم صحبت بھی برا(13)»

إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ١٤

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے خدا ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہیں ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے

مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ ٱللَّهُ فِي ٱلدُّنْيَا وَٱلْأٓخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى ٱلسَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُۥ مَا يَغِيظُ ١٥

«جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ خدا اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیئے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے۔پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کردیتی ہے(15)»

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَٰهُ ءَايَٰتِۭ بَيِّنَٰتٖ وَأَنَّ ٱللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ١٦

«اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اُتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایات دیتا ہے(16)»

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱلَّذِينَ هَادُواْ وَٱلصَّٰبِـِٔينَ وَٱلنَّصَٰرَىٰ وَٱلْمَجُوسَ وَٱلَّذِينَ أَشْرَكُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٖ

شَهِيدٌ ۝١٧
«جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک۔خدا ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔ بےشک خدا ہر چیز سے باخبر ہے(17)»
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يَسْجُدُ لَهُۥ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِي ٱلْأَرْضِ وَٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ وَٱلنُّجُومُ وَٱلْجِبَالُ وَٱلشَّجَرُ وَٱلدَّوَآبُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ ٱلنَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ ٱلْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ۝١٨
«کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہوچکا ہے۔اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو عزت دینے والا نہیں۔بےشک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے(18)»
۞ هَٰذَانِ خَصْمَانِ ٱخْتَصَمُوا۟ فِي رَبِّهِمْ ۖ فَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ ٱلْحَمِيمُ ۝١٩
«یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔تو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا(19)»
يُصْهَرُ بِهِۦ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَٱلْجُلُودُ ۝٢٠
«اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی(20)»
وَلَهُم مَّقَٰمِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝٢١
«اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے(21)»
كُلَّمَآ أَرَادُوٓا۟ أَن يَخْرُجُوا۟ مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا۟ فِيهَا وَذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلْحَرِيقِ ۝٢٢
جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف) کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو
إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝٢٣
«جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے خدا ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا(23)»
وَهُدُوٓا۟ إِلَى ٱلطَّيِّبِ مِنَ ٱلْقَوْلِ وَهُدُوٓا۟ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلْحَمِيدِ ۝٢٤
«اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (خدائے) حمید کی راہ بتائی گئی(24)»
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ٱلَّذِي جَعَلْنَٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً ٱلْعَٰكِفُ فِيهِ وَٱلْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٢٥
«جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں۔خواہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔اور جو اس میں شرارت سے کج روی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(25)»
وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَٰهِيمَ مَكَانَ ٱلْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْـًٔا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ وَٱلْقَآئِمِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ ۝٢٦
«(اور ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو(26)»
وَأَذِّن فِي ٱلنَّاسِ بِٱلْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝٢٧
«اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہو (سوار ہو کر) چلے آئیں(27)»
لِّيَشْهَدُوا۟ مَنَٰفِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا۟ ٱسْمَ ٱللَّهِ فِيٓ أَيَّامٍ مَّعْلُومَٰتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلْأَنْعَٰمِ ۖ فَكُلُوا۟ مِنْهَا وَأَطْعِمُوا۟ ٱلْبَآئِسَ ٱلْفَقِيرَ ۝٢٨
«تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چہار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو خدا نے ان کو دیئے ہیں ان پر خدا

کا نام لیں۔اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ(28)»

ثُمَّ لْيَقْضُواْ تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُواْ نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُواْ بِٱلْبَيْتِ ٱلْعَتِيقِ ۝٢٩

«پھر چاہیئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں(29)»

ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَٰتِ ٱللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُۥ عِندَ رَبِّهِۦ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ ٱلْأَنْعَٰمُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَٱجْتَنِبُواْ ٱلرِّجْسَ مِنَ ٱلْأَوْثَٰنِ وَٱجْتَنِبُواْ قَوْلَ ٱلزُّورِ ۝٣٠

«یہ (ہمارا حکم ہے) جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔اور تمہارے لئے مویشی حلال کردیئے گئے ہیں۔سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو(30)»

حُنَفَآءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِۦ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِٱللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ ٱلطَّيْرُ أَوْ تَهْوِى بِهِ ٱلرِّيحُ فِى مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝٣١

«صرف ایک خدا کے ہو کر اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر۔اور جو شخص (کسی کو) خدا کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اُچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے(31)»

ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَٰٓئِرَ ٱللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى ٱلْقُلُوبِ ۝٣٢

«(یہ ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے(32)»

لَكُمْ فِيهَا مَنَٰفِعُ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ إِلَى ٱلْبَيْتِ ٱلْعَتِيقِ ۝٣٣

«ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچانا (اور ذبح ہونا) ہے(33)»

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُواْ ٱسْمَ ٱللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلْأَنْعَٰمِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ فَلَهُۥٓ أَسْلِمُواْ ۗ وَبَشِّرِ ٱلْمُخْبِتِينَ ۝٣٤

«اور ہم نے ہر اُمت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کردیا ہے تاکہ جو مویشی چارپائے خدا نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر خدا کا نام لیں۔سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہوجاؤ۔اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو(34)»

ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَٱلصَّٰبِرِينَ عَلَىٰ مَآ أَصَابَهُمْ وَٱلْمُقِيمِى ٱلصَّلَوٰةِ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ۝٣٥

«یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے (اس میں سے) (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں(35)»

وَٱلْبُدْنَ جَعَلْنَٰهَا لَكُم مِّن شَعَٰٓئِرِ ٱللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَٱذْكُرُواْ ٱسْمَ ٱللَّهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُواْ مِنْهَا وَأَطْعِمُواْ ٱلْقَانِعَ وَٱلْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝٣٦

«اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر خدا مقرر کیا ہے۔ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں۔تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام لو۔جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیرفرمان کردیا ہے تاکہ تم شکر کرو(36)»

لَن يَنَالَ ٱللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ ٱلتَّقْوَىٰ مِنكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُواْ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمْ ۗ وَبَشِّرِ ٱلْمُحْسِنِينَ ۝٣٧

«خدا تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔اسی طرح خدا نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو۔اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو(37)»

۞ إِنَّ ٱللَّهَ يُدَٰفِعُ عَنِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝٣٨

«خدا تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔بےشک خدا کسی خیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔(38)»

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُواْ ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝٣٩

«جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔اور خدا (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے(39)»

ٱلَّذِينَ أُخْرِجُواْ مِن دِيَٰرِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّآ أَن يَقُولُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَٰمِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَٰتٌ وَمَسَٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا ٱسْمُ ٱللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ ۝٤٠

«یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار خدا ہے۔اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں خدا کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے ویران ہوچکی ہوتیں۔اور جو شخص خدا کی مدد کرتا ہے خدا اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔بےشک خدا توانا اور غالب ہے(40)»

ٱلَّذِينَ إِن مَّكَّنَّٰهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ أَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُاْ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَمَرُواْ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَنَهَوۡاْ عَنِ ٱلۡمُنكَرِۗ وَلِلَّهِ عَٰقِبَةُ ٱلۡأُمُورِ ٤١

«یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰة ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے(41)»

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدۡ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ وَعَادٞ وَثَمُودُ ٤٢

«اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد وثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں(42)»

وَقَوۡمُ إِبۡرَٰهِيمَ وَقَوۡمُ لُوطٖ ٤٣

«اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی(43)»

وَأَصۡحَٰبُ مَدۡيَنَۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰۖ فَأَمۡلَيۡتُ لِلۡكَٰفِرِينَ ثُمَّ أَخَذۡتُهُمۡۖ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيرِ ٤٤

اور مدین کے رہنے والے بھی۔اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جاچکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا۔تو (دیکھ لو) کہ میرا عذاب کیسا (سخت) تھا

فَكَأَيِّن مِّن قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٞ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئۡرٖ مُّعَطَّلَةٖ وَقَصۡرٖ مَّشِيدٍ ٤٥

«اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔اور (بہت سے) کنوئیں بےکار اور (بہت سے) محل ویران پڑے ہیں(45)»

أَفَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَتَكُونَ لَهُمۡ قُلُوبٞ يَعۡقِلُونَ بِهَآ أَوۡ ءَاذَانٞ يَسۡمَعُونَ بِهَاۖ فَإِنَّهَا لَا تَعۡمَى ٱلۡأَبۡصَٰرُ وَلَٰكِن تَعۡمَى ٱلۡقُلُوبُ ٱلَّتِي فِي ٱلصُّدُورِ ٤٦

«کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے۔اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں(46)»

وَيَسۡتَعۡجِلُونَكَ بِٱلۡعَذَابِ وَلَن يُخۡلِفَ ٱللَّهُ وَعۡدَهُۥۚ وَإِنَّ يَوۡمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلۡفِ سَنَةٖ مِّمَّا تَعُدُّونَ ٤٧

«اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا۔اور بےشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے(47)»

وَكَأَيِّن مِّن قَرۡيَةٍ أَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٞ ثُمَّ أَخَذۡتُهَا وَإِلَيَّ ٱلۡمَصِيرُ ٤٨

«اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔اور میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے(48)»

قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَآ أَنَا۠ لَكُمۡ نَذِيرٞ مُّبِينٞ ٤٩

«(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں(49)»

فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَرِزۡقٞ كَرِيمٞ ٥٠

«تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے(50)»

وَٱلَّذِينَ سَعَوۡاْ فِيٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ ٥١

«اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لئے سعی کی، وہ اہل دوزخ ہیں(51)»

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ مِن رَّسُولٖ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّآ إِذَا تَمَنَّىٰٓ أَلۡقَى ٱلشَّيۡطَٰنُ فِيٓ أُمۡنِيَّتِهِۦ فَيَنسَخُ ٱللَّهُ مَا يُلۡقِي ٱلشَّيۡطَٰنُ ثُمَّ يُحۡكِمُ ٱللَّهُ ءَايَٰتِهِۦۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٞ ٥٢

«اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا۔تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے خدا اس کو دور کردیتا ہے۔پھر خدا اپنی آیتوں کو مضبوط کردیتا ہے۔اور خدا علم والا اور حکمت والا ہے(52)»

لِّيَجۡعَلَ مَا يُلۡقِي ٱلشَّيۡطَٰنُ فِتۡنَةٗ لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٞ وَٱلۡقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمۡۗ وَإِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَفِي شِقَاقِۭ بَعِيدٖ ٥٣

«غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔بے شک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں(53)»

وَلِيَعۡلَمَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ أَنَّهُ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤۡمِنُواْ بِهِۦ فَتُخۡبِتَ لَهُۥ قُلُوبُهُمۡۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ﴿٥٤﴾

«اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل خدا کے آگے عاجزی کریں۔اور جو لوگ ایمان لائے ہیں خدا ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے(54)»

وَلَا يَزَالُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِي مِرۡيَةٖ مِّنۡهُ حَتَّىٰ تَأۡتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغۡتَةً أَوۡ يَأۡتِيَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

«اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر واقع ہو(55)»

ٱلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٖ لِّلَّهِ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡۚ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٥٦﴾

«اس روز بادشاہی خدا ہی کی ہوگی۔اور ان میں فیصلہ کردے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے(56)»

وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا فَأُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٞ مُّهِينٞ ﴿٥٧﴾

«اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا(57)»

وَٱلَّذِينَ هَاجَرُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوٓاْ أَوۡ مَاتُواْ لَيَرۡزُقَنَّهُمُ ٱللَّهُ رِزۡقًا حَسَنٗاۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ خَيۡرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ﴿٥٨﴾

«اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ان کو خدا اچھی روزی دے گا۔اور بے شک خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے(58)»

لَيُدۡخِلَنَّهُم مُّدۡخَلٗا يَرۡضَوۡنَهُۥۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٞ ﴿٥٩﴾

«وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔اور خدا تو جاننے والا (اور) بردبار ہے(59)»

۞ذَٰلِكَۖ وَمَنۡ عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا عُوقِبَ بِهِۦ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيۡهِ لَيَنصُرَنَّهُ ٱللَّهُۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٞ ﴿٦٠﴾

«یہ (بات خدا کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو خدا اس کی مدد کرے گا۔بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے(60)»

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ يُولِجُ ٱلَّيۡلَ فِي ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِي ٱلَّيۡلِ وَأَنَّ ٱللَّهَ سَمِيعُۢ بَصِيرٞ ﴿٦١﴾

«یہ اس لئے کہ خدا رات کو دن میں داخل کردیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔اور خدا تو سننے والا دیکھنے والا ہے(61)»

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ هُوَ ٱلۡبَٰطِلُ وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡكَبِيرُ ﴿٦٢﴾

«یہ اس لئے کہ خدا ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ خدا رفیع الشان اور بڑا ہے(62)»

أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَتُصۡبِحُ ٱلۡأَرۡضُ مُخۡضَرَّةًۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٞ ﴿٦٣﴾

«کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہوجاتی ہے۔بے شک خدا باریک بین اور خبردار ہے(63)»

لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ ٱلۡغَنِيُّ ٱلۡحَمِيدُ ﴿٦٤﴾

«جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔اور بے شک خدا بےنیاز اور قابل ستائش ہے۔(64)»

أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَٱلۡفُلۡكَ تَجۡرِي فِي ٱلۡبَحۡرِ بِأَمۡرِهِۦ وَيُمۡسِكُ ٱلسَّمَآءَ أَن تَقَعَ عَلَى ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِٱلنَّاسِ لَرَءُوفٞ رَّحِيمٞ ﴿٦٥﴾

«کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا نے تمہارے زیرفرمان کر رکھی ہیں اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔بے شک خدا لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے(65)»

وَهُوَ ٱلَّذِيٓ أَحۡيَاكُمۡ ثُمَّ يُمِيتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيكُمۡۗ إِنَّ ٱلۡإِنسَٰنَ لَكَفُورٞ ﴿٦٦﴾

«اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔پھر تم کو مارتا ہے۔پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔اور انسان تو بڑا ناشکر ہے(66)»

لِّكُلِّ أُمَّةٖ جَعَلۡنَا مَنسَكًا هُمۡ نَاسِكُوهُۖ فَلَا يُنَٰزِعُنَّكَ فِي ٱلۡأَمۡرِۚ وَٱدۡعُ إِلَىٰ رَبِّكَۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدٗى مُّسۡتَقِيمٖ ﴿٦٧﴾

«ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے ایک شریعت مقرر کردی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو بے شک تم سیدھے رستے پر ہو(67)»

وَإِن جَٰدَلُوكَ فَقُلِ ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُونَ﴿٦٨﴾
«اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو خدا ان سے خوب واقف ہے(68)»
ٱللَّهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فِيمَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَ﴿٦٩﴾
«جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو خدا تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کردے گا(69)»
أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۚ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَٰبٍۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٞ﴿٧٠﴾
«کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے خدا اس کو جانتا ہے۔یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔بےشک یہ سب خدا کو آسان ہے(70)»
وَيَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهِۦ سُلۡطَٰنٗا وَمَا لَيۡسَ لَهُم بِهِۦ عِلۡمٞۗ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِن نَّصِيرٖ﴿٧١﴾
«اور (یہ لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا(71)»
وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٖ تَعۡرِفُ فِي وُجُوهِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱلۡمُنكَرَۖ يَكَادُونَ يَسۡطُونَ بِٱلَّذِينَ يَتۡلُونَ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتِنَاۗ قُلۡ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرّٖ مِّن ذَٰلِكُمُۚ ٱلنَّارُ وَعَدَهَا ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ﴿٧٢﴾
«اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کردیں۔کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔جس کا خدا نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔اور وہ برا ٹھکانا ہے(72)»
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٞ فَٱسۡتَمِعُواْ لَهُۥٓۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَن يَخۡلُقُواْ ذُبَابٗا وَلَوِ ٱجۡتَمَعُواْ لَهُۥۖ وَإِن يَسۡلُبۡهُمُ ٱلذُّبَابُ شَيۡـٔٗا لَّا يَسۡتَنقِذُوهُ مِنۡهُۚ ضَعُفَ ٱلطَّالِبُ وَٱلۡمَطۡلُوبُ﴿٧٣﴾
«لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔کہ جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہوجائیں۔اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں(73)»
مَا قَدَرُواْ ٱللَّهَ حَقَّ قَدۡرِهِۦٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ﴿٧٤﴾
«ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔کچھ شک نہیں کہ خدا زبردست اور غالب ہے(74)»
ٱللَّهُ يَصۡطَفِي مِنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ رُسُلٗا وَمِنَ ٱلنَّاسِۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعُۢ بَصِيرٞ﴿٧٥﴾
«خدا فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کرلیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔بےشک خدا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے(75)»
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ﴿٧٦﴾
«جو ان کے آگے ہے اور جن ان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے(76)»
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱرۡكَعُواْ وَٱسۡجُدُواْۤ وَٱعۡبُدُواْ رَبَّكُمۡ وَٱفۡعَلُواْ ٱلۡخَيۡرَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ۩﴿٧٧﴾
«مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ(77)»
وَجَٰهِدُواْ فِي ٱللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِۦۚ هُوَ ٱجۡتَبَىٰكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِي ٱلدِّينِ مِنۡ حَرَجٖۚ مِّلَّةَ أَبِيكُمۡ إِبۡرَٰهِيمَۚ هُوَ سَمَّىٰكُمُ ٱلۡمُسۡلِمِينَ مِن قَبۡلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ ٱلرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُونُواْ شُهَدَآءَ عَلَى ٱلنَّاسِۚ فَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱعۡتَصِمُواْ بِٱللَّهِ هُوَ مَوۡلَىٰكُمۡۖ فَنِعۡمَ ٱلۡمَوۡلَىٰ وَنِعۡمَ ٱلنَّصِيرُ﴿٧٨﴾
«اور خدا (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین کی (کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔(اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں۔اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور خدا کے دین کی (رسی کو) پکڑے رہو۔وہی تمہارا دوست ہے۔اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے(78)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. جب ہم اللہ تعالی کی راہ میں جانور قربان کرتے ہیں تو کیا چیز اللہ تک پہنچتی ہے؟
   - ہمارا تقوی
2. اللہ تعالی کن لوگوں کی لازماً مدد فرمائے گا؟
   - جو اللہ تعالی کے دین کی مدد کریں گے
3. سورۃ الحج کے آخری رکوع میں شرک کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟
   - اللہ تعالی کی قدر نہ کرنا
4. سورۃ الحج کے چوتھے رکوع میں حج کے کن ارکان کا ذکر کیا گیا ہے؟
   - قربانی اور طواف زیارت کا
5. سورۃ الحج کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالی کے لیے عاجزی اختیار کرنے والے نیک بندوں کو کیا کہا گیا ہے؟
   - مُحبِتِین

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر1: سورۃ الحج کے دوسرے رکوع میں کافروں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج کے دوسرے رکوع میں اللہ رب العزت نے کافروں کا یہ انجام بیان فرمایا ہے، کہ یہ کافر لوگ ان میں بعض ایسے ہیں کہ اگر انہیں کچھ بھلائی پہنچ جائے تو اسلام سے مطمئن ہو جاتے ہیں اور جب کوئی نقصان میں پڑ جائے تو پھر اسلام سے پھیرتے ہیں۔ ایسے لوگ دنیا اور آخرت کا نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالی کے سوا ایسی چیز کو پکارتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ نفع، اور یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔

سوال نمبر2 : سورۃ الحج کے چھٹے رکوع کی روشنی میں جواب دیجئے کہ جب اللہ تعالی نیک لوگوں کو زمین میں قوت اور اختیار عطا فرمائے گا تو وہ کون سے چار کام کریں گے؟

جواب : سورۃ الحج کے چھٹے رکوع میں اللہ تعالی فرماتے ہیں، کہ ہم نیک لوگوں کو زمین میں قوت دینگے تو وہ مندرجہ ذیل چار کام کریں گے:

1. نماز قائم کریں گے۔
2. زکوۃ ادا کریں گے۔
3. نیکی کا حکم دیں گے۔
4. برائی سے روکیں گے۔

کچھ وضاحت

نماز قائم کریں گے: مطلب یہ ہے کہ یہ نیک لوگ اللہ تعالی کی رضا رضا کے لیے پانچ وقت باجماعت نماز ادا کریں گے اور یہ اپنی مالوں سے اللہ تعالی کی رضا کے لیے فرض زکوۃ غریبوں کو مہیا (ادا) کرینگے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر جو اس امت کی خصوصیت ہے اور نبی پاک ﷺ کے ختم نبوت کے صدقے اُمت کے ذمے اللہ تعالی نے مقرر فرمایا ہے ، یہ عظیم فریضہ ادا کرینگے۔

سوال نمبر 3: سورۃ الحج کے چوتھے رکوع میں اللہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کون سے تین خصوصی احکامات عطا فرمائے تھے؟

جواب: سورۃ الحج کے چوتھے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم ؑ کو درج ذیل تین خصوصی احکامات عطا فرمائے تھے:

(ا): حکم دیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا

(ب): میرے گھر بیت اللہ تعالی کو صاف ستھرا رکھیں

(ج): طواف کرنے والوں کے لیے ، قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع و سجدہ کرنے والوں کے لیے۔ اور فرمایا لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کریں تو وہ حج کے لئے آئیں گے پیدل اور سواریوں پر دور دور علاقوں سے۔

سوال نمبر 4: سورۃ الحج کے آخری رکوع میں بتوں اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی اور لاچارگی کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

جواب : سورۃ الحج کے آخری رکوع میں بتوں اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی اور بے چارگی کو اس مثال سے واضح کیا ہے ،"اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے تو اسے غور سے سنو۔ بے شک جنہیں تم اللہ تعالی کے سوا پوجتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اگرچہ یہ باطل معبود اس مکھی کو بنانے کیلئے سب جمع ہو جائیں اور اگر وہ مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس چیز کو اس مکھی سے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ کتنا کمزور ہے (طالب) عابد اور مطلوب یعنی معبود۔

سوال نمبر 5: سورہ الحج کے آخری رکوع میں ایمان لانے والوں کو کن آٹھ باتوں پر عمل کرنے کی دعوت دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الحج کے آخری رکوع میں ایمان لانے والوں کو مندرجہ ذیل آٹھ باتوں پر عمل کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

1. اے ایمان والو ! رکوع کرو اور سجدہ کرو۔
2. اپنے رب کی عبادت کرو۔
3. نیکی کے کام کرو۔
4. اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرو۔
5. نماز قائم کرو۔
6. زکوۃ ادا کرو۔
7. اللہ تعالی کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو، یعنی قرآن پر عمل کرو۔
8. اللہ تعالی تمہارا کارساز ہے۔ پس وہ کتنا اچھا کارساز اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

سبق 8 : سورۃ الفرقان

تعارف و مختصر خلاصہ: سورہ فرقان مکی ہے جس میں 6 رکوع اور 77 آیاتِ بینات ہیں۔

فرقان کا معنی فرق کرنا اور جدا کرنا ہے، یعنی وہ چیز جس کے ذریعے حق و باطل کے درمیان فرق کیا جا سکے، قرآن کریم کے بہت سے ناموں میں سے ایک نام "الفرقان" بھی ہے، جو اس سورہ مبارکہ کی پہلی ہی آیت میں مذکور ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام بھی "فرقان" رکھا گیا۔ اس سورہ مبارکہ کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شکوہ ذکر کیا گیا ہے جو آپ ﷺ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ سے کریں گے: اے میرے رب! میری قوم نے اِس قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔

اس کے علاوہ اس سورہ مبارکہ میں مشرکین کے مختلف اعتراضات کو ذکر کیا گیا ہے کہ وہ کبھی تو قرآن کریم کو گذشتہ لوگوں کی قصے کہانیاں، من گھڑت، اور جادو کہتے ہیں، اور کبھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو نشانہ بناتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ کو یہی غریب اور یتیم نظر آیا تھا؟ اس پر خزانے کیوں نہیں نازل ہوتے؟ کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا؟ اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟ قرآن سارا اکٹھا نازل کیوں نہ ہوا؟ چنانچہ اس سورہ مبارکہ میں ان اعتراضات کے مُسکِت جوابات بھی دیے گئے ہیں۔

سورۃ الفرقان (آیات 1 تا 77)
تَبَارَكَ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِۦ لِيَكُونَ لِلْعَٰلَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾
«وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل حال کو ہدایت کرے (1)»
ٱلَّذِى لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهُۥ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾
«وہی کہ آسمان اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا (2)»
وَٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْـًٔا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوٰةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾
«اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کرسکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اُٹھ کھڑے ہونا (3)»
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِنْ هَٰذَآ إِلَّآ إِفْكٌ ٱفْتَرَىٰهُ وَأَعَانَهُۥ عَلَيْهِ قَوْمٌ ءَاخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَآءُو ظُلْمًا وَزُورًا ﴿٤﴾
«اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہی جو اس (مدعی رسالت) نے بنالی ہیں۔ اور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اُتر) آئے ہیں/(4)»
وَقَالُوٓا۟ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ٱكْتَتَبَهَا فَهِىَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾
«اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جس کو اس نے لکھ رکھا ہے اور وہ صبح وشام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں (5)»

قُلْ أَنزَلَهُ ٱلَّذِى يَعْلَمُ ٱلسِّرَّ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝٦

«کہہ دو کہ اُس نے اُس کو اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے(6)»

وَقَالُوا۟ مَالِ هَـٰذَا ٱلرَّسُولِ يَأْكُلُ ٱلطَّعَامَ وَيَمْشِى فِى ٱلْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُۥ نَذِيرًا ۝٧

«اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔کیوں نازل نہیں کیا گیا اس کے پاس کوئی فرشتہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا(7)»

أَوْ يُلْقَىٰٓ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ ٱلظَّـٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝٨

«یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں کھایا کرتا۔اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو

ٱنظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا۟ لَكَ ٱلْأَمْثَالَ فَضَلُّوا۟ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝٩

«(اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہوگئے اور رستہ نہیں پاسکتے(9)»

تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن ذَٰلِكَ جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًا ۝١٠

«وہ (خدا) بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں۔نیز تمہارے لئے محل بنادے(10)»

بَلْ كَذَّبُوا۟ بِٱلسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِٱلسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝١١

«بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے(11)»

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ سَمِعُوا۟ لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۝١٢

«جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی (تو غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے(12)»

وَإِذَآ أُلْقُوا۟ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا۟ هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝١٣

«اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے(13)»

لَّا تَدْعُوا۟ ٱلْيَوْمَ ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدْعُوا۟ ثُبُورًا كَثِيرًا ۝١٤

«آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو(14)»

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ ٱلْخُلْدِ ٱلَّتِى وُعِدَ ٱلْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا ۝١٥

«پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا(15)»

لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خَـٰلِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔولًا ۝١٦

«وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔یہ وعدہ خدا کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے(16)»

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِى هَـٰٓؤُلَآءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا۟ ٱلسَّبِيلَ ۝١٧

اور جس دن (خدا) ان کو اور اُن کو جنہیں یہ خدا کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہوگئے

قَالُوا۟ سُبْحَـٰنَكَ مَا كَانَ يَنۢبَغِى لَنَآ أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَآءَ وَلَـٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا۟ ٱلذِّكْرَ وَكَانُوا۟ قَوْمًۢا بُورًا ۝١٨

«وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایان نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے۔اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے(18)»

فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝١٩

«تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو۔نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزا چکھائیں گے(19)»

وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ إِلَّآ إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِى ٱلْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝٢٠

«اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے۔کیا

تم صبر کرو گے۔اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے(20)»

۞وَقَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡنَا ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَوۡ نَرَىٰ رَبَّنَاۗ لَقَدِ ٱسۡتَكۡبَرُواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوّٗا كَبِيرٗا ٢١

«اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں(21)»

يَوۡمَ يَرَوۡنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ لَا بُشۡرَىٰ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُجۡرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجۡرٗا مَّحۡجُورٗا ٢٢

«جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (خدا کرے تم) روک لئے (اور بند کردیئے) جاؤ(22)»

وَقَدِمۡنَآ إِلَىٰ مَا عَمِلُواْ مِنۡ عَمَلٖ فَجَعَلۡنَٰهُ هَبَآءٗ مَّنثُورًا ٢٣

«اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اُڑتی خاک کردیں گے(23)»

أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ يَوۡمَئِذٍ خَيۡرٞ مُّسۡتَقَرّٗا وَأَحۡسَنُ مَقِيلٗا ٢٤

«اس دن اہل جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی ہوگا(24)»

وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ ٱلسَّمَآءُ بِٱلۡغَمَٰمِ وَنُزِّلَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ تَنزِيلًا ٢٥

«اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے(25)»

ٱلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ ٱلۡحَقُّ لِلرَّحۡمَٰنِۚ وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ عَسِيرٗا ٢٦

«اس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی۔اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا(26)»

وَيَوۡمَ يَعَضُّ ٱلظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيۡهِ يَقُولُ يَٰلَيۡتَنِي ٱتَّخَذۡتُ مَعَ ٱلرَّسُولِ سَبِيلٗا ٢٧

«اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا (اور کہے گا) کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رشتہ اختیار کیا ہوتا(27)»

يَٰوَيۡلَتَىٰ لَيۡتَنِي لَمۡ أَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيلٗا ٢٨

«ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا(28)»

لَّقَدۡ أَضَلَّنِي عَنِ ٱلذِّكۡرِ بَعۡدَ إِذۡ جَآءَنِيۗ وَكَانَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لِلۡإِنسَٰنِ خَذُولٗا ٢٩

«اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے(29)»

وَقَالَ ٱلرَّسُولُ يَٰرَبِّ إِنَّ قَوۡمِي ٱتَّخَذُواْ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ مَهۡجُورٗا ٣٠

«اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا(30)»

وَكَذَٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوّٗا مِّنَ ٱلۡمُجۡرِمِينَۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيٗا وَنَصِيرٗا ٣١

«اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے(31)»

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ ٱلۡقُرۡءَانُ جُمۡلَةٗ وَٰحِدَةٗۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِۦ فُؤَادَكَۖ وَرَتَّلۡنَٰهُ تَرۡتِيلٗا ٣٢

«اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے اُتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔اور اسی واسطے ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں(32)»

وَلَا يَأۡتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئۡنَٰكَ بِٱلۡحَقِّ وَأَحۡسَنَ تَفۡسِيرًا ٣٣

«اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں(33)»

ٱلَّذِينَ يُحۡشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُوْلَٰٓئِكَ شَرّٞ مَّكَانٗا وَأَضَلُّ سَبِيلٗا ٣٤

«جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں(34)»

وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ وَجَعَلۡنَا مَعَهُۥٓ أَخَاهُ هَٰرُونَ وَزِيرٗا ٣٥

«اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ کیا(35)»

فَقُلۡنَا ٱذۡهَبَآ إِلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا فَدَمَّرۡنَٰهُمۡ تَدۡمِيرٗا ٣٦

«اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی۔(جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا(36)»

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا۟ ٱلرُّسُلَ أَغْرَقْنَٰهُمْ وَجَعَلْنَٰهُمْ لِلنَّاسِ ءَايَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّٰلِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾
«اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر ڈالا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے(37)»
وَعَادًا وَثَمُودَا۟ وَأَصْحَٰبَ ٱلرَّسِّ وَقُرُونًۢا بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾
«اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر ڈالا)(38)»
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ ٱلْأَمْثَٰلَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾
«اور سب کے (سمجھانے کے لئے) ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا(39)»
وَلَقَدْ أَتَوْا۟ عَلَى ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِىٓ أُمْطِرَتْ مَطَرَ ٱلسَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا۟ يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا۟ لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾
«اور یہ کافر اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا۔کیا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے کی امید ہی نہیں تھی۔(40)»
وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا ٱلَّذِى بَعَثَ ٱللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾
«اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں۔کہ کیا یہی شخص ہے جس کو خدا نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے(41)»
إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ ءَالِهَتِنَا لَوْلَآ أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ ٱلْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾
«اگر ہم نے اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا۔(اور ان سے پھیر دیتا) اور یہ عنقریب معلوم کرلیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے(42)»
أَرَءَيْتَ مَنِ ٱتَّخَذَ إِلَٰهَهُۥ هَوَىٰهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾
«کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہوسکتے ہو(43)»
أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَٱلْأَنْعَٰمِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾
«یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں(44)»
أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ ٱلظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهُۥ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا ٱلشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾
«بلکہ تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے۔اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بےحرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے(45)»
ثُمَّ قَبَضْنَٰهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾
«پھر اس کو ہم آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں(46)»
وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ لِبَاسًا وَٱلنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ ٱلنَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾
«اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا(47)»
وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾
«اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینھ کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں(48)»
لِّنُحْـِۧىَ بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُۥ مِمَّا خَلَقْنَآ أَنْعَٰمًا وَأَنَاسِىَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾
«تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کردیں اور پھر اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں(49)»
وَلَقَدْ صَرَّفْنَٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا۟ فَأَبَىٰٓ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾
«اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا(50)»
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِى كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾
«اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے(51)»
فَلَا تُطِعِ ٱلْكَٰفِرِينَ وَجَٰهِدْهُم بِهِۦ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

«تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو(52)»
۞وَهُوَ ٱلَّذِى مَرَجَ ٱلْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾
«اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا۔اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی(53)»
وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ مِنَ ٱلْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُۥ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾
«اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے(54)»
وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ ٱلْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِۦ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾
«اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کر تے ہیں جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ ضرر۔اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے(55)»
وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾
«اور ہم نے (اے محمدﷺ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے(56)»
قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَآءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾
«کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کرے(57)»
وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْحَىِّ ٱلَّذِى لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِۦ ۚ وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾
«اور اس (خدائے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے(58)»
ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۚ ٱلرَّحْمَٰنُ فَسْـَٔلْ بِهِۦ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾
«جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ (جس کا نام) رحمٰن (یعنی بڑا مہربان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو(59)»
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱسْجُدُوا۟ لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا۟ وَمَا ٱلرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾
«اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں(60)»
تَبَارَكَ ٱلَّذِى جَعَلَ فِى ٱلسَّمَآءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَٰجًا وَقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿٦١﴾
«اور (خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا(61)»
وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾
«اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا۔(یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں)(62)»
وَعِبَادُ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى ٱلْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلْجَٰهِلُونَ قَالُوا۟ سَلَٰمًا ﴿٦٣﴾
«اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں(63)»
وَٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَٰمًا ﴿٦٤﴾
«اور جو وہ اپنے پروردگار کے آگے سجدے کرکے اور (عجز وادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں(64)»
وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾
«اور جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے(65)»
إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾
«اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے(66)»
وَٱلَّذِينَ إِذَآ أَنفَقُوا۟ لَمْ يُسْرِفُوا۟ وَلَمْ يَقْتُرُوا۟ وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

«اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اُڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ۔نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم(67)»
وَٱلَّذِينَ لَا يَدۡعُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ وَلَا يَقۡتُلُونَ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَلَا يَزۡنُونَۚ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ يَلۡقَ أَثَامٗا ٦٨
«اور وہ جو خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جن جاندار کو مار ڈالنا خدا نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق پر (یعنی شریعت کے مطابق) اور بدکاری نہیں کرتے۔اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا(68)»
يُضَٰعَفۡ لَهُ ٱلۡعَذَابُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيهِۦ مُهَانًا ٦٩
«قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا(69)»
إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ عَمَلٗا صَٰلِحٗا فَأُوْلَٰٓئِكَ يُبَدِّلُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِهِمۡ حَسَنَٰتٖۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورٗا رَّحِيمٗا ٧٠
«مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا۔اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے(70)»
وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَإِنَّهُۥ يَتُوبُ إِلَى ٱللَّهِ مَتَابٗا ٧١
«اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے(71)»
وَٱلَّذِينَ لَا يَشۡهَدُونَ ٱلزُّورَ وَإِذَا مَرُّواْ بِٱللَّغۡوِ مَرُّواْ كِرَامٗا ٧٢
«اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں(72)»
وَٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُواْ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّواْ عَلَيۡهَا صُمّٗا وَعُمۡيَانٗا ٧٣
«اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو اُن پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور سے سنتے ہیں)(73)»
وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ أَزۡوَٰجِنَا وَذُرِّيَّٰتِنَا قُرَّةَ أَعۡيُنٖ وَٱجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِينَ إِمَامًا ٧٤
«اور وہ جو (خدا سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا(74)»
أُوْلَٰٓئِكَ يُجۡزَوۡنَ ٱلۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُواْ وَيُلَقَّوۡنَ فِيهَا تَحِيَّةٗ وَسَلَٰمًا ٧٥
«ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔اور وہاں فرشتے ان سے دعا وسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے(75)»
خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرّٗا وَمُقَامٗا ٧٦
«اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے(76)»
قُلۡ مَا يَعۡبَؤُاْ بِكُمۡ رَبِّي لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡۖ فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُونُ لِزَامَۢا ٧٧
«کہہ دو کہ اگر تم (خدا کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی(77)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. اس سورت کے تیرے رکوع میں مجرموں کی نیکیوں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟
   - **راکھ کے ڈھیر کی طرح ہوں گی**
2. قیامت کے دن نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ سے اپنی قوم کی کیا شکایت فرمائیں گے؟
   - **انہوں نے قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا**
3. اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم کو کس چیز کے ساتھ کفار سے بڑا جہاد کرنے کا حکم فرمایا؟
   - **قرآن کے ساتھ**

4. کس قوم پر پتھروں کی بارش کا عذاب بھیجا گیا تھا؟
   - **قوم لوط علیہ السلام**
5. سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں رحمٰن کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت کیا بیان کی گئی ہے؟
   - **زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں**

سوالات کے مختصر جوابات

سوال نمبر1: سورۃ الفرقان کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب : سورۃ الفرقان کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل صفات بیان کی گئی ہیں۔
بہت ہی بابرکت ہے۔ وہ ذات (اللہ تعالیٰ جس نے اپنے بندے (محمدؐ)) پر فرقان یعنی (قرآن پاک) نازل فرمایا۔ وہ ذات جس کے لیے زمین و آسمان کی بادشاہی ہے۔(له مُلك السموات والارض)اس اللہ تعالیٰ نے نہ کسی کو بیٹا بنایا **(لم یولد)**، **(لاشریک فی الملک)** اور نہ ہی کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر اس کا ایک اندازہ مقرر فرمایا۔

سوال نمبر2: اس سورت کے دوسرے رکوع میں مجرموں کی کون سی پانچ کیفیات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: اس سورت کے دوسرے رکوع میں مجرموں کی مندرجہ ذیل پانچ کیفیات بیان کی گئی ہیں فرماتے ہیں کہ :
ان مجرموں نے قیامت کو جھٹلایا تو اس کے بدلے میں ہم نے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے

1. یہ مجرم جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کو دور سے دیکھیں گے۔
2. یہ مجرم دور سے اس آگ کے جوش کے آواز سنیں گے۔
3. مجرموں کو اس آگ کے تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ڈالیں جائیں گے۔
4. اور یہ مجرم موت کی آرزو کریں گے کہ ہم مر جائیں سختی کی وجہ سے ۔
5. ان مجرموں سے کہا جائے گا کہ آج ایک موت نہیں بلکہ بہت سے اموات کو پکارو۔

سوال نمبر3 :اس سورت کے چوتھے رکوع میں کن نافرمان قوموں کا ذکر بطور عبرت کیا گیا ہے؟

جواب:اس سورت کے چوتھے رکوع میں مندرجہ ذیل نافرمان قوموں کا ذکر بطور عبرت کیا گیا ہے:
حضرت موسیٰ ؑ کو فرعون قبطی قوم کی طرف اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا۔ قوم نوح کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو بھیجا، یہ قوم طوفان میں غرق ہوا۔ قوم ھود کو اللہ تعالیٰ نے حضرت ھود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا، یہ قوم تیز ہوا سے ہلاک ہوئی۔ قوم ثمود کی طرف حضرت صالح علیہ السلام مبعوث ہوئے، یہ قوم بھی نافرمانی کی وجہ سے تیز ہوا اور زلزلے سے ہلاک ہوئی۔ اصحاب الرس یعنی اصحاب الاخدود آگ سے ان کو جلایا گیا۔ اور ان قوموں کے درمیان درمیان بھی بہت سی قوموں کو ہم نے یعنی قوم ابراہیم علیہ السلام، قوم لوط کو ہم نے ہلاک کیا۔ قوم لوط کی بستیاں سدھوم، عمودہ وغیرہ۔

سوال نمبر4: اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قدرتوں اور نعمتوں میں سے کوئی دس تحریر کریں؟

جواب: سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ کی بیان کردہ قدرتیں اور نعمتیں ؛فرمایا :

1. اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے سائے کو پھیلایا ۔
2. سورج کو اس سائے پر دلیل بنایا۔
3. پھر اللہ نے اس سائے کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا۔
4. **وجعلنا الّیل لباسا**۔ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے رات کو ڈھانپنے والی بنایا۔
5. **والنّوم سُباتا**۔ نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا۔
6. **وجعل النّهار نشورا**۔ اوردن کو کام کرنے کا وقت بنایا۔
7. اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں میں سے ایک قدرت بارش سے پہلے خوشخبری کے لئے ہواؤں کا بھیجنا۔
8. اور آسمان سے صاف پانی کا نازل فرمانا۔
9. اس بارش سے اللہ تعالیٰ ہر مردہ چیز کو زندہ کرتا ہے۔

10۔اور سیراب کرتا ہے اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔

سوال نمبر5: سورت کے آخری رکوع میں رحمٰن کے پسندیدہ بندوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔کوئی سی سات صفات تحریر کریں؟

جواب : سورت کے آخری رکوع میں رحمٰن کے پسندیدہ بندوں کے مندرجہ ذیل سات صفات کی گئی ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔

وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

جب جاہل لوگ یعنی ناسمجھ لوگ جب ان سے بات کرتے ہیں تو جواب میں کہتے ہیں سلام ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

رحمٰن کہ یہ بندے راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے سجدوں اور قیام میں ۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

اور رحمٰن کے خاص بندے جہنم کی عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا

رحمٰن کے بندے نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں ۔

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ

رحمٰن کے بندے صرف ایک اللہ کو پکارتے ہیں اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتے۔

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ ۔اور نہ زنا کرتے ہیں۔

سوال نمبر6: صحیح/غلط پر نشان:

جملے	صحیح/غلط
1. حضرت لوط علیہ السلام کے تمام گھر والوں کو اللہ تعالیٰ نے عذاب سے بچا لیا۔	✗
2. اللہ تعالیٰ نے بے حیائی سے سخت منع فرمایا ہے۔	✓
3. قومِ لوط کا جرم صرف شرک کرنا تھا۔	✗
4. حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی نیک خاتون تھی۔	✗
5. حضرت لوط علیہ السلام پر 100 افراد ایمان لائے تھے۔	✗

سوال نمبر7: مندرجہ ذیل جملوں کے بارے میں بتائیے کہ یہ قرآن حکیم میں کس کا قول بتایا گیا ہے۔

جملے	اللہ تعالیٰ کا	حضرت لوطؑ کا	فرشتوں کا	قوم کا
1. کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی۔		✓		
2. انہیں اپنی بستی سے نکال دو یہ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔				✓
3. اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوا نہ کرو۔		✓		
4. آپؑ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے وقت بستی سے نکل جائیں۔			✓	
5. جب ہمارا حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے بستی کو اٹھا کر پٹخ دیا۔	✓			

سوالات کے مختصر جوابات

سوال نمبر1: حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں تین باتیں تحریر کریں۔

جواب: حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں تین باتیں یہ ہیں:

1. حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ : " تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔
2. فرمایا: "تم مردوں کے پاس جا کر اپنی نفسانی خواہشات پوری کرتے ہو۔
3. اور تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

سوال نمبر2: مہمانوں کی آمد پر حضرت لوط علیہ نے قوم کو کیا سمجھایا؟

جواب: مہمانوں کی آمد پر حضرت لوط علیہ السلام نے قوم سے کہا، "اے میری قوم! " یہ جو میری قوم کی بیٹیاں آپکی نکاح میں ہیں، تمہارے لئے پاکیزہ ہیں۔ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کی موجودگی میں شرمندہ نہ کرو، کیا تم میں سے کوئی سمجھدار نہیں؟

سوال نمبر3: بے حیائی کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

جواب: بے حیائی کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ نے پتھروں کی شدید بارش کی اور سب کو اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا۔

سوال نمبر 4: آیئے بچو! ہم اپنا جائزہ لیں۔

جملے	ہاں / نہیں
1. کیا ہم بے حیائی کے کاموں سے نفرت کرتے ہیں؟	نہیں
2. کیا ہم غیر اخلاقی ڈرامے اور فلمیں دیکھتے ہیں؟	نہیں
3. کیا ہم شرم و حیا کی حفاظت کے لئے مناسب لباس پہنتے ہیں؟	ہاں
4. کیا ہم نیکی کی دعوت دینے والوں کا ساتھ دیتے ہیں؟	ہاں
5. کیا ہم اچھائی کی دعوت دینے والوں کی بات مانتے ہیں؟	ہاں

سبق 9 (قصہ حضرت لوط علیہ السلام)

حضرت لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔ انہوں نے حضرت ابراہیم ؑ کے ساتھ عراق سے ہجرت فرمائی تھی۔ حضرت ابراہیم ؑ نے انہیں فلسطین کے قریب عمورہ اور سدوم کی بستیوں کی طرف بھیجا۔ حضرت لوط ؑ نے وہیں شادی کی۔ حضرت لوط ؑ کی قوم شرک میں مبتلا تھی اور شرک کے ساتھ انہوں نے ایک ایسی برائی کا آغاز کیا جو ان سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی تھی۔ اُن کے مرد عورتوں سے نکاح کرنے کے بجائے مردوں سے ہی اپنی نفسانی خواہش پوری کرتے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی اصلاح کے لئے حضرت لوط علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت لوط ؑ نے قوم کو بہت سمجھایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کریں اور ان برائیوں سے باز آجائیں۔ قوم نے ان کو دھمکی دی کہ تم بہت پاک صاف بنتے ہو۔ ہم تمہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے۔ جب قوم اپنی بُرائیوں سے باز نہ آئی تو اللہ نے اُن پر عذاب بھیجا۔ عذاب لانے والے فرشتے نہایت خوب صورت لڑکوں کی شکل میں حضرت لوط ؑ کے گھر آئے۔ حضرت لوط علیہ السلام ان کو دیکھ کر پریشان ہوئے۔ اُنہیں خدشہ تھا کہ یہ بُرے لوگ میرے ان اجنبی مہمانوں کو اپنی ہوس کا نشانہ نہ بنالیں اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوائی نہ اُٹھانی پڑے۔ جلد ہی اُن کی قوم کو بھی ان مہمانوں کی آمد کی اطلاع ہوگئی اور وہ سب کے سب حضرت لوط علیہ السلام کے گھر پہنچ گئے۔ حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو سمجھایا کہ میرا لحاظ کرو اور میرے مہمانوں کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ کیا تم میں کوئی ایک شخص بھی سمجھ دار نہیں؟ حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں اس بُرے عمل کو چھوڑ کر عورتوں سے نکاح کرنے کی نصیحت فرمائی۔ مگر قوم نے حضرت لوط ؑ کو جواب دیا کہ تم تو جانتے ہو کہ ہمیں عورتوں میں کوئی دلچسپی نہیں۔ مہمانوں نے حضرت لوط ؑ کو تسلی دی کہ آپ ؑ فکر نہ کریں ہم انسان نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ اللہ نے ہمیں ان کافروں پر عذاب نازل کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا یہ کافر لوگ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ فرشتوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا کہ آپ اور آپ کی بیٹیاں رات میں اس بستی سے چلے جائیں اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے کیونکہ صبح ہوتے ہی ان پر اللہ کا عذاب بھیج دیا جائے گا۔ چنانچہ صبح ہوتے ہی حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر اللہ کا عذاب آ گیا۔ اس بد عمل قوم کی پہلے آنکھیں مٹا دی گئیں اور بعد از اں ان کو بستیوں سمیت اٹھا کر پھینک دیا گیا اور ان پر آسمان سے نشان زدہ پتھروں کی بارش کی گئی۔ حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی بھی عذاب کا شکار ہوئی کیونکہ اس نے آپ علیہ السلام کا ساتھ دینے کے بجائے کافر قوم کے ساتھ ہمدردی رکھی، اُس کی ہمدردیاں اپنی نافرمان قوم کے ساتھ ہی تھیں۔ اس طرح یہ کافر و نافرمان لوگ مٹا دیئے گئے۔ آج بھی اُن اُجڑی ہوئی بستیوں کے کھنڈرات بحر مردار (Dead Sea) کے قریب عبرت کا درس دے رہے ہیں۔

سبق 10 : سورۃالشعراء

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورہ شعراء مکی ہے جس میں 11 رکوع اور 227 آیاتِ بینات ہیں۔ ''شعراء'' شاعر کی جمع ہے،اس سورہ مبارکہ کی آخری آیاتِ بینات میں شاعروں کی حقیقت بیان کی گئی ہے اسی مناسبت اس سورہ مبارکہ کا نام ''شعراء'' رکھا گیا۔

مشرکین مکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلاتے ہوئے کبھی شاعر کہتے اور کبھی اپنی مرضی کا معجزہ پیش کرنے کا مطالبہ کرتے تھے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہلاکتِ اقوام کے چھ بڑے قصے بیان کرکے مشرکین کو تنبیہ کرنے کے ساتھ ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دلجوئی کی کہ اگر اللہ چاہے تو ایسی نشانی یا معجزہ ظاہر کر سکتا ہے جسے دیکھ کر وہ ایمان لے آئیں، لیکن اللہ کو تو وہ ایمان مطلوب ہے جو بالغیب ہو۔

سورۃالشعراء(آیات 1تا227)
طسٓمٓ ۝١ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ۝٢ لَعَلَّكَ بَٰخِعٞ نَّفۡسَكَ أَلَّا يَكُونُواْ مُؤۡمِنِينَ ۝٣
«طٰسٓمّٓ(1)» ۔«یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں(2)» ۔«(اے پیغمبرﷺ) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کردو گے(3)»
إِن نَّشَأۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ ءَايَةٗ فَظَلَّتۡ أَعۡنَٰقُهُمۡ لَهَا خَٰضِعِينَ ۝٤
«اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اُتار دیں۔پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں(4)»
وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن ذِكۡرٖ مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ مُحۡدَثٍ إِلَّا كَانُواْ عَنۡهُ مُعۡرِضِينَ ۝٥
«اور ان کے پاس (خدائے) رحمٰن کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں(5)»
فَقَدۡ كَذَّبُواْ فَسَيَأۡتِيهِمۡ أَنۢبَٰٓؤُاْ مَا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ۝٦
«سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی جس کی ہنسی اُڑاتے تھے(6)»
أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ كَمۡ أَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوۡجٖ كَرِيمٍ ۝٧
«کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں(7)»
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ۝٨
«کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں(8)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ۝٩
«اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے(9)»
وَإِذۡ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱئۡتِ ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝١٠
«اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ(10)»
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝١١
«(یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا یہ ڈرتے نہیں(11)»
قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝١٢
«انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں(12)»

وَيَضِيقُ صَدۡرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرۡسِلۡ إِلَىٰ هَٰرُونَ ۝١٣
«اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں(13)»
وَلَهُمۡ عَلَيَّ ذَنۢبٞ فَأَخَافُ أَن يَقۡتُلُونِ ۝١٤
«اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی خوف ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں(14)»
قَالَ كَلَّاۖ فَٱذۡهَبَا بِـَٔايَٰتِنَآۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسۡتَمِعُونَ ۝١٥
«فرمایا ہرگز نہیں۔تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں(15)»
فَأۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝١٦
«تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں(16)»
أَنۡ أَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ۝١٧
«(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں(17)»
قَالَ أَلَمۡ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدٗا وَلَبِثۡتَ فِينَا مِنۡ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝١٨
«(فرعون نے موسیٰ سے کہا) کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچّے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی(18)»
وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ ٱلَّتِي فَعَلۡتَ وَأَنتَ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ۝١٩
«اور تم نے وہ کام کیا تھا جو کیا اور تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو(19)»
قَالَ فَعَلۡتُهَآ إِذٗا وَأَنَا۠ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ۝٢٠
«(موسیٰ نے) کہاں (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا(20)»
فَفَرَرۡتُ مِنكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكۡمٗا وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۝٢١
«تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔پھر خدا نے مجھ کو نبوت وعلم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا(21)»
وَتِلۡكَ نِعۡمَةٞ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنۡ عَبَّدتَّ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ۝٢٢
«اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے(22)»
قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٢٣
«فرعون نے کہا کہ تمام جہان مالک کیا(23)»
قَالَ رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَآۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝٢٤
«کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو(24)»
قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهُۥٓ أَلَا تَسۡتَمِعُونَ ۝٢٥
«فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں(25)»
قَالَ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ ۝٢٦
«(موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک(26)»
قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ ٱلَّذِيٓ أُرۡسِلَ إِلَيۡكُمۡ لَمَجۡنُونٞ ۝٢٧
«(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے(27)»
قَالَ رَبُّ ٱلۡمَشۡرِقِ وَٱلۡمَغۡرِبِ وَمَا بَيۡنَهُمَآۖ إِن كُنتُمۡ تَعۡقِلُونَ ۝٢٨
«موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک، بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو(28)»
قَالَ لَئِنِ ٱتَّخَذۡتَ إِلَٰهًا غَيۡرِي لَأَجۡعَلَنَّكَ مِنَ ٱلۡمَسۡجُونِينَ ۝٢٩
«(فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کردوں گا(29)»

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾
«(موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں (یعنی معجزہ)(30)»
قَالَ فَأْتِ بِهِۦٓ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٣١﴾
«فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ)(31)»
فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾
«پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا بن گئی(32)»
وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنَّٰظِرِينَ ﴿٣٣﴾
«اور اپنا ہاتھ نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید (براق نظر آنے لگا)(33)»
قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُۥٓ إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾
«فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے(34)»
يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِۦ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾
«چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟(35)»
قَالُوٓا۟ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَٱبْعَثْ فِى ٱلْمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ ﴿٣٦﴾
«انہوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجیئے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دیجئے(36)»
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾
«کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کرکے) آپ کے پاس لے آئیں(37)»
فَجُمِعَ ٱلسَّحَرَةُ لِمِيقَٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾
«تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہوگئے(38)»
وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾
«اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکھٹے ہو کر جانا چاہیئے(39)»
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ ٱلسَّحَرَةَ إِن كَانُوا۟ هُمُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿٤٠﴾
«تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہوجائیں(40)»
فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ قَالُوا۟ لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿٤١﴾
«جب جادوگر آگئے تو فرعون سے کہنے لگے اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟(41)»
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾
«فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کرلئے جاؤ گے(42)»
قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُوا۟ مَآ أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾
«موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو، ڈالو(43)»
فَأَلْقَوْا۟ حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا۟ بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ ٱلْغَٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾
«تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم ہم ضرور غالب رہیں گے(44)»
فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾
«پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں یکایک نگلنے لگی(45)»
فَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾
«تب جادوگر سجدے میں گر پڑے(46)» ۔«(اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لے آئے(47)»

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿٤٨﴾
«جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے(48)»
قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾
«فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے، بےشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کرلو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے کٹوا دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھوا دوں گا(49)»
قَالُوا۟ لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾
«انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں(50)»
إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَٰيَٰنَآ أَن كُنَّآ أَوَّلَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾
«ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں(51)»
۞ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِىٓ إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾
«اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا(52)»
فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى ٱلْمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾
«تو فرعون نے شہروں میں نقیب راونہ کئے(53)» ۔«(اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے(54)»
وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَٰذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَٰهُم مِّن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾
«اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں(55)» ۔«اور ہم سب باسازو سامان ہیں(56)»۔ «تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا(57)»
وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَٰهَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٥٩﴾
«اور خزانوں اور نفیس مکانات سے(58)»۔ «(ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا(59)»
فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾
«تو انہوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا(60)»
فَلَمَّا تَرَٰٓءَا ٱلْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَٰبُ مُوسَىٰٓ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾
«جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے(61)»
قَالَ كَلَّآ ۖ إِنَّ مَعِىَ رَبِّى سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾
«موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا(62)»
فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْبَحْرَ ۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَٱلطَّوْدِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾
«اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔تو دریا پھٹ گیا۔اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہوگیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے)(63)»
وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ ٱلْءَاخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾
«اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کردیا(64)»۔ «اور موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا(65)»
ثُمَّ أَغْرَقْنَا ٱلْءَاخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾
«پھر دوسروں کو ڈبو دیا(66)»۔ «بےشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں(67)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾
«اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے(68)»۔ «اور ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو(69)»
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾
«جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو(70)»

قَالُواْ نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَـٰكِفِينَ ﴿٧١﴾
«وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان کی پوجا پر قائم ہیں(71)»
قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾
«ابراہیم نے کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز کو سنتے ہیں؟(72)»۔ «یا تمہیں کچھ فائدے دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟(73)»
قَالُواْ بَلْ وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَءَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾
«انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے(74)» «ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو(75)»
أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُمُ ٱلْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّىٓ إِلَّا رَبَّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٧٧﴾
«تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی(76)» ۔«وہ میرے دشمن ہیں۔مگر خدائے رب العالمین (میرا دوست ہے)(77)»
ٱلَّذِى خَلَقَنِى فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَٱلَّذِى هُوَ يُطْعِمُنِى وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾
«جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے(78)»۔ «اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے(79)»۔ «اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے
وَٱلَّذِى يُمِيتُنِى ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ وَٱلَّذِىٓ أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِى خَطِيٓـَٔتِى يَوْمَ ٱلدِّينِ ﴿٨٢﴾
«اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا(81)»۞ «اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا(82)»
رَبِّ هَبْ لِى حُكْمًا وَأَلْحِقْنِى بِٱلصَّـٰلِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَٱجْعَل لِّى لِسَانَ صِدْقٍ فِى ٱلْـَٔاخِرِينَ ﴿٨٤﴾
«اے پروردگار مجھے علم ودانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر(83)»۔ «اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر(84)»
وَٱجْعَلْنِى مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَٱغْفِرْ لِأَبِىٓ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٨٦﴾
«اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر(85)»۔ «اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے(86)»
وَلَا تُخْزِنِى يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾
«اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو(87)»۔ «جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکا گا اور نہ بیٹے(88)»
إِلَّا مَنْ أَتَى ٱللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأُزْلِفَتِ ٱلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾
«ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)(89)» ۔«اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی(90)»
وَبُرِّزَتِ ٱلْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾
«اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی(91)» ۔«اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟(92)»
مِن دُونِ ٱللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾
«یعنی جن کو خدا کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں(93)»
فَكُبْكِبُواْ فِيهَا هُمْ وَٱلْغَاوُۥنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾
«تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے(94)» ۔«اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے
قَالُواْ وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَٱللَّهِ إِن كُنَّا لَفِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾
«وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے(96)» ۔«کہ خدا کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے(97)»
إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾
«جب کہ تمہیں (خدائے) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے(98)» ۔«اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا(99)»
فَمَا لَنَا مِن شَـٰفِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾
«تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے(100)»۔ «اور نہ گرم جوش دوست(101)»
فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾
«کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہوجائیں(102)»

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾
«بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں(103)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾
«اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے(104)» ۔«قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا(105)»
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾
«جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں(106)»۔ «میں تو تمہارا امانت دار ہوں(107)»
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾
«تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو(108)»
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾
«اور اس کام کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو خدائے رب العالمین ہی پر ہے(109)»
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ ۞ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾
«تو خدا سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو(110)» ۔«وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں(111)»
قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾
«نوح نے کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں(112)» ۔«ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو(113)»
وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾
«اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں(114)»۔ «میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں(115)»
قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾
«انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کردیئے جاؤ گے(116)»
قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾
«نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا(117)»
فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾
«سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کردے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں ان کو بچا لے(118)»
فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾
«پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے، ان کو بچا لیا(119)» ۔«پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا(120)»
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾
«بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے(121)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾
«اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے(122)» «عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا(123)»
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾
«جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں(124)»
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾
«میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں(125)» «تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو(126)»
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾
«اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے(127)»

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ ءَايَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾
«بھلا تم ہر اونچی جگہ پر نشان تعمیر کرتے ہو(128)»
وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾
«اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے(129)» «اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو(130)»
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾
«تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو(131)» ۔«اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو۔ڈرو(132)»
أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾
«اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی(133)»۔ «اور باغوں اور چشموں سے(134)»
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾
«مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے(135)»
قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾
«وہ کہنے لگے کہ ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے(136)»
إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾
«یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں(137)»۔ «اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا(138)»
فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾
«تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔بےشک اس میں نشانی ہے۔اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے(139)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾
«اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے(140)» ۔«(اور) قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلا دیا(141)»
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾
«جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟(142)»
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾
«میں تو تمہارا امانت دار ہوں(143)» ۔«تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو(144)»
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾
«اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔میرا بدلہ (خدا) رب العالمین کے ذمے ہے(145)»
أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾
«کیا وہ چیزیں (تمہیں یہاں میسر) ہیں ان میں تم بےخوف چھوڑ دیئے جاؤ گے(146)»
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾
«(یعنی) باغ اور چشمے(147)»۔ «اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف ونازک ہوتے ہیں(148)»
وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾
«اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش خراش کر گھر بناتے ہو(149)»
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾
«تو خدا سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو(150)» ۔«اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو(151)»
الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾
«جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے(152)»

قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلۡمُسَحَّرِينَ ١٥٣
«وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو(153)»
مَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُنَا فَأۡتِ بِـَٔايَةٍ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ١٥٤
«تم اور کچھ نہیں ہماری طرح آدمی ہو۔اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو(154)»
قَالَ هَٰذِهِۦ نَاقَةٞ لَّهَا شِرۡبٞ وَلَكُمۡ شِرۡبُ يَوۡمٖ مَّعۡلُومٖ ١٥٥
«صالح نے کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری(155)»
وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٖ فَيَأۡخُذَكُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَظِيمٖ ١٥٦
«اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا(156)»
فَعَقَرُوهَا فَأَصۡبَحُواْ نَٰدِمِينَ ١٥٧
«تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے(157)»
فَأَخَذَهُمُ ٱلۡعَذَابُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ١٥٨
«سو ان کو عذاب نے آن پکڑا۔بےشک اس میں نشانی ہے۔اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے(158)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٥٩
«اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے(159)»
كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوطٍ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٦٠
«(اور قوم) لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا(160)»
إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٦١
«جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے؟(161)»
إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٞ ١٦٢
«میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں(162)»
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٦٣
«تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو(163)»
وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٦٤
«اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔میرا بدلہ (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے(164)»
أَتَأۡتُونَ ٱلذُّكۡرَانَ مِنَ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٦٥
«کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو(165)»
وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمۡ رَبُّكُم مِّنۡ أَزۡوَٰجِكُمۚ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٌ عَادُونَ ١٦٦
«اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے ہو(166)»
قَالُواْ لَئِن لَّمۡ تَنتَهِ يَٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡمُخۡرَجِينَ ١٦٧
«وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کردیئے جاؤ گے(167)»
قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ ٱلۡقَالِينَ ١٦٨
«لوط نے کہا کہ میں تمہارے کام کا سخت دشمن ہوں(168)»
رَبِّ نَجِّنِي وَأَهۡلِي مِمَّا يَعۡمَلُونَ ١٦٩
«اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے(169)»

فَنَجَّيۡنَٰهُ وَأَهۡلَهُۥٓ أَجۡمَعِينَ١٧٠
«سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی(170)»
إِلَّا عَجُوزٗا فِي ٱلۡغَٰبِرِينَ١٧١ ثُمَّ دَمَّرۡنَا ٱلۡأٓخَرِينَ١٧٢
«مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی(171)» ۔«پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کردیا(172)»
وَأَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِم مَّطَرٗاۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلۡمُنذَرِينَ١٧٣
«اور ان پر مینھ برسایا۔سو جو مینھ ان (لوگوں) پر (برسا) جو ڈرائے گئے برا تھا(173)»
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ١٧٤
«بے شک اس میں نشانی ہے۔اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے(174)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ١٧٥
«اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔(175)»
كَذَّبَ أَصۡحَٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ ٱلۡمُرۡسَلِينَ١٧٦
«اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا(176)»
إِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ أَلَا تَتَّقُونَ١٧٧
«جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟(177)»
إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٞ١٧٨
«میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں(178)»
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ١٧٩
«تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو(179)»
وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ١٨٠
«اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو خدائے رب العالمین کے ذمے ہے(180)»
۞أَوۡفُواْ ٱلۡكَيۡلَ وَلَا تَكُونُواْ مِنَ ٱلۡمُخۡسِرِينَ١٨١
«(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو(181)»
وَزِنُواْ بِٱلۡقِسۡطَاسِ ٱلۡمُسۡتَقِيمِ١٨٢
«اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو(182)»
وَلَا تَبۡخَسُواْ ٱلنَّاسَ أَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡاْ فِي ٱلۡأَرۡضِ مُفۡسِدِينَ١٨٣
«اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو(183)»
وَٱتَّقُواْ ٱلَّذِي خَلَقَكُمۡ وَٱلۡجِبِلَّةَ ٱلۡأَوَّلِينَ١٨٤
«اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا(184)»
قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلۡمُسَحَّرِينَ١٨٥
«وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو(185)»
وَمَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ١٨٦
«اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو(186)»
فَأَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفٗا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ١٨٧
«اور اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر گراؤ(187)»

قَالَ رَبِّيٓ أَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُونَ ﴿١٨٨﴾
«شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے(188)»
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمِ ٱلظُّلَّةِۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾
«تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا، پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا(189)»
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ﴿١٩٠﴾
«اس میں یقیناً نشانی ہے۔اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے(190)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾
«اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے(191)»
وَإِنَّهُۥ لَتَنزِيلُ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٩٢﴾
«اور یہ قرآن (خدائے) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے(192)»
نَزَلَ بِهِ ٱلرُّوحُ ٱلۡأَمِينُ ﴿١٩٣﴾
«اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے(193)»
عَلَىٰ قَلۡبِكَ لِتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾
«(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو(194)»
بِلِسَانٍ عَرَبِيّٖ مُّبِينٖ ﴿١٩٥﴾
«اور (القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے)(195)»
وَإِنَّهُۥ لَفِي زُبُرِ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾
«اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے(196)»
أَوَلَمۡ يَكُن لَّهُمۡ ءَايَةً أَن يَعۡلَمَهُۥ عُلَمَٰٓؤُاْ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ﴿١٩٧﴾
«کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں(197)»
وَلَوۡ نَزَّلۡنَٰهُ عَلَىٰ بَعۡضِ ٱلۡأَعۡجَمِينَ ﴿١٩٨﴾
«اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اُتارتے(198)»
فَقَرَأَهُۥ عَلَيۡهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ مُؤۡمِنِينَ ﴿١٩٩﴾
«اور وہ اسے ان (لوگوں کو) پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے(199)»
كَذَٰلِكَ سَلَكۡنَٰهُ فِي قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾
«اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کردیا(200)»
لَا يُؤۡمِنُونَ بِهِۦ حَتَّىٰ يَرَوُاْ ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾
«وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں گے، اس کو نہیں مانیں گے(201)»
فَيَأۡتِيَهُم بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾
«وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی(202)»
فَيَقُولُواْ هَلۡ نَحۡنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾
«اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟(203)»
أَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾
«تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں(204)»

أَفَرَءَيۡتَ إِن مَّتَّعۡنَٰهُمۡ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾
«بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہے(205)»
ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُواْ يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾
«پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے(206)»
مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾
«تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے(207)»
وَمَآ أَهۡلَكۡنَا مِن قَرۡيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾
«اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے(208)»
ذِكۡرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٠٩﴾
«نصیحت کردیں اور ہم ظالم نہیں ہیں(209)»
وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢١٠﴾
«اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے(210)»
وَمَا يَنۢبَغِي لَهُمۡ وَمَا يَسۡتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾
«یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں(211)»
إِنَّهُمۡ عَنِ ٱلسَّمۡعِ لَمَعۡزُولُونَ ﴿٢١٢﴾
«وہ (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں(212)»
فَلَا تَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾
«تو خدا کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا، ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا(213)»
وَأَنذِرۡ عَشِيرَتَكَ ٱلۡأَقۡرَبِينَ ﴿٢١٤﴾
«اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو(214)»
وَٱخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٢١٥﴾
«اور جو مومن تمہارے پیرو ہوگئے ہیں ان سے متواضع پیش آؤ(215)»
فَإِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ إِنِّي بَرِيٓءٞ مِّمَّا تَعۡمَلُونَ ﴿٢١٦﴾
«پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں(216)»
وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾
«اور (خدائے) غالب اور مہربان پر بھروسا رکھو(217)»
ٱلَّذِي يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾
«جو تم کو جب تم (تہجد) کے وقت اُٹھتے ہو دیکھتا ہے(218)»
وَتَقَلُّبَكَ فِي ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٢١٩﴾
«اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی(219)»
إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾
«بے شک وہ سننے اور جاننے والا ہے(220)»
هَلۡ أُنَبِّئُكُمۡ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢٢١﴾
«(اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُترتے ہیں(221)»

تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ﴿٢٢٢﴾
«ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں(222)»
يُلْقُونَ ٱلسَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَٰذِبُونَ﴿٢٢٣﴾
«جو سنی ہوئی بات (اس کے کام میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں(223)»
وَٱلشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ ٱلْغَاوُۥنَ﴿٢٢٤﴾
«اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں(224)»
أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِى كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ﴿٢٢٥﴾
«کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں(225)»
وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ﴿٢٢٦﴾
«اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں(226)»
إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَذَكَرُوا۟ ٱللَّهَ كَثِيرًا وَٱنتَصَرُوا۟ مِنۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا۟ ۗ وَسَيَعْلَمُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَىَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ﴿٢٢٧﴾
«مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور خدا کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں(227)»

مشقی سوالات کے جوابات

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. سورۃ الشعراء میں کسی نبیؑ کا ذکر نہیں کیا گیا؟
   - **حضرت داؤد علیہ السلام**
2. اس سورت کے آخر میں کن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے؟
   - **شاعروں کا**
3. روح الامین قرآن حکیم کہاں لے کر اُترتے؟
   - **قلب رسول اللہ ﷺ**
4. سورت کے آخری آیات کے مطابق شیطان کیسے لوگوں پر اُترتے ہیں؟
   - **جھوٹے اور گناہ گار پر**
5. اس سورت کی آخری آیات کے مطابق جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً کیسے لوگ ہوتے ہیں؟
   - **گمراہ لوگ**

(مشقی سوالات کے جوابات)

سوال نمبر1:اس سورت کے پہلے رکوع میں کافروں کے ایمان نہ لانے پر آپ ﷺ کی کیا کیفیت بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورت کے پہلے رکوع میں کافروں کے ایمان نہ لانے پر آپ ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے ربّ العزت فرماتے ہیں :

" کہ اے پیغمبر ﷺ ! کیا آپ ان کافروں کی ایمان نہ لانے کی وجہ سے غم سے جان کھودیں گے یعنی ان کی غم کی وجہ سے اپنے آپ کو مروادیں گے۔

سوال نمبر2:اس سورت میں ایک آیت آٹھ مرتبہ دہرائی گئی ہے۔اسی آیات کے نمبر تحریر کریں۔

جواب: آٹھ مرتبہ دہرائی گئی آیتوں کے نمبر : 7،9،66،68،103،104،121،122،174،178۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۞ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

ترجمہ: اوران میں کے اکثر لوگ مومن نہیں ہیں اور تیرا رب یقیناً وہی غالب اور مہربان ہے۔

سوال نمبر3:اس سورت کے آخری رکوع میں قرآن مجید کے تعارف کے حوالے سے بیان کی گئی پانچ باتیں تحریر کریں؟

جواب: سورت کے آخری رکوع میں قرآن مجید کے تعارف کے بارے میں پانچ باتیں:

1. بے شک یہ قرآن جہانوں کے رب کا نازل کیا ہوا کلام ہے۔
2. یہ قرآن امانت دار فرشتے جبرائیلؑ لے کر نازل ہوا ہے۔
3. یہ قرآن پاک اللہ تعالی کی جانب سے واضح زبان یعنی عربی میں نازل ہوا ہے۔
4. اور اس قرآن پاک کا ذکر پہلے کتابوں میں بھی موجود ہے۔
5. یہ قرآن حکیم کتاب جسکی حقانیت بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔

سوال نمبر4:سورت کے آخری رکوع میں نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالی کی طرف سے بیان کی گئی پانچ خصوصی ہدایات تحریر کریں؟

جواب: سورت کے آخری رکوع میں نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالی کی طرف سے پانچ خصوصی ہدایات مندرجہ ذیل ہیں:

1. اے نبی ﷺ اللہ تعالی کے سوا کسی کو نہ پکارو۔
2. اپنے قریبی رشتہ داروں کو عذاب الٰہی سے ڈرائیں۔
3. مومنوں کے ساتھ نرمی کا سلوک کیا کریں۔
4. نافرمانی کی صورت میں ان سے برات اختیار کرو۔
5. اور اپنے غالب ربّ پر بھروسہ کریں جو رحم کرنے والا ہے۔

سوال نمبر5:اس سورت کے آخری رکوع میں جھوٹے شاعروں کے بارے میں بیان کی گئی تین باتیں تحریر کریں؟

جواب: سورت کے آخری رکوع میں جھوٹے شاعروں کے بارے میں خطاب فرمایا:

1. شاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں۔
2. یہ گمراہ شاعر ہر جگہ ذلیل ہو کر زندگی گزارتے ہیں۔

3. اور یہ شاعر تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کا مصداق بن جاتے ہیں۔یعنی یہ لوگ جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں۔

سبق 11: (قصہ حضرت سلیمان علیہ السلام)

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تعارف:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل میں آنے والے انبیاء کرام علیہم السلام میں سے ایک حضرت سلیمان علیہ السلام بھی ہیں۔حضرت سلیمانؑ حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔حضرت طالوت اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام بنی اسرائیل کے تیسرے بادشاہ تھے۔جنہیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان حکومت عطا فرمائی تھی۔آپ علیہ السلام کا زمانہ ۹۸۵ قبل مسیح کا ہے۔

ا۔حضرت سلیمان علیہ السلام پر اللہ کے انعامات:

اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام پر کئی انعامات واحسانات فرمائے اور آپ علیہ السلام کو بہت سی فضیلتیں عطا فرمائیں۔انہیں نبی بنایا،حضرت داؤدؑ کا جانشین بنایا اور زمین پر بہت بڑی اور بے مثال بادشاہت عطا فرمائی۔اللہ تعالیٰ نے انہیں انسانوں، جنات، جانوروں اور ہواؤں پر حکومت عطا فرمائی اور جانداروں (پرندوں اور چیونٹیوں وغیرہ) کی بولیاں سکھائی تھیں۔مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے تانبے کا چشمہ بہادیا تھا۔

۲۔حضرت سلیمان علیہ السلام اور جنّات:

اللہ تعالیٰ نے جنات کو حضرت سلیمانؑ کے تابع کر دیا تھا۔حضرت سلیمان علیہ سلام ان جنات سے کئی قسم کے کام لیتے تھے۔مثلاًان کے حکم پر جنّات سمندر میں غوطہ لگا کر ہیرے، جواہرات اور قیمتی اشیاء نکال لاتے، عمارتیں تعمیر کرتے، نیز قلعے، حوض اور بڑی بڑی عمارتیں بناتے تھے اس کے علاوہ آپؑ ان کو جو حکم کرتے وہ اس کی تعمیل کرتے۔

۳۔حضرت سلیمان علیہ السلام اور ہوائیں:

اللہ تعالیٰ نے ہواؤں کو بھی حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع کر دیا تھا۔چنانچہ ایک مہینے کی مسافت کا طویل سفر حضرت سلیمانؑ ہواؤں کے ذریعے ایک صبح میں کر لیتے تھے۔اسی طرح ایک مہینے کی مسافت کا سفر ایک شام میں طے کر لیتے تھے۔

۴۔حضرت سلیمان علیہ السلام کا چیونٹی کی بات سن کر مسکرادینا

ایک موقع پر حضرت سلیمانؑ نے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے اور ایک مہم پر روانہ ہوئے۔راستے میں چیونٹیوں کی وادی سے ان کا گزر ہوا۔ایک چیونٹی نے دوسری چیونٹیوں کو پکار کر کہا اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ کہیں سلیمان علیہ السلام اور ان کا لشکر تمہیں اپنے پیروں تلے کچل نہ ڈالیں اور انہیں اس کی خبر تک نہ ہو۔حضرت سلیمانؑ نے چیونٹی کی بات سن لی اور مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور آپ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی ان عظیم نعمتوں اور احسانات کا شکر ادا کیا جو اُن پر اور اُن کے والدین پر فرمائی گئیں۔چنانچہ آپ علیہ السلام نے اپنے شکر کو اتنی دیر ٹھہرے رہنے کا حکم دیا کہ چیونٹیاں حفاظت سے اپنے بلوں میں داخل ہو جائیں۔

۵۔حضرت سلیمان علیہ سلام اور ہدہد پرندہ: حضرت سلیمان ؑ نے اپنے لشکر میں پرندوں کا جائزہ لیا تو انہیں ہدہد نظر نہیں آیا۔ چنانچہ آپ علیہ نے فرمایا کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے ؟ حضرت سلیمان ؑ ہدہد کے اُس وقت موجود نہ ہونے پر ناراض ہوئے۔انہوں نے فرمایا کہ اگر ہدہد نے اپنی غیر موجودگی کی کوئی واضح وجہ نہ بتائی تو میں اُسے ضرور سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا۔

۔ہدہد کا سورج کے پجاریوں کی خبر دینا

تھوڑی دیر بعد ہدہد آ گیا اور اس نے حضرت سلیمانؑ سے کہا کہ میں آپ کے پاس ایک ایسی خبر لایا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں۔ پھر ہدہد نے حضرت سلیمان کو قوم سبا کے بارے میں بتایا کہ ان پر ایک عورت حکومت کرتی ہے۔اسے دنیاوی مال و دولت میں سے ہر چیز دی گئی ہے۔ہدہد نے انہیں بتایا کہ ملکہ سبا کے پاس ایک نہایت عظیم الشان تخت ہے۔ہدہد نے مزید بتایا کہ قوم سبا کے لوگ اللہ کے بجائے سورج کی پوجا کرتے ہیں۔

۷۔حضرت سلیمان علیہ السلام کا خط ملکہ سبا کے نام

ہدہد کی بات سن کر حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تم نے سچ بولا ہے یا جھوٹ ؟ چنانچہ آپ علیہ السلام نے ملکہ سبا کے نام ایک خط لکھا "اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔میرے مقابلے میں سر کشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر میرے پاس آ جاؤ"۔حضرت سلیمانؑ نے خط ہدہد کو دے کر حکم دیا کہ میرا یہ خط لے جاؤ اور اسے ملکہ سبا کے پاس ڈال دو۔ پھر دیکھو کہ وہ لوگ اس خط کا کیا جواب دیتے ہیں۔

۸۔ملکہ سبا کا اپنے سپہ سالاروں اور درباریوں سے مشورہ

ملکہ سبا نے حضرت سلیمانؑ کا خط اپنے درباریوں اور سپہ سالاروں کو پڑھ کر سنایا اور کہا میں کوئی فیصلہ تمہارے مشورے کے بغیر نہیں کرتی۔ مجھے بتاؤ کہ اس معاملے میں تمہاری کیا رائے ہے ؟انہوں نے جواب دیا کہ ہم بڑی قوت و طاقت رکھنے والے ہیں اور جنگ کرنے میں بہت ماہر ہیں۔ لیکن فیصلہ کرنے کا اختیار آپ کے پاس ہے۔ہم آپ کا ہر فیصلہ ماننے کے لئے تیار ہیں۔

۹۔ملکہ سبا کی سمجھ داری اور تدبیر

ملکہ سبا نے سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے حضرت سلیمانؑ سے جنگ نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔اس نے اپنے درباریوں سے کہا بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں کہیں ہمارے ساتھ ایسا ہی نہ ہو۔ملکہ نے حضرت سلیمان ؑ کو حملے سے روکنے کے لئے قیمتی تحائف ان کی طرف بھجوائے اور ان کے جواب کا انتظار کرنے لگی۔

۱۰ ۔حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملکہ سبا کو جواب

حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سبا کے قیمتی تحفوں کو واپس کر دیا۔آپ ؑ نے ملکہ سبا کے پاس پیغام بھجوایا کہ کیا تم لوگ مال و دولت سے مجھے متاثر کرنا چاہتے ہو ؟حالانکہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہت بہتر ہے جو تمہارے پاس ہے۔آپ علیہ السلام نے ملکہ سبا کے قاصدوں سے کہا کہ تم اپنے تحفے لے کر واپس چلے جاؤ۔اب ہم تم پر ایسے لشکروں سے حملہ کریں گے کہ تم ان کا مقابلہ نہیں کر سکو گے۔ ہم تمہیں شکست دے کر تمہارے ملک سے تمہیں بے عزت کر کے نکال دیں گے۔ ملکہ نے حضرت سلیمان علیہ سلام کا یہ پیغام سن کر جنگ کے بجائے فرماں برداری اختیار کرتے ہوئے ان کے پاس حاضر ہونے کا فیصلہ کیا اور اس کی اطلاع حضرت سلیمانؑ کو پہنچا دی۔

۱۱۔پلک جھپکنے سے پہلے ملکہ سبا کا تخت حاضر کر دینا

حضرت سلیمانؑ نے اپنے سپہ سالاروں اور درباریوں سے پوچھا کہ تم میں سے کون ملکہ سبا کے آنے سے پہلے اس کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے ؟

اس پر ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ " میں تخت آپ علیشاہ کے پاس لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ ؑ اس دربار سے اُٹھیں۔
میں بہت طاقت ور بھی ہوں اور امانت دار بھی ہوں۔ آپ ؑ کے دربار میں موجود ایک شخص نے کہا جسے اللہ نے کتاب کا علم دیا تھا کہ "میں ملکہ سبا کا تخت آپ ؑ کے سامنے آپ علیہ السلام کی پلک جھپکنے سے پہلے لا دیتا ہوں"۔

چنانچہ جب حضرت سلیمانؑ نے اس تخت کو اپنے سامنے پایا تو آپؑ بہت خوش ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعامات پر اس کا شکر ادا فرمایا۔

۱۲۔ ملکہ سبا کا امتحان

حضرت سلیمانؑ نے ملکہ کے تخت پر کچھ تبدیلی کرنے کا حکم دیا تا کہ ملکہ کا امتحان لیں کہ آیا اس تخت کو پہچان لیتی ہے یا نہیں۔ پھر جب ملکہ سبا حضرت سلیمانؑ کے پاس آئی تو حضرت سلیمانؑ نے پوچھا کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے ؟ ملکہ نے کہا یہ تو گویا وہی ہے اور وہ حضرت سلیمان ؑ پر اللہ تعالیٰ کے عظیم انعامات اور خصوصی فضل و کرم کی قائل ہو گئی۔

۱۳۔ ملکہ سبا کا ایمان لانا

حضرت سلیمان ؑ نے ایک شیش محل بنوایا تھا جس کے صحن میں ایک پانی کا حوض تھا اور اس پر صاف شفاف شیشے کا فرش اس طرح ڈالا گیا تھا کہ غور سے دیکھے بغیر شیشہ نظر نہیں آتا تھا اور سرسری نظر سے دیکھیں تو وہ کھلا ہوا حوض معلوم ہوتا تھا، اور محل میں داخل ہونے کے لئے اسی حوض کے اوپر سے گزرنا پڑتا تھا چنانچہ جب ملکہ سبا محل میں داخل ہونے کے لئے چلی تو سامنے وہ حوض نظر آیا اس لئے اس نے حوض سے گزرنے کے لئے اپنے پائنچے اوپر کر لیئے تا کہ پانی سے گیلے نہ ہو جائیں اس پر حضرت سلیمانؑ نے اسے بتایا کہ یہ پانی نہیں بلکہ شیشے کا فرش ہے۔ ملکہ سبا حضرت سلیمانؑ پر اللہ کی یہ نعمتیں دیکھ کر متاثر ہوئی اور اللہ کی توحید اور حضرت سلیمانؑ کی نبوت پر ایمان لے آئی۔

۔ حضرت سلیمانؑ کا راہ الٰہی میں جہاد کے لئے گھوڑے پالنے کا شوق

حضرت سلیمانؑ کو جہاد کے لئے گھوڑے پالنے کا شوق تھا۔ آپؑ ان گھوڑوں سے اس لئے محبت کرتے تھے کہ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ حضرت سلیمان ؑ محبت کے اظہار کے لئے گھوڑوں کی پنڈلیوں اور گردنوں پر بھی ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔

۱۵۔ حضرت سلیمان علیہ سلام اور دو فرشتے ہاروت اور ماروت

حضرت سلیمانؑ کے دورِ حکومت میں شیاطین جادو کی باتیں پڑھتے پڑھاتے اور لوگوں کو سکھاتے تھے۔ حضرت سلیمان ؑ لوگوں کو جادو سیکھنے سے منع کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دور میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت کو نازل فرمایا، ان فرشتوں نے جادو اور معجزے میں فرق واضح کر دیا۔ یہ فرشتے لوگوں سے کہتے تھے کہ ہم ایک آزمائش ہیں اور جادو سیکھ کر کفر نہ کرو اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ لیکن کافر اور نافرمان لوگ ایسا جادو سیکھتے تھے جس سے شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیں۔

ا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا انتقال

حضرت سلیمان ؑ نے جنات کو ایک بڑی عبادت گاہ ہیکل سلیمانی تعمیر کرنے کا حکم فرمایا۔ کئی طاقتور جنّ پہاڑوں سے پتھر تراش کر لاتے اور دوسرے معمار جنّات ان سے تعمیر کرتے۔ اس طرح ایک عظیم عبادت گاہ کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔ اسی دوران حضرت سلیمان ؑ کے انتقال کا وقت آگیا۔ حضرت سلیمانؑ چاہتے تھے کہ ان کے انتقال کے بعد بھی یہ کام جاری رہے اور عبادت گاہ کی تعمیر مکمل ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے ایک تدبیر فرمائی وہ اپنے عصا کا سہارا لے کر کھڑے ہو گئے اور ملک الموت نے اسی حالت میں آپ علیہ السلام کی روح قبض کر لی۔ جنات انہیں کھڑا دیکھ کر یہ سمجھتے رہے کہ وہ اللہ کی

عبادت کررہے ہیں اور ہیکل کی تعمیر میں خوب محنت ومشقت کرتے رہے۔اس طرح ہیکل سلیمانی یعنی بیت المقدس کی تعمیر مکمل ہو گئی۔سیدنا سلیمانؑ کا جسم انور وصال کے بعد کافی عرصہ تک صحیح سلامت عصا پر قائم رہا جب اس عصا کو دیمک نے چاٹ لیا اور اس بنا پر وہ ٹوٹا تو آپ علیہ السلام کا جسم مبارک عصا پر قائم نہ رہ سکا۔تب جنّات کو پتا چلا کہ آپؑ کا تو کب سے وصال ہو چکا ہے۔اس سے معلوم ہوا، اللہ تعالیٰ انبیاء کرامؑ کے اجسام مبارک کو وصال کے بعد بھی تغیر و تبدل سے محفوظ رکھتا ہے۔جنّات نے یہ بات جان لی کہ اگر انہیں غیب کا علم ہوتا تو وہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر کے بامشقت کام میں مبتلا نہ رہتے اور حضرت سلیمانؑ کی وفات کے ساتھ ہی ہیکل سلیمانی کی تعمیر کا کام چھوڑ کر چلے جاتے۔

سبق 12: سورۃ النمل

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورہ نمل مکی سورت ہے جس میں 7 رکوع اور 93 آیات بینات ہیں۔ ''نمل'' عَرَبی زبان میں چیونٹی کو کہتے ہیں،اس سورہ مبارکہ کی آیت کریمہ میں ''وادی نمل'' کا تذکرہ کیا گیا ہے،اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام ''نمل'' رکھا گیا۔

سورہ شعراء میں ہلاک شدہ قوموں کے منفی رویوں سے عبرت حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے جبکہ اس سورہ مبارکہ میں تصویر کا دوسرا رُخ ہے،یعنی یمن کی ملکہ نے نبی کی دعوت قبول کرکے کامیابی حاصل کی،لہٰذا اس مثبت رویے سے عبرت حاصل کرو۔

سورہ نمل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام،حضرت صالح علیہ السلام،اور حضرت لوط علیہ السلام کے قصے اجمالی طور پر جبکہ حضرت داود علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے قصے قدرے تفصیل سے بیان کرکے یہ بات واضح کی کہ '' اقتدار'' کو دعوتِ توحید کے لئے استعمال کرنا چاہیے۔

سورۃ النمل (آیات 1تا93)
طسٓۚ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡقُرۡءَانِ وَكِتَابٖ مُّبِينٍ ١
«طٰسٓ۔یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں(1)»
هُدٗى وَبُشۡرَىٰ لِلۡمُؤۡمِنِينَ ٢
«مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت(2)»
ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤۡتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم بِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ يُوقِنُونَ ٣
«وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰة دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں(3)»
إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمۡ أَعۡمَٰلَهُمۡ فَهُمۡ يَعۡمَهُونَ ٤
«جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آرستہ کردیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں(4)»
أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَهُمۡ سُوٓءُ ٱلۡعَذَابِ وَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ هُمُ ٱلۡأَخۡسَرُونَ ٥
«یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی وہ بہت نقصان اٹھانے والے ہیں(5)»
وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى ٱلۡقُرۡءَانَ مِن لَّدُنۡ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ٦
«اور تم کو قرآن (خدائے) حکیم وعلیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے(6)»
إِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهۡلِهِۦٓ إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا سَـَٔاتِيكُم مِّنۡهَا بِخَبَرٍ أَوۡ ءَاتِيكُم بِشِهَابٖ قَبَسٖ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُونَ ٧

«جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں وہاں سے (رستے) کا پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو(7)»
فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِيَ أَنۢ بُورِكَ مَن فِي ٱلنَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٨
جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے۔اور جو آگ کے اردگرد ہیں اور خدا جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے
يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّهُۥٓ أَنَا ٱللَّهُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٩
«اے موسیٰ میں ہی خدائے غالب ودانا ہوں(9)»
وَأَلۡقِ عَصَاكَۚ فَلَمَّا رَءَاهَا تَهۡتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنّٞ وَلَّىٰ مُدۡبِرٗا وَلَمۡ يُعَقِّبۡۚ يَٰمُوسَىٰ لَا تَخَفۡ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ ٱلۡمُرۡسَلُونَ ١٠
«اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔جب اُسے دیکھا تو (اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔ ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے(10)»
إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنَۢا بَعۡدَ سُوٓءٖ فَإِنِّي غَفُورٞ رَّحِيمٞ ١١
«ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں(11)»
وَأَدۡخِلۡ يَدَكَ فِي جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوٓءٖۖ فِي تِسۡعِ ءَايَٰتٍ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَقَوۡمِهِۦٓۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَوۡمٗا فَٰسِقِينَ ١٢
اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو سفید نکلے گا (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بے حکم لوگ ہیں
فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ ءَايَٰتُنَا مُبۡصِرَةٗ قَالُواْ هَٰذَا سِحۡرٞ مُّبِينٞ ١٣
«جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں، کہنے لگے یہ صریح جادو ہے(13)»
وَجَحَدُواْ بِهَا وَٱسۡتَيۡقَنَتۡهَآ أَنفُسُهُمۡ ظُلۡمٗا وَعُلُوّٗاۚ فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُفۡسِدِينَ ١٤
«اور بےانصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے۔سو دیکھ لو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا(14)»
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا دَاوُۥدَ وَسُلَيۡمَٰنَ عِلۡمٗاۖ وَقَالَا ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٖ مِّنۡ عِبَادِهِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٥
«اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی(15)»
وَوَرِثَ سُلَيۡمَٰنُ دَاوُۥدَۖ وَقَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ عُلِّمۡنَا مَنطِقَ ٱلطَّيۡرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيۡءٍۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ ٱلۡفَضۡلُ ٱلۡمُبِينُ ١٦
«اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔اور کہنے لگے کہ لوگو! ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بےشک یہ (اُس کا) صریح فضل ہے(16)»
وَحُشِرَ لِسُلَيۡمَٰنَ جُنُودُهُۥ مِنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ وَٱلطَّيۡرِ فَهُمۡ يُوزَعُونَ ١٧
«اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور قسم وار کئے جاتے تھے(17)»
حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَوۡاْ عَلَىٰ وَادِ ٱلنَّمۡلِ قَالَتۡ نَمۡلَةٞ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّمۡلُ ٱدۡخُلُواْ مَسَٰكِنَكُمۡ لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ سُلَيۡمَٰنُ وَجُنُودُهُۥ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ١٨
«یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیوں اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو(18)»
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكٗا مِّن قَوۡلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوۡزِعۡنِيٓ أَنۡ أَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ ٱلَّتِيٓ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَيَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَٰلِحٗا تَرۡضَىٰهُ وَأَدۡخِلۡنِي بِرَحۡمَتِكَ فِي عِبَادِكَ ٱلصَّٰلِحِينَ ١٩
«تو وہ اس کی بات سن کر ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہوجائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما(19)»
وَتَفَقَّدَ ٱلطَّيۡرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى ٱلۡهُدۡهُدَ أَمۡ كَانَ مِنَ ٱلۡغَآئِبِينَ ٢٠
«انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہدہد نظر نہیں آتا۔کیا کہیں غائب ہوگیا ہے؟(20)»
لَأُعَذِّبَنَّهُۥ عَذَابٗا شَدِيدًا أَوۡ لَأَاْذۡبَحَنَّهُۥٓ أَوۡ لَيَأۡتِيَنِّي بِسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٖ ٢١

«میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بےقصوری کی) دلیل صریح پیش کرے(21)»
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾
«ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک سچی خبر لے کر آیا ہوں(22)»
إِنِّى وَجَدتُّ ٱمْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَىْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾
«میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے(23)»
وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَـٰنُ أَعْمَـٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾
«میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آئے(24)»
أَلَّا يَسْجُدُوا۟ لِلَّهِ ٱلَّذِى يُخْرِجُ ٱلْخَبْءَ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾
«(اور نہیں سمجھتے) کہ خدا کو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کردیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں(25)»
ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾
«خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے(26)»
۞ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ ٱلْكَـٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾
«سلیمان نے کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے، تونے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے(27)»
ٱذْهَب بِّكِتَـٰبِى هَـٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَٱنظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾
«یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں(28)»
قَالَتْ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ إِنِّىٓ أُلْقِىَ إِلَىَّ كِتَـٰبٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾
«ملکہ نے کہا کہ دربار والو! میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے(29)»
إِنَّهُۥ مِن سُلَيْمَـٰنَ وَإِنَّهُۥ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾
«وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے(30)»
أَلَّا تَعْلُوا۟ عَلَىَّ وَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾
«(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع ومنقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ(31)»
قَالَتْ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَفْتُونِى فِىٓ أَمْرِى مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾
«(خط سنا کر) وہ کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں(32)»
قَالُوا۟ نَحْنُ أُو۟لُوا۟ قُوَّةٍ وَأُو۟لُوا۟ بَأْسٍ شَدِيدٍ وَٱلْأَمْرُ إِلَيْكِ فَٱنظُرِى مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾
«وہ بولے کہ ہم بڑے زورآور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے تو جو حکم دیجیئے گا (اس کے مآل پر) نظر کرلیجیے گا(33)»
قَالَتْ إِنَّ ٱلْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا۟ قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوٓا۟ أَعِزَّةَ أَهْلِهَآ أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾
«اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے(34)»
وَإِنِّى مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾
«اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں(35)»
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمَـٰنَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَآ ءَاتَىٰنِۦَ ٱللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّآ ءَاتَىٰكُم ۚ بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾
«جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو، جو کچھ خدا نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا

ہے حقیقت یہ ہے کہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہوگے(36)»

ٱرۡجِعۡ إِلَيۡهِمۡ فَلَنَأۡتِيَنَّهُم بِجُنُودٖ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخۡرِجَنَّهُم مِّنۡهَآ أَذِلَّةٗ وَهُمۡ صَٰغِرُونَ ﴿٣٧﴾

«ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر سے حملہ کریں گے جس کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بےعزت کرکے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے(37)»

قَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَؤُاْ أَيُّكُمۡ يَأۡتِينِي بِعَرۡشِهَا قَبۡلَ أَن يَأۡتُونِي مُسۡلِمِينَ ﴿٣٨﴾

«سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو! کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے(38)»

قَالَ عِفۡرِيتٞ مِّنَ ٱلۡجِنِّ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبۡلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَۖ وَإِنِّي عَلَيۡهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٞ ﴿٣٩﴾

«جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لاحاضر کرتا ہوں اور میں اس (کے اٹھانے کی) طاقت رکھتا ہوں (اور) امانت دار ہوں(39)»

قَالَ ٱلَّذِي عِندَهُۥ عِلۡمٞ مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبۡلَ أَن يَرۡتَدَّ إِلَيۡكَ طَرۡفُكَۚ فَلَمَّا رَءَاهُ مُسۡتَقِرًّا عِندَهُۥ قَالَ هَٰذَا مِن فَضۡلِ رَبِّي لِيَبۡلُوَنِيٓ ءَأَشۡكُرُ أَمۡ أَكۡفُرُۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهِۦۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيّٞ كَرِيمٞ ﴿٤٠﴾

«ایک شخص جس کو کتاب الہیٰ کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بےپروا (اور) کرم کرنے والا ہے(40)»

قَالَ نَكِّرُواْ لَهَا عَرۡشَهَا نَنظُرۡ أَتَهۡتَدِيٓ أَمۡ تَكُونُ مِنَ ٱلَّذِينَ لَا يَهۡتَدُونَ ﴿٤١﴾

«سلیمانؑ نے کہا کہ ملکہ کے (امتحان عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو۔دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں ہے جو سوجھ نہیں رکھتے(41)»

فَلَمَّا جَآءَتۡ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرۡشُكِۖ قَالَتۡ كَأَنَّهُۥ هُوَۚ وَأُوتِينَا ٱلۡعِلۡمَ مِن قَبۡلِهَا وَكُنَّا مُسۡلِمِينَ ﴿٤٢﴾

«جب وہ آ پہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت شان) کا علم ہوگیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں(42)»

وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعۡبُدُ مِن دُونِ ٱللَّهِۖ إِنَّهَا كَانَتۡ مِن قَوۡمٖ كَٰفِرِينَ ﴿٤٣﴾

«اور وہ جو خدا کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی، سلیمان نے اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی(43)»

قِيلَ لَهَا ٱدۡخُلِي ٱلصَّرۡحَۖ فَلَمَّا رَأَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُجَّةٗ وَكَشَفَتۡ عَن سَاقَيۡهَاۚ قَالَ إِنَّهُۥ صَرۡحٞ مُّمَرَّدٞ مِّن قَوَارِيرَۗ قَالَتۡ رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي وَأَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمَٰنَ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿٤٤﴾

«(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے، جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔سلیمانؑ نے کہا یہ ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمانؑ کے ہاتھ پر خدائے رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں(44)»

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَآ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمۡ صَٰلِحًا أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ فَإِذَا هُمۡ فَرِيقَانِ يَخۡتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾

«اور ہم نے ثمود کی طرف اس کے بھائی صالح کو بھیجا کہ خدا کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے(45)»

قَالَ يَٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُونَ بِٱلسَّيِّئَةِ قَبۡلَ ٱلۡحَسَنَةِۖ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُونَ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ ﴿٤٦﴾

«صالحؑ نے کہا کہ بھائیو تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) خدا سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے(46)»

قَالُواْ ٱطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَۚ قَالَ طَٰٓئِرُكُمۡ عِندَ ٱللَّهِۖ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٞ تُفۡتَنُونَ ﴿٤٧﴾

«وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد ہے۔صالح نے کہا کہ تمہاری بدشگونی خدا کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے(47)»

وَكَانَ فِي ٱلۡمَدِينَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٖ يُفۡسِدُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُونَ ﴿٤٨﴾

«اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے(48)»
قَالُواْ تَقَاسَمُواْ بِٱللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُۥ وَأَهۡلَهُۥ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِۦ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ أَهۡلِهِۦ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ٤٩
«کہنے لگے کہ خدا کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم تو صالح کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں(49)»
وَمَكَرُواْ مَكۡرٗا وَمَكَرۡنَا مَكۡرٗا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ٥٠
«اور وہ ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی(50)»
فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ أَنَّا دَمَّرۡنَٰهُمۡ وَقَوۡمَهُمۡ أَجۡمَعِينَ ٥١
«تو دیکھ لو ان کی چال کا کیسا انجام ہوا۔ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا(51)»
فَتِلۡكَ بُيُوتُهُمۡ خَاوِيَةَۢ بِمَا ظَلَمُوٓاْۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّقَوۡمٖ يَعۡلَمُونَ ٥٢
«اب یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔جو لوگ دانش رکھتے ہیں، ان کے لئے اس میں نشانی ہے(52)»
وَأَنجَيۡنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ٥٣
«اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی(53)»
وَلُوطًا إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِۦٓ أَتَأۡتُونَ ٱلۡفَٰحِشَةَ وَأَنتُمۡ تُبۡصِرُونَ ٥٤
«اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بےحیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو(54)»
أَئِنَّكُمۡ لَتَأۡتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهۡوَةٗ مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِۚ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٞ تَجۡهَلُونَ ٥٥
«کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر (لذت حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو(55)»
۞فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ أَخۡرِجُوٓاْ ءَالَ لُوطٖ مِّن قَرۡيَتِكُمۡۖ إِنَّهُمۡ أُنَاسٞ يَتَطَهَّرُونَ ٥٦
«تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو۔یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں(56)»
فَأَنجَيۡنَٰهُ وَأَهۡلَهُۥٓ إِلَّا ٱمۡرَأَتَهُۥ قَدَّرۡنَٰهَا مِنَ ٱلۡغَٰبِرِينَ ٥٧
«تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی۔مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا ہے (کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی)(57)»
وَأَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِم مَّطَرٗاۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلۡمُنذَرِينَ ٥٨
«اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ ان لوگوں پر برسا جن کو متنبہ کردیا گیا تھا، برا تھا(58)»
قُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصۡطَفَىٰٓۗ ءَآللَّهُ خَيۡرٌ أَمَّا يُشۡرِكُونَ ٥٩
«کہہ دو کہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔بھلا خدا بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا شریک) ٹھہراتے ہیں(59)»
أَمَّنۡ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٖ مَّا كَانَ لَكُمۡ أَن تُنۢبِتُواْ شَجَرَهَآۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٞ يَعۡدِلُونَ ٦٠
«بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔(ہم نے) پھر ہم ہی نے اس سے سرسبز باغ اگائے۔تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اگاتے۔تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں(60)»
أَمَّن جَعَلَ ٱلۡأَرۡضَ قَرَارٗا وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنۡهَٰرٗا وَجَعَلَ لَهَا رَوَٰسِيَ وَجَعَلَ بَيۡنَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًاۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ٦١
«بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ خدا نے بنایا) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے(61)»
أَمَّن يُجِيبُ ٱلۡمُضۡطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ ٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قَلِيلٗا مَّا تَذَكَّرُونَ ٦٢
«بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا

ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہر گز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو(62)»
أَمَّن يَهۡدِيكُمۡ فِي ظُلُمَٰتِ ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ وَمَن يُرۡسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشۡرَۢا بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهِۦٓۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ تَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ٦٣
«بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا ہے اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بناکر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہر گز نہیں)۔یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے(63)»
أَمَّن يَبۡدَؤُاْ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَمَن يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قُلۡ هَاتُواْ بُرۡهَٰنَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٦٤
«بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہر گز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو(64)»
قُل لَّا يَعۡلَمُ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ ٱلۡغَيۡبَ إِلَّا ٱللَّهُۚ وَمَا يَشۡعُرُونَ أَيَّانَ يُبۡعَثُونَ ٦٥
«کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے۔اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے(65)»
بَلِ ٱدَّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِۚ بَلۡ هُمۡ فِي شَكّٖ مِّنۡهَاۖ بَلۡ هُم مِّنۡهَا عَمُونَ ٦٦
«بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہوچکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں۔بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں(66)»
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا تُرَٰبٗا وَءَابَآؤُنَآ أَئِنَّا لَمُخۡرَجُونَ ٦٧
«اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے(67)»
لَقَدۡ وُعِدۡنَا هَٰذَا نَحۡنُ وَءَابَآؤُنَا مِن قَبۡلُ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٦٨
«یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اُٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں(68)»
قُلۡ سِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ٦٩
«کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے(69)»
وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُن فِي ضَيۡقٖ مِّمَّا يَمۡكُرُونَ ٧٠
«اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ اُن چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا(70)»
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٧١
«اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟(71)»
قُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعۡضُ ٱلَّذِي تَسۡتَعۡجِلُونَ ٧٢
«کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا ہو(72)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُونَ ٧٣
«اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے(73)»
وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُونَ ٧٤
«اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے(74)»
وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٖ فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٍ ٧٥
«اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے(75)»
إِنَّ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ أَكۡثَرَ ٱلَّذِي هُمۡ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ٧٦
«بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، بیان کر دیتا ہے(76)»
وَإِنَّهُۥ لَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ ٧٧
«اور بے شک یہ مومنوں کے لئے ہدایات اور رحمت ہے(77)»
إِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِي بَيۡنَهُم بِحُكۡمِهِۦۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡعَلِيمُ ٧٨
«تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) اُن میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے(78)»

فَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى ٱلْحَقِّ ٱلْمُبِينِ (٧٩)

«تو خدا پر بھروسہ رکھو تم تو حق صریح پر ہو(79)»

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ ٱلْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا۟ مُدْبِرِينَ (٨٠)

«کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو(80)»

وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِى ٱلْعُمْىِ عَن ضَلَٰلَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ (٨١)

«اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دیکھا سکتے ہو۔تم ان ہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں(81)»

۞ وَإِذَا وَقَعَ ٱلْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ ٱلنَّاسَ كَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ (٨٢)

«اور جب اُن کے بارے میں (عذاب) کا وعدہ پورا ہوگا تو ہم اُن کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا۔اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ (٨٣)

«اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو اُن کی جماعت بندی کی جائے گی(83)»

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُو قَالَ أَكَذَّبْتُم بِـَٔايَٰتِى وَلَمْ تُحِيطُوا۟ بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٨٤)

«یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (خدا) فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔بھلا تم کیا کرتے تھے(84)»

وَوَقَعَ ٱلْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا۟ فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ (٨٥)

«اور اُن کے ظلم کے سبب اُن کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہوکر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے(85)»

أَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا جَعَلْنَا ٱلَّيْلَ لِيَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٨٦)

«کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں) بےشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں(86)»

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِى ٱلصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَٰخِرِينَ (٨٧)

«اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب گھبرا اُٹھیں گے مگر وہ جسے خدا چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے(87)»

وَتَرَى ٱلْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِىَ تَمُرُّ مَرَّ ٱلسَّحَابِ ۚ صُنْعَ ٱللَّهِ ٱلَّذِىٓ أَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ۚ إِنَّهُۥ خَبِيرٌۢ بِمَا تَفْعَلُونَ (٨٨)

«اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اُڑے پھریں گے جیسے بادل۔(یہ) خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔بےشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے(88)»

مَن جَآءَ بِٱلْحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ ءَامِنُونَ (٨٩)

«جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اُس روز) گھبراہٹ سے بےخوف ہوں گے(89)»

وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِى ٱلنَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٩٠)

«اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔تم کو تو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو(90)»

إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ ٱلْبَلْدَةِ ٱلَّذِى حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَىْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ (٩١)

«(کہہ دو) کہ مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اُسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں(91)»

وَأَنْ أَتْلُوَا۟ ٱلْقُرْءَانَ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُنذِرِينَ (٩٢)

«اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں(92)»

وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾
«اور کہو کہ خدا کا شکر ہے۔وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُن کو پہچان لو گے۔اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار اُن سے بے خبر نہیں ہے(93)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کاانتخاب کریں:

1. سورۃ النمل کے پہلی رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے کس دور کاذ کرہے؟
   - **مدین سے لے کر صحرائے سیناواپس جانے تک**
2. سورۃ النمل کے دوسرے رکوع میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا کس وادی سے گزرنے کاذ کر کیا گیاہے؟
   - **چیونٹیوں کی وادی سے**
3. حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ہدہد کیا خبر لے کر آیا؟
   - **قوم سبا کی ملکہ کی خبر**
4. حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں ملکہ سبا کا تخت پلک جھپکنے میں کون لے کر آیا؟
   - **علم رکھنے والاانسان(اصف بن برخیا)**
5. سورۃ النمل کے چھٹے رکوع میں قیامت کی کیا بڑی نشانی بیان کی گئی ہے؟
   - **ایک جانور کاانسانوں سے بات کرنا۔**

سوالات کے جوابات

سوال نمبر1:سورۃ النمل کے پہلے رکوع میں قرآن حکیم سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی کون سی چار صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب:سورۃ النمل کے پہلے رکوع میں قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی چار صفات یہ ہیں:

1. **هُدًى وَّبُشْرٰى** :قرآن اپنے ہدایت یافتہ لوگوں کو خوشخبری دیتے ہیں یعنی یہ ایسے عظیم لوگ ہیں کہ قرآن ان کو خوشخبریاں سناتا ہے۔
2. **يقيمون الصلوٰة**:ہدایت حاصل کرنے والے لوگ نماز قائم کرتے ہیں۔
3. **يوتون الزكوٰة**:اور یہ لوگ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔
4. **وبالاخرة يوقنون**:یہ ہدایت یافتہ لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

سوال نمبر2:سورۃ النمل کے دوسرے رکوع کے مطابق حضرت سلیمان علیہ السلام کے کون سے چار فضائل بیان کیے گئے ہیں؟

جواب:سورۃ النمل کے دوسرے رکوع کے مطابق حضرت سلیمان علیہ السلام کے چار فضائل:

1. رب العزت فرماتے ہیں کہ ہم نے سلیمان علیہ السلام کو علم عطافرمایا۔
2. سلیمان علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطافرمائی۔
3. سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کا وارث بنایا۔اور اللہ تعالیٰ نے ان کو پرندوں کی بولی سمجھائی۔

4. اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کے لئے ان کے لشکر جمع کیے جنوں، پرندوں اور انسانوں میں سے۔

سوال نمبر 3: سورۃ النمل کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملک سبا کی ملکہ کو کیا خط لکھا تھا؟

جواب: سورۃ النمل کے دوسرے رکوع کی روشنی میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی ملکہ سبا کو لکھا ہوا خط:

خط کا مضمون:

بے شک (إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ) وہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ اس کے بعد لکھا تھا کہ میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور میرے تابعدار بن کر میرے پاس آ جاؤ۔

سوال نمبر 4: سورۃ النمل کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا ذکر ہے ان میں سے کوئی دس لکھیں۔

جواب: سورۃ النمل کی پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کے ذکر شدہ صفات:

1. اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔
2. تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔
3. اس پانی کے ذریعے اگائے خوشنما باغات۔
4. اللہ تعالیٰ نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنائی۔
5. زمین کے درمیان نہریں بنائیں۔
6. سمندروں کے درمیان ایک پردہ بنایا۔
7. وہ اللہ تعالیٰ غریب و مفلس شخص کی دعا قبول فرماتا ہے۔
8. اور اسکا تکلیف دور کرتا ہے۔
9. وہ اللہ تعالیٰ تمہیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندروں کے اندھیرے میں۔
10. اور وہ اللہ تعالیٰ ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے بھیجتا ہے۔

سوال نمبر 5: سورۃ النمل کے آخری رکوع میں آپ ﷺ کو کون سی چار ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ النمل کے آخری رکوع میں خاتم النبیین کو چار ہدایات دی ہیں:

1. پہلی ہدایت یہ دی گئی ہے نبی پاک ﷺ کو کہ آپ ﷺ اس شہر مکہ کے رب کی عبادت کریں۔
2. فرمایا مجھے حکم دیا گیا؛ کہ میں فرمان برداروں میں سے ہو جاؤں۔
3. اور یہ بھی مجھے حکم ہوا ہے کہ میں قرآن پاک کی تلاوت کروں۔
4. اور اے نبی ﷺ آپ ان منکرین سے کہہ دیں کہ میں تو صرف خبردار کرنے والوں میں سے ہوں۔

سبق 13 : سورۃ القصص

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورہ قصص مکی ہے جس میں 9 رکوع اور 88 آیاتِ بینات ہیں۔ ''قصص'' کا معنی واقعات یا قصے ہیں، اس سورہ مبارکہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصے تفصیل کے ساتھ بیان ہوئے ہیں اور مزید یہ کہ اس سورہ مبارکہ کی آیت کریمہ 25 میں لفظ قصص آیا ہے، اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام ''القصص'' رکھا گیا۔

مکی زندگی کی درمیانی مدت میں جب قریش حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حد سے زیادہ تنگ کر رہے تھے اور طرح طرح کے الزامات بھی لگا رہے تھے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے یکے بعد دیگرے سورہ شعراء، سورہ نمل، اور سورہ قصص نازل فرما کر مثبت اور منفی رویوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ انسان کو تکبر اور فساد فی الارض سے بچنا چاہیے ورنہ فرعون اور قارون کی طرح اُخروی عذاب کے علاوہ دنیوی عذاب سے دوچار بھی کیا جا سکتا ہے۔ قریش کی متکبر قیادت کو ان تاریخی واقعات سے عبرت حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

سورۃ القصص (آیات 1 تا 88)
طسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾
«طٰسٓمٓ (1)»۔ «یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں (2)»
نَتْلُوا۟ عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِٱلْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾
«(اے محمد ﷺ) ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کو سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں (3)»
إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى ٱلْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْىِۦ نِسَآءَهُمْ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾
«کہ فرعون نے ملک میں سر اُٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا (4)»
وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى ٱلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ ٱلْوَٰرِثِينَ ﴿٥﴾
«اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں اُن پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں (5)»
وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَٰمَٰنَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾
«اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر کو وہ چیزیں دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے (6)»
وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ أُمِّ مُوسَىٰٓ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِى ٱلْيَمِّ وَلَا تَخَافِى وَلَا تَحْزَنِىٓ ۖ إِنَّا رَآدُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾
«اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اُسے پیغمبر بنا دیں گے (7)»
فَٱلْتَقَطَهُۥٓ ءَالُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَٰمَٰنَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا۟ خَٰطِـِٔينَ ﴿٨﴾
«تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اُٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ اُن کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر چوک گئے (8)»

وَقَالَتِ ٱمۡرَأَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٖ لِّي وَلَكَۖ لَا تَقۡتُلُوهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدٗا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ٩
«اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا۔شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اُسے بیٹا بنالیں اور وہ انجام سے بے خبر تھے(9)»
وَأَصۡبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَٰرِغًاۖ إِن كَادَتۡ لَتُبۡدِي بِهِۦ لَوۡلَآ أَن رَّبَطۡنَا عَلَىٰ قَلۡبِهَا لِتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٠
«اور موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا اگر ہم اُن کے دل مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (قصّے) کو ظاہر کر دیں۔غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں(10)»
وَقَالَتۡ لِأُخۡتِهِۦ قُصِّيهِۖ فَبَصُرَتۡ بِهِۦ عَن جُنُبٖ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ١١
«اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی(11)»
۞وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ ٱلۡمَرَاضِعَ مِن قَبۡلُ فَقَالَتۡ هَلۡ أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰٓ أَهۡلِ بَيۡتٖ يَكۡفُلُونَهُۥ لَكُمۡ وَهُمۡ لَهُۥ نَٰصِحُونَ ١٢
«اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں) کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں(12)»
فَرَدَدۡنَٰهُ إِلَىٰٓ أُمِّهِۦ كَيۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ أَنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ١٣
«تو ہم نے (اس طریق سے) اُن کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے(13)»
وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَٱسۡتَوَىٰٓ ءَاتَيۡنَٰهُ حُكۡمٗا وَعِلۡمٗاۚ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ١٤
«اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے اُن کو حکمت اور علم عنایت کیا۔اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں(14)»
وَدَخَلَ ٱلۡمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفۡلَةٖ مِّنۡ أَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِۦ وَهَٰذَا مِنۡ عَدُوِّهِۦۖ فَٱسۡتَغَٰثَهُ ٱلَّذِي مِن شِيعَتِهِۦ عَلَى ٱلَّذِي مِنۡ عَدُوِّهِۦ فَوَكَزَهُۥ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيۡهِۖ قَالَ هَٰذَا مِنۡ عَمَلِ ٱلشَّيۡطَٰنِۖ إِنَّهُۥ عَدُوّٞ مُّضِلّٞ مُّبِينٞ ١٥
«اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا اُن کے دشمنوں میں سے تو جو شخص اُن کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو اُنہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے(15)»
قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي فَٱغۡفِرۡ لِي فَغَفَرَ لَهُۥٓۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ١٦
«بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو خدا نے اُن کو بخش دیا۔بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے(16)»
قَالَ رَبِّ بِمَآ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ فَلَنۡ أَكُونَ ظَهِيرٗا لِّلۡمُجۡرِمِينَ ١٧
«کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں(17)»
فَأَصۡبَحَ فِي ٱلۡمَدِينَةِ خَآئِفٗا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا ٱلَّذِي ٱسۡتَنصَرَهُۥ بِٱلۡأَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهُۥۚ قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰٓ إِنَّكَ لَغَوِيّٞ مُّبِينٞ ١٨
«الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل اُن سے مدد مانگی تھی پھر اُن کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تُو تو صریح گمراہ ہے(18)»
فَلَمَّآ أَنۡ أَرَادَ أَن يَبۡطِشَ بِٱلَّذِي هُوَ عَدُوّٞ لَّهُمَا قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ أَتُرِيدُ أَن تَقۡتُلَنِي كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسَۢا بِٱلۡأَمۡسِۖ إِن تُرِيدُ إِلَّآ أَن تَكُونَ جَبَّارٗا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلۡمُصۡلِحِينَ ١٩
«جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اُٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم وستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے ہو کہ نیکو کاروں میں ہو(19)»
وَجَآءَ رَجُلٞ مِّنۡ أَقۡصَا ٱلۡمَدِينَةِ يَسۡعَىٰ قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ ٱلۡمَلَأَ يَأۡتَمِرُونَ بِكَ لِيَقۡتُلُوكَ فَٱخۡرُجۡ إِنِّي لَكَ مِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ ٢٠
«اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔میں تمہارا خیر خواہ ہوں(20)»

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢١﴾

«موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔(21)»

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّيٓ أَن يَهْدِيَنِي سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ ﴿٢٢﴾

«اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے(22)»

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ ٱلنَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ ٱمْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ ٱلرِّعَآءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

«اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔موسیٰ نے (اُن سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چارپایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں(23)»

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰٓ إِلَى ٱلظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

«تو موسیٰ نے اُن کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے(24)»

فَجَآءَتْهُ إِحْدَىٰهُمَا تَمْشِي عَلَى ٱسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُۥ وَقَصَّ عَلَيْهِ ٱلْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٥﴾

«(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔موسیٰ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اُجرت دیں۔جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے اپنا ماجرا بیان کیا تو اُنہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو(25)»

قَالَتْ إِحْدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ ٱسْتَـْٔجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ ٱسْتَـْٔجَرْتَ ٱلْقَوِيُّ ٱلْأَمِينُ ﴿٢٦﴾

«ایک لڑکی بولی کہ ابّا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار (ہو)(26)»

قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ٱبْنَتَيَّ هَٰتَيْنِ عَلَىٰٓ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَٰنِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٢٧﴾

«اُنہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے(27)»

قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا ٱلْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَٰنَ عَلَيَّ ۖ وَٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

«موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جونسی مدت (چاہوں) پوری کردوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں خدا اس کا گواہ ہے(28)»

۞فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى ٱلْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِۦٓ ءَانَسَ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ ٱمْكُثُوٓا۟ إِنِّيٓ ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ ٱلنَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾

«جب موسیٰ نے مدت پوری کردی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھیرو۔مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو(29)»

فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِيَ مِن شَٰطِئِ ٱلْوَادِ ٱلْأَيْمَنِ فِي ٱلْبُقْعَةِ ٱلْمُبَٰرَكَةِ مِنَ ٱلشَّجَرَةِ أَن يَٰمُوسَىٰٓ إِنِّيٓ أَنَا ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٣٠﴾

«جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰ میں تو خدائے رب العالمین ہوں(30)»

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَءَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَٰمُوسَىٰٓ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ ٱلْءَامِنِينَ ﴿٣١﴾

«اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈالدو۔جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے، تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا۔(ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ اور ڈرومت تم امن پانے والوں میں ہو(31)»

ٱسْلُكْ يَدَكَ فِى جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ وَٱضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ ٱلرَّهْبِ ۖ فَذَٰنِكَ بُرْهَٰنَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ ۝٣٢

«اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑلو۔یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں(32)»

قَالَ رَبِّ إِنِّى قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝٣٣

«موسیٰ نے کہا اے پروردگار اُن میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہوچکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں(33)»

وَأَخِى هَٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّى لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِىٓ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝٣٤

«اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بناکر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ میری لوگ تکذیب کریں گے(34)»

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنتُمَا وَمَنِ ٱتَّبَعَكُمَا ٱلْغَٰلِبُونَ ۝٣٥

اللہ نے فرمایا: ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہینگے

فَلَمَّا جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا بَيِّنَٰتٍ قَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِىٓ ءَابَآئِنَا ٱلْأَوَّلِينَ ۝٣٦

«اور جب موسیٰ اُن کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ جادو ہے جو اُس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں(36)»

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّىٓ أَعْلَمُ بِمَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِۦ وَمَن تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ ٱلدَّارِ ۖ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۝٣٧

«اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے(37)»

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِى فَأَوْقِدْ لِى يَٰهَٰمَٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجْعَل لِّى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ۝٣٨

«اور فرعون نے کہا کہ اے اہلِ دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگوا (کر اینٹیں پکوا) دو پھر ایک (اُونچا) محل بنادو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں(38)»

وَٱسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝٣٩

«اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہورہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے(39)»

فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝٤٠

«تو ہم نے اُن کو اور اُن کے لشکروں کو پکڑلیا اور دریا میں ڈال دیا۔سو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا(40)»

وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ ۝٤١

«اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں) کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن اُن کی مدد نہیں کی جائے گی(41)»

وَأَتْبَعْنَٰهُمْ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلْمَقْبُوحِينَ ۝٤٢

«اور اس دنیا سے ہم نے اُن کے پیچھے لعنت لگادی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے(42)»

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ مِنۢ بَعْدِ مَآ أَهْلَكْنَا ٱلْقُرُونَ ٱلْأُولَىٰ بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝٤٣

«اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں(43)»

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِىِّ إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ۝٤٤

«اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے(44)»

وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝٤٥

«لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گذر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے(45)»

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

«اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں(46)»

وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

«اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان (اعمال) کے سبب جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے(47)»

فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا۟ لَوْلَآ أُوتِىَ مِثْلَ مَآ أُوتِىَ مُوسَىٰٓ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا۟ بِمَآ أُوتِىَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۖ قَالُوا۟ سِحْرَانِ تَظَٰهَرَا وَقَالُوٓا۟ إِنَّا بِكُلٍّ كَٰفِرُونَ ﴿٤٨﴾

«پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں اُنہوں نے اُن سے کفر نہیں کیا۔کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں(48)»

قُلْ فَأْتُوا۟ بِكِتَٰبٍ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَآ أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٩﴾

«کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم خدا کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں(49)»

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَكَ فَٱعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٠﴾

«پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا(50)»

۞ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ ٱلْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

«اور ہم پے درپے اُن لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں(51)»

ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلِهِۦ هُم بِهِۦ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

«جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں(52)»

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦٓ إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّنَآ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِۦ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

«اور جب (قرآن) اُن کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکمبردار ہیں(53)»

أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا۟ وَيَدْرَءُونَ بِٱلْحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾

«ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں(54)»

وَإِذَا سَمِعُوا۟ ٱللَّغْوَ أَعْرَضُوا۟ عَنْهُ وَقَالُوا۟ لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى ٱلْجَٰهِلِينَ ﴿٥٥﴾

«اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال تم کو سلام۔ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں(55)»

إِنَّكَ لَا تَهْدِى مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى مَن يَشَآءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

«(اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانیوالوں کو خوب جانتا ہے

وَقَالُوٓا۟ إِن نَّتَّبِعِ ٱلْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَآ ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا ءَامِنًا يُجْبَىٰٓ إِلَيْهِ ثَمَرَٰتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

«اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔کیا ہم نے اُن کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے(57)»

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّنۢ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ ٱلْوَٰرِثِينَ ۝٥٨

«اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترا رہے تھے۔سو یہ اُن کے مکانات ہیں جو اُن کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔اور اُن کے پیچھے ہم ہی اُن کے وارث ہوئے(58)»

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ ٱلْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِىٓ أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى ٱلْقُرَىٰٓ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَٰلِمُونَ ۝٥٩

«اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔جب تک اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں(59)»

وَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَىْءٍ فَمَتَٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝٦٠

«اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔اور جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔کیا تم سمجھتے نہیں؟(60)»

أَفَمَن وَعَدْنَٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَٰقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَٰهُ مَتَٰعَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ مِنَ ٱلْمُحْضَرِينَ ۝٦١

«بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اُس نے اُسے حاصل کرلیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے(61)»

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝٦٢

«اور جس روز خدا اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا(62)»

قَالَ ٱلَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَغْوَيْنَآ أَغْوَيْنَٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوٓا۟ إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝٦٣

«(تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہوچکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح اُن کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہوکر) اُن سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے(63)»

وَقِيلَ ٱدْعُوا۟ شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُمْ وَرَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا۟ يَهْتَدُونَ ۝٦٤

«اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔تو وہ اُن کو پکاریں گے اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے(64)»

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ ٱلْمُرْسَلِينَ ۝٦٥

«اور جس روز خدا اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا(65)»

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ ٱلْأَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ۝٦٦

«تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے، اور آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے(66)»

فَأَمَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَعَسَىٰٓ أَن يَكُونَ مِنَ ٱلْمُفْلِحِينَ ۝٦٧

«لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو اُمید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو(67)»

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ ٱلْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝٦٨

«اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کرلیتا ہے۔ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔یہ جو شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک وبالاتر ہے(68)»

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝٦٩

«اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے(69)»

وَهُوَ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ ٱلْحَمْدُ فِى ٱلْأُولَىٰ وَٱلْءَاخِرَةِ ۖ وَلَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٧٠

«اور وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اُسی کی تعریف ہے اور اُسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے(70)»

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيْكُمُ ٱلَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَآءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۝٧١

«کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟(71)»

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيْكُمُ ٱلنَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

«کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟(72)»

وَمِن رَّحْمَتِهِۦ جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

«اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو(73)»

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

«اور جس دن وہ اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں گئے؟(74)»

وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا۟ بُرْهَٰنَكُمْ فَعَلِمُوٓا۟ أَنَّ ٱلْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

«اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات خدا کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا(75)»

۞ إِنَّ قَٰرُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَءَاتَيْنَٰهُ مِنَ ٱلْكُنُوزِ مَآ إِنَّ مَفَاتِحَهُۥ لَتَنُوٓأُ بِٱلْعُصْبَةِ أُو۟لِى ٱلْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُۥ قَوْمُهُۥ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

«قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدّی کرتا تھا۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اُن کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اُٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت۔ کہ خدا اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا(76)»

وَٱبْتَغِ فِيمَآ ءَاتَىٰكَ ٱللَّهُ ٱلدَّارَ ٱلْءَاخِرَةَ ۖ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ ٱلدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَآ أَحْسَنَ ٱللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ ٱلْفَسَادَ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

«اور جو (مال) تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا(77)»

قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِىٓ ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِۦ مِنَ ٱلْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْـَٔلُ عَن ذُنُوبِهِمُ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

«بولا کہ یہ (مال) مجھے میری دانش (کے زور) سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں کہ خدا نے اس سے پہلے بہت سی اُمتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا(78)»

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ فِى زِينَتِهِۦ ۖ قَالَ ٱلَّذِينَ يُرِيدُونَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا يَٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوتِىَ قَٰرُونُ إِنَّهُۥ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾

«تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال ومتاع) قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے(79)»

وَقَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ ٱللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلصَّٰبِرُونَ ﴿٨٠﴾

«اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا(80)»

فَخَسَفْنَا بِهِۦ وَبِدَارِهِ ٱلْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُۥ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

«پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا(81)»

وَأَصْبَحَ ٱلَّذِينَ تَمَنَّوْا۟ مَكَانَهُۥ بِٱلْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَآ أَن مَّنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٨٢﴾

«اور وہ لوگ جو کل اُس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے

اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے(82)»
تِلْكَ ٱلدَّارُ ٱلْـَٔاخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَٱلْعَـٰقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾
«وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے(83)»
مَن جَآءَ بِٱلْحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى ٱلَّذِينَ عَمِلُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ إِلَّا مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾
«جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے(84)»
إِنَّ ٱلَّذِى فَرَضَ عَلَيْكَ ٱلْقُرْءَانَ لَرَآدُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُل رَّبِّىٓ أَعْلَمُ مَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾
«(اے پیغمبر) جس (خدا) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے(85)»
وَمَا كُنتَ تَرْجُوٓا۟ أَن يُلْقَىٰٓ إِلَيْكَ ٱلْكِتَـٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَـٰفِرِينَ ﴿٨٦﴾
«اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی۔مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا(86)»
وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ ءَايَـٰتِ ٱللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَٱدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾
«اور وہ تمہیں خدا کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہوچکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جیو(87)»
وَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ ۘ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُۥ ۚ لَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾
«اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے(88)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. قارون کا تعلق کس قوم سے تھا؟
   - **بنی اسرائیل سے**
2. قارون نے اپنے مال ودولت کو حاصل کرنے کی کیا وجہ بیان کی؟
   - **میرے علم کی وجہ سے ملا ہے**
3. قارون جب اپنے ٹھاٹ باٹ کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے آیا تو اس کی قوم کے لوگوں نے کیا خواہش کی؟
   - **کاش کہ ہمیں بھی یہ سب مل جاتا**
4. اس سورت کے آخری رکوع کی روشنی میں قیامت کے دن نیکی کا کیسا بدلہ ملے گا؟
   - **اس نیکی سے بہتر بدلہ ملے گا**
5. قیامت کے دن جھوٹے معبود مشرکین کے پکارنے پر انہیں کیا جواب دیں گے؟
   - **کوئی جواب نہیں دیں گے**

سوالات کے مختصر جوابات

سوال نمبر1:اس سورت کے چھٹے رکوع میں بیان کی گئی نو مسلموں کی کوئی چار صفات تحریر کریں۔

جواب: سورۃالقصص کے چھٹے رکوع میں نو مسلموں کی چار صفات مندرجہ ذیل ہیں:

1. ان پر جب یعنی ان نو مسلموں پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ایمان لائے بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے۔
2. ان نو مسلموں کو ان کا اجر ربّ کی طرف سے دگنا ملے گا ان کی صبر کی وجہ سے۔
3. یہ ایسے لوگ ہیں جن سے کوئی بُرائی ہو جائے تو ان کے بدلے فوراً بھلائی کرتے ہیں۔
4. یہ لوگ بے کار باتوں سے نفرت کرتے ہیں۔

سوال نمبر2:اس سورت کے ساتویں رکوع میں قیامت کے دن مشرکین کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃالقصص کے ساتویں رکوع میں قیامت کے دن مشرکین کا انجام بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:

"کہ قیامت کے دن اللہ تعالٰی مشرکین سے کہے گا کہ:" میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے؟ تو (مشرک) لوگ کہیں گے ؛ کہ اے ہمارے رب ! یہی ہے وہ لوگ جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ وہ معبود کہیں گے یارب ! ہم نے انہیں اس طرح گمراہ نہیں کیا جیسے ہم خود گمراہ تھے۔ ہم آپ کے سامنے ان سے بیزاری یعنی جدائی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور مشرکوں سے کہے گا کہ پکار واپنے معبودوں کو، تو جواب نہ دیں گے اور یہ مشرک جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کاش ! ہم ہدایت پالیتے۔

سوال نمبر3:ساتویں رکوع کی روشنی میں آیت کا حوالہ دے کر وضاحت کریں کہ رات اور دن کا یہ نظام اللہ تعالٰی کی رحمت ہے؟

جواب: ساتویں رکوع کی روشنی میں آیت مبارکہ کے حوالے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دن اور رات کا نظام اللہ تعالٰی کی رحمت ہے۔

وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

ترجمہ: اور اللہ تعالٰی نے اپنی رحمت سے تمھارے لئے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس رات میں آرام پاؤ اور دن میں اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو"۔ سورۃالقصص(73)

سوال نمبر4: قارون کو اس کی قوم نے مال کے بارے میں کیا نصیحتیں کیں؟

جواب: قارون کو اس کے قوم نے مال کے بارے میں یہ نصیحتیں کیں کہ اپنی مال و دولت پر فخر اور غرور مت کر، بعض نے بخل معنی کیے ہیں یعنی بخل مت کرو۔ اللہ تعالٰی تکبر اور غرور کرنے والوں کو یا بخل کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی مال کو ایسی جگہوں اور راہوں میں خرچ کرو جہاں اللہ تعالٰی پسند کرتا ہے۔ اس سے تیری آخرت بھی بن جائے گی اور وہاں تجھے اجر ملے گا۔ دنیا کے جائز مال میں بھی اعتدال کے ساتھ خرچ کر۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح تجھ پر تیرے رب کا حق کا ہے اسی طرح تیرے اپنے نفس کا، بیوی بچوں کا، اور مہمانوں کا بھی حق ہے۔ اللہ تعالٰی نے تجھے مال دے کر تجھ پر احسان کیا ہے۔ تو مخلوق پر خرچ کرکے ان پر احسان کر۔ تیرا مقصد زمین میں فساد پھیلانا نہ ہو۔ مخلوق کے ساتھ حسن سلوک کر۔

سوال نمبر5: قارون کا کیا انجام ہوا؟

جواب: قارون رشتے میں موسیٰ علیہ السلام کا قریبی رشتہ دار تھا۔ یہ فرعون کی طرف سے بنی اسرائیل پر عامل مقرر تھا۔ قارون کو اللہ تعالیٰ نے اپنے تکبر کی وجہ سے اس کے محل اور خزانوں سمیت زمین میں دھنسا دیا۔ حدیث پاک میں ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:

"کہ ایک آدمی اپنی آزاد زمین پر لٹکائے جارہا تھا۔(اللہ تعالیٰ کو اس کا تکبر پسند نہیں آیا)اور اسے زمین میں دھنسا دیا گیا پس وہ قیامت تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا" ۔(البخاری)

سبق 14: سورۃ العنکبوت

تعارف و مختصر خلاصۃ:

سورہ عنکبوت مکی ہے جس میں 7 رکوع اور 69 آیاتِ بینات ہیں۔ ''عنکبوت'' مکڑی کے جالے کو کہتے ہیں،اِس سورہ مبارکہ کی آیتِ کریمہ 41 میں کفار و مشرکین کے عقائدِ باطلہ کو مکڑی کے جالے سے تشبیہ دی گئی ہے جو بے حد کمزور اور ضعیف ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام ''عنکبوت'' رکھا گیا۔

مکی زندگی میں جب مشرکین کی طرف سے ظلم و ستم کی انتہاء کردی گئی تو '' نومسلم''صحابہ کرام بہت پریشان تھے،چنانچہ اللہ رب العزت کی طرف سے مسلمانوں میں عزم وہمت پیدا کرنے کے لئے یہ سورہ مبارکہ نازل کی گئی۔

اس سورہ مبارکہ میں خبردار کیا گیا کہ محض زبان سے ایمان کا اقرار جہنم سے نہیں بچائے گا بلکہ اللہ آزمائش کے ذریعہ ظاہر کرے گا کہ کون سچا اور کون جھوٹا ہے۔اگر زمین تم پر تنگ کردی گئی ہے تو کیا ہوا؟اللہ کی زمین بہت وسیع ہے کسی دوسرے علاقے میں ہجرت کرلو۔

سورۃ العنکبوت(آیات 1تا69)
الٓمٓ﴿١﴾ أَحَسِبَ ٱلنَّاسُ أَن يُتۡرَكُوٓاْ أَن يَقُولُوٓاْ ءَامَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُونَ﴿٢﴾
«الم(1)» «کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور اُن کی آزمائش نہیں کی جائے گی(2)»
وَلَقَدۡ فَتَنَّا ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۖ فَلَيَعۡلَمَنَّ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ صَدَقُواْ وَلَيَعۡلَمَنَّ ٱلۡكَٰذِبِينَ﴿٣﴾
«اور جو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو خدا اُن کو ضرور معلوم کریں گے جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں(3)»
أَمۡ حَسِبَ ٱلَّذِينَ يَعۡمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ أَن يَسۡبِقُونَاۚ سَآءَ مَا يَحۡكُمُونَ﴿٤﴾
«کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے(4)»
مَن كَانَ يَرۡجُواْ لِقَآءَ ٱللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ لَأٓتٖۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ﴿٥﴾
«جو شخص خدا کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو خدا کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے(5)»

وَمَن جَٰهَدَ فَإِنَّمَا يُجَٰهِدُ لِنَفۡسِهِۦٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٦

«اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔اور خدا تو سارے جہان سے بےپروا ہے(6)»

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّـَٔاتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ أَحۡسَنَ ٱلَّذِي كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٧

«اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو اُن سے دور کردیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے(7)»

وَوَصَّيۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيۡهِ حُسۡنٗاۖ وَإِن جَٰهَدَاكَ لِتُشۡرِكَ بِي مَا لَيۡسَ لَكَ بِهِۦ عِلۡمٞ فَلَا تُطِعۡهُمَآۚ إِلَيَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ٨

«اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔(اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔تو ان کا کہنا نہ مانیو۔تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِي ٱلصَّٰلِحِينَ ٩

«اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے(9)»

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ فَإِذَآ أُوذِيَ فِي ٱللَّهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ ٱلنَّاسِ كَعَذَابِ ٱللَّهِۖ وَلَئِن جَآءَ نَصۡرٞ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡۚ أَوَلَيۡسَ ٱللَّهُ بِأَعۡلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٠

«اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے جب اُن کو خدا (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ تھے۔کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے خدا اس سے واقف نہیں؟(10)»

وَلَيَعۡلَمَنَّ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَلَيَعۡلَمَنَّ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ ١١

«اور خدا اُن کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کرکے رہے گا(11)»

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّبِعُواْ سَبِيلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطَٰيَٰكُمۡ وَمَا هُم بِحَٰمِلِينَ مِنۡ خَطَٰيَٰهُم مِّن شَيۡءٍۖ إِنَّهُمۡ لَكَٰذِبُونَ ١٢

«اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اُٹھالیں گے۔حالانکہ وہ اُن کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اُٹھانے والے نہیں۔کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں(12)»

وَلَيَحۡمِلُنَّ أَثۡقَالَهُمۡ وَأَثۡقَالٗا مَّعَ أَثۡقَالِهِمۡۖ وَلَيُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ عَمَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ ١٣

«اور یہ اپنے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی۔اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن اُن کی اُن سے ضرور پرسش ہوگی(13)»

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦ فَلَبِثَ فِيهِمۡ أَلۡفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمۡسِينَ عَامٗا فَأَخَذَهُمُ ٱلطُّوفَانُ وَهُمۡ ظَٰلِمُونَ ١٤

«اور ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر اُن کو طوفان (کے عذاب) نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے(14)»

فَأَنجَيۡنَٰهُ وَأَصۡحَٰبَ ٱلسَّفِينَةِ وَجَعَلۡنَٰهَآ ءَايَةٗ لِّلۡعَٰلَمِينَ ١٥

«پھر ہم نے نوحؑ کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا(15)»

وَإِبۡرَٰهِيمَ إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُۖ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ١٦

«اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے(16)»

إِنَّمَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوۡثَٰنٗا وَتَخۡلُقُونَ إِفۡكًاۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَا يَمۡلِكُونَ لَكُمۡ رِزۡقٗا فَٱبۡتَغُواْ عِندَ ٱللَّهِ ٱلرِّزۡقَ وَٱعۡبُدُوهُ وَٱشۡكُرُواْ لَهُۥٓۖ إِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ١٧

«تو تم خدا کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس خدا ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے(17)»

وَإِن تُكَذِّبُواْ فَقَدۡ كَذَّبَ أُمَمٞ مِّن قَبۡلِكُمۡۖ وَمَا عَلَى ٱلرَّسُولِ إِلَّا ٱلۡبَلَٰغُ ٱلۡمُبِينُ ١٨

«اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی اُمتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کرچکی ہیں۔اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں

أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ كَيۡفَ يُبۡدِئُ ٱللَّهُ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥٓۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٞ ١٩

«کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔یہ خدا کو آسان ہے(19)»

قُلْ سِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ بَدَأَ ٱلْخَلْقَ ۚ ثُمَّ ٱللَّهُ يُنشِئُ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْءَاخِرَةَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝٢٠

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر خدا ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا بےشک خدا ہر چیز پر قادر ہے

يُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَآءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝٢١

«وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے(21)»

وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝٢٢

«اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کرسکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار(22)»

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَـٰتِ ٱللَّهِ وَلِقَآئِهِۦٓ أُو۟لَـٰٓئِكَ يَئِسُوا۟ مِن رَّحْمَتِى وَأُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٢٣

«اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہوگئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا(23)»

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَىٰهُ ٱللَّهُ مِنَ ٱلنَّارِ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝٢٤

«تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اُسے مار ڈالو یا جلا دو۔مگر خدا نے اُن کو آگ (کی سوزش) سے بچالیا۔جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں نشانیاں ہیں(24)»

وَقَالَ إِنَّمَا ٱتَّخَذْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ أَوْثَـٰنًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَىٰكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّـٰصِرِينَ ۝٢٥

«اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو خدا کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا(25)»

۞ فَـَٔامَنَ لَهُۥ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّى مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ۝٢٦

«پس اُن پر (ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔بیشک وہ غالب حکمت والا ہے(26)»

وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَـٰقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِى ذُرِّيَّتِهِ ٱلنُّبُوَّةَ وَٱلْكِتَـٰبَ وَءَاتَيْنَـٰهُ أَجْرَهُۥ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُۥ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ۝٢٧

«اور ہم نے اُن کو اسحٰق اور یعقوب بخشے اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے(27)»

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلْفَـٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ ٱلْعَـٰلَمِينَ ۝٢٨

«اور لوط (کو یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بےحیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ ٱلسَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِى نَادِيكُمُ ٱلْمُنكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱئْتِنَا بِعَذَابِ ٱللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ ۝٢٩

«تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ(29)»

قَالَ رَبِّ ٱنصُرْنِى عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْمُفْسِدِينَ ۝٣٠

«لوط نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما(30)»

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوٓا۟ إِنَّا مُهْلِكُوٓا۟ أَهْلِ هَـٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا۟ ظَـٰلِمِينَ ۝٣١

«اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں(31)»

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا۟ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُۥ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَـٰبِرِينَ ۝٣٢

«ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں۔وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ہم اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز اُن کی بیوی کے وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی(32)»

وَلَمَّآ أَن جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُواْ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا ٱمْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٣٣﴾

«اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے۔اور نہ رنج کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی(33)»

إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰٓ أَهْلِ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾

«ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں(34)»

وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَآ ءَايَةَۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

«اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی(35)»

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱرْجُواْ ٱلْيَوْمَ ٱلْءَاخِرَ وَلَا تَعْثَوْاْ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

«اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو اُنہوں نے کہا (اے قوم) خدا کی عبادت کرو اور پچھلے دن کے آنے کی اُمید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُواْ فِى دَارِهِمْ جَٰثِمِينَ ﴿٣٧﴾

«مگر اُنہوں نے اُن کو جھوٹا سمجھا سو اُن کو زلزلے (کے عذاب) نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے(37)»

وَعَادًا وَثَمُودَاْ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ وَكَانُواْ مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

«اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ اُن کے (ویران گھر) تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے(38)»

وَقَٰرُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَٰمَٰنَ وَلَقَدْ جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَٱسْتَكْبَرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا كَانُواْ سَٰبِقِينَ ﴿٣٩﴾

«اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور اُن کے پاس موسیٰ کھلی نشانی لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہوگئے اور ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے(39)»

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنۢبِهِۦ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ ٱلصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ ٱلْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾

«تو ہم نے سب کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینھ برسایا۔اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑ نے آپکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور خدا ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے(40)»

مَثَلُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ ٱلْعَنكَبُوتِ ٱتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ ٱلْبُيُوتِ لَبَيْتُ ٱلْعَنكَبُوتِ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

«جن لوگوں نے خدا کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ (اس بات کو) جانتے(41)»

إِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ مِن شَىْءٍ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾

«یہ جس چیز کو خدا کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو خدا اُسے جانتا ہے۔اور وہ غالب اور حکمت والا ہے(42)»

وَتِلْكَ ٱلْأَمْثَٰلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَآ إِلَّا ٱلْعَٰلِمُونَ ﴿٤٣﴾

«اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان کرتے ہیں اور اُسے تو اہلِ دانش ہی سمجھتے ہیں(43)»

خَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِٱلْحَقِّ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾

«خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے(44)»

ٱتْلُ مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِنَ ٱلْكِتَٰبِ وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ إِنَّ ٱلصَّلَوٰةَ تَنْهَىٰ عَنِ ٱلْفَحْشَآءِ وَٱلْمُنكَرِ وَلَذِكْرُ ٱللَّهِ أَكْبَرُ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾

«(اے محمدﷺ! یہ) کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔کچھ شک نہیں کہ نماز بےحیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُسے جانتا ہے(45)»

۞ وَلَا تُجَٰدِلُوٓاْ أَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ إِلَّا بِٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ إِلَّا ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ وَقُولُوٓاْ ءَامَنَّا بِٱلَّذِىٓ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُۥ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾

«اور اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ہاں جو اُن میں سے بےانصافی کریں (اُن کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اُتری اور جو (کتابیں) تم پر اُتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں(46)»

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ ۚ فَٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۖ وَمِنْ هَٰٓؤُلَآءِ مَن يُؤْمِنُ بِهِۦ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٤٧﴾

«اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اُتاری ہے۔تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں(47)»

وَمَا كُنتَ تَتْلُوا۟ مِن قَبْلِهِۦ مِن كِتَٰبٍ وَلَا تَخُطُّهُۥ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَّٱرْتَابَ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

«اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے(48)»

بَلْ هُوَ ءَايَٰتٌۢ بَيِّنَٰتٌ فِى صُدُورِ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٤٩﴾

«بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بےانصاف ہیں(49)»

وَقَالُوا۟ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَٰتٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۖ قُلْ إِنَّمَا ٱلْءَايَٰتُ عِندَ ٱللَّهِ وَإِنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

«اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو خدا ہی کے پاس ہیں۔اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں(50)»

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

«کیا اُن لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے(51)»

قُلْ كَفَىٰ بِٱللَّهِ بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱلْبَٰطِلِ وَكَفَرُوا۟ بِٱللَّهِ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿٥٢﴾

«کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں(52)»

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِٱلْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَآ أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

«اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو اُن پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔اور وہ (کسی وقت میں) اُن پر ضرور ناگہاں آکر رہے گا اور اُن کو معلوم بھی نہ ہوگا(53)»

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِٱلْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌۢ بِٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٥٤﴾

«یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کررہے ہیں۔اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے(54)»

يَوْمَ يَغْشَىٰهُمُ ٱلْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا۟ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

«جس دن عذاب اُن کو اُن کے اُوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (خدا) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) اُن کا مزہ چکھو(55)»

يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ أَرْضِى وَٰسِعَةٌ فَإِيَّٰىَ فَٱعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

«اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو(56)»

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ ٱلْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

«ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے(57)»

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ ٱلْعَٰمِلِينَ ﴿٥٨﴾

«اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشت کے اُونچے اُونچے محلوں میں جگہ دیں گے۔جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ہمیشہ ان میں رہیں گے۔(نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے(58)»

ٱلَّذِينَ صَبَرُوا۟ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾

«جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں(59)»

وَكَأَيِّن مِّن دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ٱللَّهُ يَرۡزُقُهَا وَإِيَّاكُمۡۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ٦٠
«اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے(60)»
وَلَئِن سَأَلۡتَهُم مَّنۡ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَسَخَّرَ ٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُۖ فَأَنَّىٰ يُؤۡفَكُونَ ٦١
«اور اگر اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں(61)»
ٱللَّهُ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦ وَيَقۡدِرُ لَهُۥٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ ٦٢
«خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے(62)»
وَلَئِن سَأَلۡتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَحۡيَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ مِنۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُۚ قُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُونَ ٦٣
«اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے۔لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے(63)»
وَمَا هَٰذِهِ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَآ إِلَّا لَهۡوٞ وَلَعِبٞۚ وَإِنَّ ٱلدَّارَ ٱلۡأٓخِرَةَ لَهِيَ ٱلۡحَيَوَانُۚ لَوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ ٦٤
«اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔کاش یہ (لوگ) سمجھتے(64)»
فَإِذَا رَكِبُواْ فِي ٱلۡفُلۡكِ دَعَوُاْ ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمۡ إِلَى ٱلۡبَرِّ إِذَا هُمۡ يُشۡرِكُونَ ٦٥
«پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے (اور) خالص اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔لیکن جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگے جاتے ہیں(65)»
لِيَكۡفُرُواْ بِمَآ ءَاتَيۡنَٰهُمۡ وَلِيَتَمَتَّعُواْۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ ٦٦
«تاکہ جو ہم نے اُن کو بخشا ہے اُس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب اُن کو معلوم ہوجائے گا(66)»
أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا ءَامِنٗا وَيُتَخَطَّفُ ٱلنَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡۚ أَفَبِٱلۡبَٰطِلِ يُؤۡمِنُونَ وَبِنِعۡمَةِ ٱللَّهِ يَكۡفُرُونَ ٦٧
«کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اس کے گرد ونواح سے اُچک لئے جاتے ہیں۔کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور خدا کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں(67)»
وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوۡ كَذَّبَ بِٱلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُۥٓۚ أَلَيۡسَ فِي جَهَنَّمَ مَثۡوٗى لِّلۡكَٰفِرِينَ ٦٨
«اور اس سے ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اُس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟
وَٱلَّذِينَ جَٰهَدُواْ فِينَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَاۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَمَعَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٦٩
«اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے۔اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے(69)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مشرکین کی بت پرستی کی کیا وجہ بیان فرمائی؟
   - **باپ دادا کی پیروی**
2. قارون، فرعون، اور ہامان کو کیوں ہلاک کیا گیا؟
   - **تکبر کی وجہ سے۔**
3. نماز کس چیز سے روکتی ہے؟
   - **سستی اور کاہلی سے**
4. **نبی کریم ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ کیا ہے؟**
   - **قرآن حکیم**
5. آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟
   - **کھیل اور تماشا ہے۔**

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر 1: سورۃ العنکبوت کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے والدین سے متعلق کیا ہدایات فرمائی ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایات والدین کے متعلق:

قرآن کریم کے متعدد مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اپنی توحید کے وعبادت کا حکم دینے کے ساتھ والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید فرمائی ہے اسی طرح حدیث مبارکہ میں بھی والدین کے ساتھ حسن سلوک کی بڑی تاکید آئی ہے۔ حدیث میں والدین کی رضامندی کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور ان کی ناراضی کو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا باعث بتایا گیا ہے۔ اس آیات کی شان نزول میں سعد ابن ابی وقاص ؓ کا واقعہ آیا ہے۔ کہ ان کی والدہ نے کہا کہ میں کھاؤں گی نہ پیوں گی یہاں تک مجھے موت آجائے یا تم محمد ﷺ سے انکار کردے، تو سعد رضی اللہ عنہ زور سے منہ کھول کر ماں کو کھلاتے۔ (مسلم، ترمذی)

سوال نمبر 2: سورۃ العنکبوت کے پہلے میں مشرکین کے اس قول کا کیا جواب دیا گیا ہے جو اپنے نوجوانوں سے کہتے کہ تم ہماری پیروی کرو ہم قیامت کے دن تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالیں گے؟

جواب: مشرکین کے اس قول کا جواب سورۃ العنکبوت میں یہ دیا گیا ہے۔ کہ یہ ائمہ کفر اپنا ہی بوجھ نہیں ٹھائیں گے بلکہ ان لوگوں کی گناہ کا بوجھ بھی ان پر ہوگا جو ان کی وجہ سے گمراہ ہوتے تھے۔ حدیث مبارکہ میں ہے: **"مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ"**

ترجمہ: "جو خیر کی طرف بلائے یہ ایسا ہے جس نے نیکی کی۔ اس طرح جو شر کی طرف بلائے تو ان کا وبال بھی اس پر ہوگا۔

اسی اصول سے ناحق قتل کیے جانے والوں کے خون کا گناہ آدمؑ کے بیٹے قابیل پر ہوگا"۔(مسند احمد)

سوال نمبر3:۔سورۃ العنکبوت کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے کون سے چار انعامات اور فضائل عطا فرمائے تھے؟

جواب:سورۃ العنکبوت کے تیسرے رکوع میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اللہ کے چار انعامات:

حضرت ابراہیمؑ کے لیے اپنے علاقے "کوثی" میں جو حران کی طرف جاتے ہوئے کوفے کی ایک بستی تھی،عبادت کرنی مشکل ہوئی تو وہاں سے ہجرت کر کے شام چلے گئے۔اس ہجرت پر اللہ تعالی نے ان پر یہ انعامات کیے:

1. ان کے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام سے یعقوب علیہ السلام، جن سے نبی اسرائیل علیہ السلام کی نسل چلی اور انہی میں سارے انبیاء مبعوث ہوئے۔
2. آخر میں ان کے دوسرے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کے نسل میں خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالی نے نبوت کا تاج پہنایا۔
3. اور دنیا کے ہر مذہب والے(عیسائی، یہودی ، مشرک)حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عزت کرتے ہیں۔
4. اور آخرت میں وہ بلند درجات کے ساتھ کامل صالحین میں ہونگے۔

سوال نمبر4: سورۃ العنکبوت کے پانچویں رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ جب کفار ظلم و تشدد پر اتر آئیں تو اہل ایمان کو کون سی تین ہدایات پر عمل کرنا چاہیے ؟

جواب:سورۃ العنکبوت کی روشنی میں اہل ایمان کو تین ہدایات کفار کی ظلم تشدد کی صورت میں:

1. اہل کتاب اہل علم و فہم ہیں تو اس سے گفتگو میں تلخی مناسب نہیں،عمدہ بحث و مباحثہ کرو۔
2. جو ظالم کفار بحث مباحثہ میں افراط سے کام لیں تو تمھیں بھی سخت لب و لہجہ اختیار کرنے کی اجازت ہے۔
3. جو کفار مسلمانوں کے خلاف جار حانہ عزائم رکھتے ہیں تو ان کے ساتھ تم بھی جار حانہ عزائم رکھو تا کہ مسلمان ہو جائے یا جزیہ دیں۔

سوال نمبر5:اللہ تعالی کی ہدایت کے راستوں کو پانے کا یقینی ذریعہ کیا ہے؟

جواب: اللہ کی ہدایت کے راستوں کو پانے کا یقینی ذریعہ یہ ہے فرمایا اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم انہیں اپنی راہیں دکھادیں گے مطلب یہ کہ دین پر عمل کرنے میں جو مشکلات اور آزمائشیں پیش آتی ہیں اور یہ اس پر صبر کرتے ہیں تو ان کو دنیا اور آخرت کے وہ راستے آسان بناتے ہیں۔جن پر چل کر انسان کو اللہ تعالی کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ،احسان کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی کو حاضر ناظر جان کر ہر نیکی کے کام کو اخلاص کے ساتھ اور سنت نبوی ﷺ کے مطابق کرنا، برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا ،اپنا حق معاف کرنا اور دوسروں کو اس سے زیادہ دینا یہ سب احسان کے مفہوم میں شامل ہیں اور یہ ہدایت کے راستوں کو پانے کا یقینی ذریعہ ہے۔

سبق 15: سورۃ الروم

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورۃ الرّوم مکی سورت ہے جس میں 6 رکوع اور 60 آیاتِ بینات ہیں۔ نزول قرآن کے وقت ''روم'' ایک ملک کا نام تھا، چونکہ اس سورہ مبارکہ میں رومیوں کے ایرانیوں پر غالب آنے کی پیشن گوئی کی گئی ہے اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام ''روم'' رکھا گیا۔

614ء میں روم پر آتش پرست مشرک ایرانیوں کا قبضہ ہو گیا تھا، جس کی وجہ سے مشرکین عرب مسلمانوں سے کہتے تھے، جس طرح روم میں وحی و رسالت کے ماننے والے نصرانیوں کو شکست ہوئی ہے اسی طرح ہم عرب بھی تمہارے دین کو مٹا دیں گے۔ اس کے جواب میں رومیوں کے دوبارہ غالب آنے اور مسلمانوں کو فتح حاصل ہونے کی پیشن گوئی دینے کے لئے یہ سورہ مبارکہ نازل ہوئی۔

اس سورہ مبارکہ کا مرکزی مضمون فتح بدر کی بشارت اور اثبات آخرت ہے، چنانچہ اس سورہ مبارکہ میں توحید اور آخرت کے اثبات کے لئے عقلی، نقلی، آفاقی اور انفسی دلائل دے کر توحید اختیار کرنے، قرآن کو ماننے اور رسول پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے، بصورت دیگر دنیا اور آخرت میں رسوائی کی دھمکی دی گئی ہے۔

سورۃ الروم (آیات 1تا60)
الٓمٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ ٱلرُّومُ ﴿٢﴾ فِيٓ أَدۡنَى ٱلۡأَرۡضِ وَهُم مِّنۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُونَ ﴿٣﴾
«الٓمٓ(1)»۔ «(اہلِ) روم مغلوب ہوگئے(2)» ۔«نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے(3)»
فِي بِضۡعِ سِنِينَۗ لِلَّهِ ٱلۡأَمۡرُ مِن قَبۡلُ وَمِنۢ بَعۡدُۚ وَيَوۡمَئِذٖ يَفۡرَحُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ﴿٤﴾
«چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی خدا ہی کا حکم ہے اور اُس روز مومن خوش ہوجائیں گے(4)»
بِنَصۡرِ ٱللَّهِۚ يَنصُرُ مَن يَشَآءُۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥﴾
«(یعنی) خدا کی مدد سے۔وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے(5)»
وَعۡدَ ٱللَّهِۖ لَا يُخۡلِفُ ٱللَّهُ وَعۡدَهُۥ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿٦﴾
«(یہ) خدا کا وعدہ (ہے) خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے(6)»
يَعۡلَمُونَ ظَٰهِرٗا مِّنَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَهُمۡ عَنِ ٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ غَٰفِلُونَ ﴿٧﴾
«یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔اور آخرت (کی طرف) سے غافل ہیں(7)»
أَوَ لَمۡ يَتَفَكَّرُواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۗ مَّا خَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَأَجَلٖ مُّسَمّٗىۗ وَإِنَّ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلنَّاسِ بِلِقَآيِٕ رَبِّهِمۡ لَكَٰفِرُونَ ﴿٨﴾
«کیا اُنہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اُن کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں(8)»
أَوَ لَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَانُوٓاْ أَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةٗ وَأَثَارُواْ ٱلۡأَرۡضَ وَعَمَرُوهَآ أَكۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِۖ فَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ ﴿٩﴾
«کیا اُن لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے ان کا انجام کیسے ہوا۔وہ اُن سے زورو قوت میں کہیں زیادہ تھے اور اُنہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو اُنہوں نے آباد کیا۔اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے تو خدا ایسا نہ تھا کہ

اُن پر ظلم کرتا۔بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے(9)»

ثُمَّ كَانَ عَٰقِبَةَ ٱلَّذِينَ أَسَٰٓـُٔوا۟ ٱلسُّوٓأَىٰٓ أَن كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَكَانُوا۟ بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝١٠

«پھر جن لوگوں نے برائی کی اُن کا انجام بھی برا ہوا اس لیے کہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن کی ہنسی اُڑاتے رہے تھے(10)»

ٱللَّهُ يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝١١

«خدا ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹ جاؤ گے(11)»

وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُبْلِسُ ٱلْمُجْرِمُونَ ۝١٢

«اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید ہوجائیں گے(12)»

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَآئِهِمْ شُفَعَٰٓؤُا۟ وَكَانُوا۟ بِشُرَكَآئِهِمْ كَٰفِرِينَ ۝١٣

«اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد ہوجائیں گے(13)»

وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝١٤

«اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہوجائیں گے(14)»

فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَهُمْ فِى رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝١٥

«تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوش حال ہوں گے(15)»

وَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَلِقَآئِ ٱلْءَاخِرَةِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ فِى ٱلْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝١٦

«اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا۔وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے(16)»

فَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝١٧

«تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو)(17)»

وَلَهُ ٱلْحَمْدُ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝١٨

«اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے۔اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اُس وقت بھی نماز پڑھا کرو)(18)»

يُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ ٱلْمَيِّتَ مِنَ ٱلْحَىِّ وَيُحْىِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝١٩

«وہی زندے کو مردے سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے(19)»

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَآ أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ۝٢٠

«اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔پھر اب تم انسان ہوکر جا بجا پھیل رہے ہو(20)»

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَٰجًا لِّتَسْكُنُوٓا۟ إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝٢١

«اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ اُن کی طرف (مائل ہوکر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں(21)»

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ خَلْقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَٰنِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّلْعَٰلِمِينَ ۝٢٢

«اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔اہلِ دانش کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں(22)»

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ مَنَامُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱبْتِغَآؤُكُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝٢٣

«اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اُس کے فضل کا تلاش کرنا۔جو لوگ سنتے ہیں اُن کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں(23)»

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ يُرِيكُمُ ٱلْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَيُحْىِۦ بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝٢٤

«اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینھ برساتا ہے۔پھر زمین کو اس کے مر

جانے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے۔عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں(24)»

وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَن تَقُومَ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ بِأَمْرِهِۦ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ إِذَآ أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

«اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے(25)»

وَلَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُۥ قَـٰنِتُونَ ﴿٢٦﴾

«اور آسمانوں اور زمین میں (جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں) اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں(26)»

وَهُوَ ٱلَّذِى يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ ٱلْمَثَلُ ٱلْأَعْلَىٰ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

«اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا۔اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان بہت بلند ہے۔اور وہ غالب حکمت والا ہے(27)»

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُكُم مِّن شُرَكَآءَ فِى مَا رَزَقْنَـٰكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَآءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْـَٔايَـٰتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

«وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں، اور (کیا) تم اس میں (اُن کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو (اور کیا) تم اُن سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو، اسی طرح عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں(28)»

بَلِ ٱتَّبَعَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَهْوَآءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِى مَنْ أَضَلَّ ٱللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّـٰصِرِينَ ﴿٢٩﴾

«مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو خدا گمراہ کرے اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں(29)»

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ ٱللَّهِ ٱلَّتِى فَطَرَ ٱلنَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلْقَيِّمُ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

«تو تم ایک طرف کے ہوکر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں
تغیر وتبدل نہیں ہو سکتا۔یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے(30)»

۞ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَٱتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَلَا تَكُونُوا۟ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾

«(مومنو) اُسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا(31)»

مِنَ ٱلَّذِينَ فَرَّقُوا۟ دِينَهُمْ وَكَانُوا۟ شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾

«(اور نہ) اُن لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو اُن کے پاس ہے

وَإِذَا مَسَّ ٱلنَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا۟ رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

«اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ اُن میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے(33)»

لِيَكْفُرُوا۟ بِمَآ ءَاتَيْنَـٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

«تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اُس کی ناشکری کریں سو (خیر) فائدے اُٹھالو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا(34)»

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَـٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا۟ بِهِۦ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾

«کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ اُن کو خدا کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے(35)»

وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا۟ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾

«اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اُس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر اُن کے عملوں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں(36)»

أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ﴿٣٧﴾

«کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں(37)»

فَـَٔاتِ ذَا ٱلۡقُرۡبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلۡمِسۡكِينَ وَٱبۡنَ ٱلسَّبِيلِۚ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجۡهَ ٱللَّهِۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ﴿٣٨﴾

«تو اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔جو لوگ رضائے خدا کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں(38)»

وَمَآ ءَاتَيۡتُم مِّن رِّبٗا لِّيَرۡبُوَاْ فِيٓ أَمۡوَٰلِ ٱلنَّاسِ فَلَا يَرۡبُواْ عِندَ ٱللَّهِۖ وَمَآ ءَاتَيۡتُم مِّن زَكَوٰةٖ تُرِيدُونَ وَجۡهَ ٱللَّهِ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُضۡعِفُونَ ﴿٣٩﴾

«اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اُس سے خدا کی رضا مندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجبِ برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں(39)»

ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ ثُمَّ يُمِيتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيكُمۡۖ هَلۡ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَفۡعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيۡءٖۚ سُبۡحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿٤٠﴾

«خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔پھر زندہ کرے گا۔بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے(40)»

ظَهَرَ ٱلۡفَسَادُ فِي ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ بِمَا كَسَبَتۡ أَيۡدِي ٱلنَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعۡضَ ٱلَّذِي عَمِلُواْ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ ﴿٤١﴾

«خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ خدا اُن کو اُن کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں(41)»

قُلۡ سِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلُۚ كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّشۡرِكِينَ ﴿٤٢﴾

«کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے(42)»

فَأَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّينِ ٱلۡقَيِّمِ مِن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَ يَوۡمٞ لَّا مَرَدَّ لَهُۥ مِنَ ٱللَّهِۖ يَوۡمَئِذٖ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾

«تو اس روز سے پہلے جو خدا کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہوجائیں گے

مَن كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهُۥۖ وَمَنۡ عَمِلَ صَٰلِحٗا فَلِأَنفُسِهِمۡ يَمۡهَدُونَ ﴿٤٤﴾

«جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اُسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں(44)»

لِيَجۡزِيَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ مِن فَضۡلِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٤٥﴾

«جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو خدا اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا(45)»

وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦٓ أَن يُرۡسِلَ ٱلرِّيَاحَ مُبَشِّرَٰتٖ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحۡمَتِهِۦ وَلِتَجۡرِيَ ٱلۡفُلۡكُ بِأَمۡرِهِۦ وَلِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ ﴿٤٦﴾

«اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو(46)»

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَٱنتَقَمۡنَا مِنَ ٱلَّذِينَ أَجۡرَمُواْۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا نَصۡرُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٤٧﴾

«اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ اُن کے پاس نشانیاں لےکر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے اُن سے بدلہ لےکر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی(47)»

ٱللَّهُ ٱلَّذِي يُرۡسِلُ ٱلرِّيَٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابٗا فَيَبۡسُطُهُۥ فِي ٱلسَّمَآءِ كَيۡفَ يَشَآءُ وَيَجۡعَلُهُۥ كِسَفٗا فَتَرَى ٱلۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلَٰلِهِۦۖ فَإِذَآ أَصَابَ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦٓ إِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُونَ ﴿٤٨﴾

«خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی ہیں۔پھر خدا اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینھ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں(48)»

وَإِن كَانُواْ مِن قَبۡلِ أَن يُنَزَّلَ عَلَيۡهِم مِّن قَبۡلِهِۦ لَمُبۡلِسِينَ ﴿٤٩﴾

«اور بیشتر تو وہ مینھ کے اُترنے سے پہلے نااُمید ہو رہے تھے(49)»

فَٱنظُرۡ إِلَىٰٓ ءَاثَٰرِ رَحۡمَتِ ٱللَّهِ كَيۡفَ يُحۡيِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَآۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحۡيِ ٱلۡمَوۡتَىٰۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ٥٠
«تو (اے دیکھنے والے) خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
وَلَئِنۡ أَرۡسَلۡنَا رِيحٗا فَرَأَوۡهُ مُصۡفَرّٗا لَّظَلُّواْ مِنۢ بَعۡدِهِۦ يَكۡفُرُونَ ٥١
«اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں(51)»
فَإِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَلَا تُسۡمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوۡاْ مُدۡبِرِينَ ٥٢
«تو تم مردوں کی (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو(52)»
وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِ ٱلۡعُمۡيِ عَن ضَلَٰلَتِهِمۡۖ إِن تُسۡمِعُ إِلَّا مَن يُؤۡمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسۡلِمُونَ ٥٣
«اور نہ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لاسکتے ہو۔تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں
۞ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعۡفٖ ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعۡدِ ضَعۡفٖ قُوَّةٗ ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعۡدِ قُوَّةٖ ضَعۡفٗا وَشَيۡبَةٗۚ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُۚ وَهُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡقَدِيرُ ٥٤
«خدا ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب دانش اور صاحب قدرت ہے(54)»
وَيَوۡمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُقۡسِمُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ مَا لَبِثُواْ غَيۡرَ سَاعَةٖۚ كَذَٰلِكَ كَانُواْ يُؤۡفَكُونَ ٥٥
«اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے(55)»
وَقَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ وَٱلۡإِيمَٰنَ لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِي كِتَٰبِ ٱللَّهِ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡبَعۡثِۖ فَهَٰذَا يَوۡمُ ٱلۡبَعۡثِ وَلَٰكِنَّكُمۡ كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ٥٦
«اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ خدا کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہیں تھا(56)»
فَيَوۡمَئِذٖ لَّا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُونَ ٥٧
«تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن سے توبہ قبول کی جائے گی(57)»
وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٖۚ وَلَئِن جِئۡتَهُم بِـَٔايَةٖ لَّيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا مُبۡطِلُونَ ٥٨
«اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم اُن کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو(58)»
كَذَٰلِكَ يَطۡبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَ ٥٩
«اسی طرح خدا اُن لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے(59)»
فَٱصۡبِرۡ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞۖ وَلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ ٱلَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ٦٠
«پس تم صبر کرو بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنادیں(60)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. سورۃ الروم کے پہلے رکوع میں کس کی شکست کا ذکر ہے؟
   - **رومیوں کی**
2. سورۃ الروم کے چوتھے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی گمراہی کا کیا سبب بیان کیا ہے؟
   - **اپنی خواہشات کی پیروی کرنا**
3. اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال میں کیا فرق پڑتا ہے؟
   - **مال ختم ہو جاتا ہے**
4. سورۃ الروم کے پانچویں رکوع میں خشکی اور تری میں فساد پیدا ہونے کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟
   - **انسانوں کے گناہ**
5. اللہ تعالیٰ کا مردہ زمین کو بارش کے ذریعہ زندہ کر دینا کس بات کی دلیل ہے؟
   - **مردہ انسانوں کو دوبارہ زندہ کرنے کی**

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر 1: سورۃ الروم کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے کتنی اور کون کون سی پیشن گوئیاں فرمائیں؟

جواب: سورۃ الروم کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی پیشن گوئیاں:

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کو ایک پیشن گوئی دے دی کہ عنقریب رومی، فارس والوں پر یعنی عیسائی ایرانی آتش پرستوں پر غالب آجائیں گے اور اس غلبے سے مسلمان خوش ہونگے اور نزدیک کی زمین سے مراد شام و فلسطین کے علاقے ہیں۔ تو جس سال بدر میں مسلمانوں کو فتح نصیب ہوا، اسی وقت رومی فارس پر غالب آ گئے۔

سوال نمبر 2: سورۃ الروم کے دوسرے رکوع کی روشنی میں قیامت کے دن مجرموں کی پانچ کیفیات تحریر کریں؟

جواب: سورۃ الروم کے دوسری رکوع کی روشنی میں قیامت کے دن مجرموں کی پانچ کیفیات:

1. پہلی کیفیت مجرموں کی "ابلاس" کے معنی ہیں اپنے موقف کے اثبات میں کوئی دلیل پیش نہ کرنا اور حیران و ساکت کھڑے رہنا۔ یعنی مشرک جب عذاب دیکھیں گے تو وہ حیرت زدہ ہو جائینگے۔
2. ان کے تمام شریکوں میں سے ایک بھی ان کا سفارشی نہ ہو گا۔
3. اور یہ مشرک وہاں پر ان کی الوھیت کے منکر ہو جائینگے کیونکہ وہ دیکھ لیں گے کہ یہ تو کوئی فائدہ پہنچانے پر قادر نہیں۔
4. مومنوں کو کافروں سے وہاں پر الگ کریں گے۔
5. اور مجرم ہمیشہ عذاب میں مبتلا ہو جائیں گے۔

سوال نمبر3: سورۃالروم کے تیسرے رکوع میں بیان کی گئی اللہ تعالیٰ کی دس نشانیاں تحریر کریں۔

جواب: سورۃالروم کے تیسرے رکوع میں بیان کی گئیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دس نشانیاں مندرجہ ذیل ہیں:

1. اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ اشارہ ہے اس طرف کہ پیدائش کے بعد بچہ نشوونما پاکر مکمل انسان بنتا ہے۔
2. دوسری نشانی یہ ہے کہ تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں جس سے تم آرام پاتے ہو۔
3. آسمانوں اور زمینوں کا پیدائش بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔
4. اور ان نشانیوں میں انسانوں کی زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے۔
5. اور ان میں تمہاری راتوں کی نیند بھی ہے۔
6. اور دن میں روزی کی تلاش کرنا بھی ایک قدرتِ عظیم کی نشانی ہے۔
7. آسمان سے بارش برساتا ہے اور اس سے مردہ زمین کو زندہ کردیتا ہے۔
8. زمین اور آسمان اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم ہیں۔
9. وہ اللہ تعالیٰ پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔ 10۔ اور دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔

سوال نمبر4: سورۃالروم کے چوتھے رکوع میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والوں کے لئے کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃالروم میں شرک کی مثال:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اے مشرک! جب تم یہ پسند نہیں کرتے کہ تمہارے غلام تمہارے مال ودولت میں شریک تمہارے برابر ہو جائے تو پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بندے (فرشتے، انبیاء، اولیاء وغیرہ) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ہو جائیں۔

سوال نمبر5: سورۃالروم کے آخری رکوع میں انسان کی زندگی کے کتنے اور کون سے مراحل بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: سورۃالروم کے آخری رکوع میں انسان کی زندگی کے مراحل کا بیان:

1. ضعف (کمزوری کی حالت) سے مراد نطفہ یعنی قطرہ آب یا عام طفولیت۔
2. پھر جوانی جس میں عقل اور جسم تکمیل کو پہنچتی ہے۔
3. پھر کہولت کی عمر جس میں عقلی اور جسمانی قوتوں میں ضعف اور نقصان شروع ہو جاتا ہے۔
4. بڑھاپا: بڑھاپے سے مراد وہ حالت ہے جس میں ضعف بڑھ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کام	اللہ تعالیٰ کے ناپسندیدہ کام
1. وعدے کی پابندی	یوم آخرت پر ایمان نہ لانا
2. اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا	اپنی جانوں پر کفر کی وجہ سے ظلم کرنا
3. نیک اعمال۔	اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے انکار اور مزاق کرنا
4. صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح	خواہش پرستی کرنے والے
5. آپس میں محبت وہمدردی	دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے لوگ

6. عقل سے کام لینے والے رب کو پسند ہیں	رب کے ساتھ شریک
7. خوفِ خدا	فساد پھیلانا
8. نماز قائم کرنا	اللہ تعالیٰ کی ناشکری
9. قرابت دار، مسکین، مسافر کے ساتھ حسن سلوک	حق نبی کو جھوٹا کہنا
10. صدقہ وزکوٰۃ حقداروں کو دینا	قیامت کے دن پر یقین نہ کرنا

سبق16: سورۃ لقمان

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورہ لقمان مکی سورت ہے جس میں 4 رکوع اور 34 آیات بینات ہیں۔ ''لقمان'' ایک بزرگ حکیم کا نام ہے۔اس سورہ مبارکہ میں اُن نصیحتوں کا ذکر ہے جو لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو کیں تھیں، اسی مناسبت سے اس کا نام ''لقمان'' رکھا گیا۔

سورہ لقمان میں بتایا گیا ہے کہ اللہ بھی حکیم ہے اور اس کی کتاب قرآن بھی حکیم ہے۔ حضرت لقمان کو بھی حکمت عطاء کی گئی تھی کہ اللہ کا شکر ادا کرنا ضروری ہے۔ دنیا میں آزمائشیں اور آخرت میں جزاء وسزا کا نظام بھی حکمت پر مبنی ہے۔

اس سورہ مبارکہ میں آباء پرستی کی مذمت، شرک کی نامعقولیت اور توحید کی صداقت کو سمجھانے کے لئے لقمان حکیم کی نصیحتوں کو پیش کرکے یہ بتایا گیا ہے کہ ہمیشہ سے سلیم الفطرت اور معقول انسان شرک سے بیزار اور توحید کی صداقتوں کے قائل رہے ہیں۔ نو مسلم نوجوانوں کو سمجھایا گیا ہے کہ انہیں اپنے مشرک والدین کے ساتھ حسنِ سلوک تو لازماً کرنا چاہیے، لیکن شرک کے مسئلے میں اُن کی اطاعت جائز نہیں۔

سورۃ لقمٰن (آیات 1تا34)
الٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْحَكِيمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿٣﴾
«الٓمٓ(1)»۔ «یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں(2)»۔ «نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے(3)»
ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾
«جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں(4)»
أُو۟لَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾
«یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں(5)»
وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَشْتَرِى لَهْوَ ٱلْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾
«اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے خدا کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا(6)»
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ءَايَٰتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِىٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾
«اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا اُن کو سنا ہی نہیں جیسے اُن کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو(7)»

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمۡ جَنَّٰتُ ٱلنَّعِيمِ ٨
«جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کے لئے نعمت کے باغ ہیں(8)»
خَٰلِدِينَ فِيهَاۖ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٗاۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٩
«ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔خدا کا وعدہ سچا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے(9)»
خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٖ تَرَوۡنَهَاۖ وَأَلۡقَىٰ فِي ٱلۡأَرۡضِ رَوَٰسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمۡ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٖۚ وَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوۡجٖ كَرِيمٍ ١٠
«اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔اور ہم ہی نے آسمانوں سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں(10)»
هَٰذَا خَلۡقُ ٱللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ ٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦۚ بَلِ ٱلظَّٰلِمُونَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ ١١
«یہ تو خدا کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ خدا کے سوا جو لوگ ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں(11)»
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا لُقۡمَٰنَ ٱلۡحِكۡمَةَ أَنِ ٱشۡكُرۡ لِلَّهِۚ وَمَن يَشۡكُرۡ فَإِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهِۦۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٞ ١٢
«اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ خدا کا شکر کرو۔اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہےاور جو ناشکری کرتا ہے تو خدا بھی بےپروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے(12)»
وَإِذۡ قَالَ لُقۡمَٰنُ لِٱبۡنِهِۦ وَهُوَ يَعِظُهُۥ يَٰبُنَيَّ لَا تُشۡرِكۡ بِٱللَّهِۖ إِنَّ ٱلشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيمٞ ١٣
«اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا۔شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے(13)»
وَوَصَّيۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيۡهِ حَمَلَتۡهُ أُمُّهُۥ وَهۡنًا عَلَىٰ وَهۡنٖ وَفِصَٰلُهُۥ فِي عَامَيۡنِ أَنِ ٱشۡكُرۡ لِي وَلِوَٰلِدَيۡكَ إِلَيَّ ٱلۡمَصِيرُ ١٤
«اور ہم نے انسان کو جسے اُس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے
وَإِن جَٰهَدَاكَ عَلَىٰٓ أَن تُشۡرِكَ بِي مَا لَيۡسَ لَكَ بِهِۦ عِلۡمٞ فَلَا تُطِعۡهُمَاۖ وَصَاحِبۡهُمَا فِي ٱلدُّنۡيَا مَعۡرُوفٗاۖ وَٱتَّبِعۡ سَبِيلَ مَنۡ أَنَابَ إِلَيَّۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ١٥
«اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا(15)»
يَٰبُنَيَّ إِنَّهَآ إِن تَكُ مِثۡقَالَ حَبَّةٖ مِّنۡ خَرۡدَلٖ فَتَكُن فِي صَخۡرَةٍ أَوۡ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ أَوۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ يَأۡتِ بِهَا ٱللَّهُۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٞ ١٦
«(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں۔خدا اُس کو قیامت کے دن لاموجود کرے گا۔کچھ شک نہیں کہ خدا باریک بین (اور) خبردار ہے(16)»
يَٰبُنَيَّ أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ وَأۡمُرۡ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَٱنۡهَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَآ أَصَابَكَۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ ٱلۡأُمُورِ ١٧
«بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں(17)»
وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمۡشِ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَرَحًاۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٖ فَخُورٖ ١٨
«اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا(18)»
وَٱقۡصِدۡ فِي مَشۡيِكَ وَٱغۡضُضۡ مِن صَوۡتِكَۚ إِنَّ أَنكَرَ ٱلۡأَصۡوَٰتِ لَصَوۡتُ ٱلۡحَمِيرِ ١٩
«اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے(19)»

أَلَمْ تَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُۥ ظَٰهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِى ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَٰبٍ مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾

«کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کردی ہیں۔اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن(20)»

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّبِعُوا۟ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ قَالُوا۟ بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَآ ۚ أَوَلَوْ كَانَ ٱلشَّيْطَٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ ﴿٢١﴾

«اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اُس کی پیروی کرو۔تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟)(21)»

۞ وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ ٱسْتَمْسَكَ بِٱلْعُرْوَةِ ٱلْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى ٱللَّهِ عَٰقِبَةُ ٱلْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

«اور جو شخص اپنے تئیں خدا کا فرمانبردار کردے اور نیکوکار بھی ہو تو اُس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔اور (سب) کاموں کا انجام خدا ہی کی طرف ہے

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُۥٓ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوٓا۟ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

«اور جو کفر کرے تو اُس کا کفر تمہیں غمناک نہ کردے ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم اُن کو جتائیں گے۔بیشک خدا دلوں کی باتوں سے واقف ہے(23)»

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾

«ہم اُن کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لیجائیں گے(24)»

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۚ قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

«اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُٹھیں گے کہ خدا نے۔کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے

لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾

«جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) خدا ہی کا ہے۔بیشک خدا بےپروا اور سزاوارِ حمد (وثنا) ہے(26)»

وَلَوْ أَنَّمَا فِى ٱلْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَٰمٌ وَٱلْبَحْرُ يَمُدُّهُۥ مِنۢ بَعْدِهِۦ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَٰتُ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾

«اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو خدا کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔بیشک خدا غالب حکمت والا ہے(27)»

مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَٰحِدَةٍ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

«(خدا کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اُٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جلا اُٹھانے) کی طرح ہے۔بیشک خدا سننے والا دیکھنے والا ہے(28)»

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾

«کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے(29)»

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ ٱلْبَٰطِلُ وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾

«یہ اس لئے کہ خدا کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ خدا ہی عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے(30)»

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱلْفُلْكَ تَجْرِى فِى ٱلْبَحْرِ بِنِعْمَتِ ٱللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ ءَايَٰتِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾

«کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں۔تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں(31)»

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَٱلظُّلَلِ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾

«اور جب اُن پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو خدا کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہیں(32)»

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمْ وَٱخْشَوْاْ يَوْمًا لَّا يَجْزِى وَالِدٌ عَن وَلَدِهِۦ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِۦ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِٱللَّهِ ٱلْغَرُورُ ﴿٣٣﴾
«لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے(33)»
إِنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ ٱلْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِى ٱلْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌۢ بِأَىِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌۢ ﴿٣٤﴾
«خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینھ برساتا ہے۔اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے(34)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. سورۃ لقمان کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حق کے بعد کس کا حق بیان کیا ہے؟
   - **والدین کا**
2. والدین اگر گناہ یا شرک کرنے کا حکم دیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟
   - **ان کی بات نہیں ماننی چاہیئے**
3. حضرت لقمان نے کس چیز کے بارے میں فرمایا کہ "یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے"؟
   - **مصیبتوں پر صبر کرنا**
4. سورۃ لقمان کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ گدھے کی آواز کو سب سے بُری آواز کیوں کہا گیا؟
   - **اونچی آواز نکالنے کی وجہ سے**
5. انسان کے کون سے اعمال محفوظ ہیں جن کا نتیجہ قیامت کے دن نکلے گا؟
   - **ہر چھوٹا بڑا عمل جو انسان نے کیا ہو اپنی زندگی میں**

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر 1: سورۃ لقمان کے پہلے رکوع میں قرآن حکیم سے فائدہ اٹھانے والے نیکوکاروں کی کون سی تین صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ لقمان کے پہلے رکوع میں قرآن حکیم سے فائدہ اٹھانے والے نیکوکاروں کی تین صفات:

"**تلك آيٰت الكتاب الحكيم ○ هدى ورحمة للمومنين** " کے معنی ہیں نیکیاں کرنے والا، یعنی برائیوں سے اجتناب کرنے والا اور نیکوکار۔ان تین صفات نماز، زکوۃ، اور آخرت پر یقین یہ تینوں نہایت اہم ہیں اس لئے ان کا بطور خاص ذکر کیا ورنہ محسنین تمام فرائض و سنتیں بلکہ مستحبات تک کی پابندی کرتے ہیں۔

س نمبر2:سورۃ لقمان کی پہلی رکوع میں قرآن حکیم سے محروم رہنے والوں کی کون سی تین کمزوریاں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ لقمان کی پہلی رکوع میں قرآن حکیم سے دور رہنے والوں کی تین کمزوریاں:

قرآن کریم سے دور رہنے والوں کی پہلی کمزوری قرآن پاک سے اعراض کرنا ہے۔یعنی لہو ولعب کی چیزوں میں مصروف رہتے ہیں۔

لَهْوَ الْحَدِيثِ سے مراد گانا بجانا، اس کا ساز و سامان، موسیقی اور ہر وہ چیز ہے جو انسانوں کو خیر اور قرآن مقدس سے غافل کر دے۔

سوال نمبر3:سورۃ لقمان کی پہلی رکوع میں توحید باری تعالی کے لئے دیئے گئے کوئی چار دلائل تحریر کریں۔

جواب:سورۃ لقمان کی پہلی رکوع میں توحید باری تعالی کے لیے دیئے گئے چار دلائل:

1. پہلی دلیل: اللہ تعالی نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے۔ تم انہیں دیکھ رہے ہو یعنی آسمان کے ستون ہیں لیکن ایسے کہ تم انہیں دیکھ نہیں سکتے۔
2. اس نے زمین میں پہاڑ کو ڈال دیا تا کہ وہ حرکت نہ کر سکے۔یعنی پہاڑوں کو زمین کے کیل بنا دیے۔
3. اور اس اللہ تعالٰی نے ہر قسم جاندار پھیلا دیے، کچھ انسان کھاتے ہیں، کچھ پر سواری کرتے ہیں۔
4. اور ہر قسم کے غلے اور میوے پیدا کیے۔

سوال نمبر4:سورۃ لقمان کے دوسرے رکوع میں حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹوں کو وصیتیں فرمائیں ان میں سے کوئی آٹھ تحریر کریں۔

جواب:سورۃ لقمان کے دوسرے رکوع میں سیدنا لقمانؑ کا اپنے بیٹوں کو وصیتیں:

1. اللہ تعالی نے حضرت لقمانؑ کی سب سے پہلی وصیت یہ بیان فرمائی ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو شرک سے منع فرمایا۔ یعنی اس نے فرمایا کہ میرے پیارے بیٹے اللہ تعالی سے کسی کو شریک نہ کرنا۔
2. فرمایا: اے میرے بیٹے! انسان اچھا یا بُرا کام کتنا بھی چھپ کر کرے، اللہ تعالی سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسے حاضر کر لے گا۔
3. اور فرمایا: بیٹے! تو نماز قائم رکھنا۔
4. اچھے کاموں کی نصیحت کرتے رہنا، بُرے کاموں سے منع کرنا۔
5. مصیبتوں پر صبر کرنا، یہ اس لیے ذکر کیا کہ یہ تینوں کام اہم ترین عبادات اور خیر کی کاموں کی بنیاد ہیں۔
6. بیٹے! کبھی تکبر نہ کر کہ لوگوں کو حقیر سمجھے اور جب وہ تم سے ہم کلام ہو تو ان سے منہ پھیر لے ایسا نہ کر۔
7. بیٹے! اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر یعنی اپنی حیثیت کے مطابق عاجزی کے ساتھ چلو۔
8. بیٹے! چیخ و چلا کر بات نہ کر اس لئے کہ زیادہ اونچی آواز گدھے کی آواز ہے اور گدھے کی آواز سب سے زیادہ بدتر اور مکروہ ہے۔

سوال نمبر5:سورۃ لقمان کے آخری رکوع کی روشنی میں اللہ تعالی کے علم کی وسعت کے بارے میں پانچ باتیں بیان کریں۔

جواب: سورۃ لقمان کے آخری رکوع کی روشنی میں اللہ تعالی کے علم کی وسعت پانچ باتوں میں اس طرح بیان ہوا ہے۔:

حدیث پاک میں آتا ہے کہ " پانچ چیزیں مفاتیح الغیب ہیں جنھیں اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا۔(بخاری)

1. قیامت کے وقوع کا صحیح علم کسی کو نہیں معلوم، نہ کسی پیغمبر کو نہ فرشتے کو۔
2. بارش کا علم بھی صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔آثار وعلائم سے اندازہ تو لگایا جاسکتا ہے لیکن یہ اندازے کبھی صحیح تو کبھی غلط نکلتے ہیں۔
3. اور ماں کے پیٹ میں جو ہے وہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے، بعض اوقات مشینی ذرائع سے جنسیت کا ناقص اندازہ ممکن ہے۔ لیکن بچہ نیک بخت ہے یا بد بخت، ناقص ہے یا کامل، خوبصورت ہے یا بدصورت، کالا ہے یا گورا، وغیرہ باتوں کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں۔
4. یہ کہ انسان کل کیا کرے گا۔
5. موت کہاں آئے گی، گھر میں، یا گھر سے باہر، جوانی میں یا بڑھاپے میں وغیرہ وغیرہ۔

سبق 17: سورۃ السجدۃ

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورہ سجدہ مکی ہے جس میں 3 رکوع اور 30 آیاتِ بینات ہیں۔ ''سجدہ'' عربی زبان میں پیشانی زمین پر رکھنے کو کہتے ہیں۔ آیتِ کریمہ 15 میں سجدہ کرنے کا حکم ہے، اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام ''سجدہ'' رکھا گیا۔

توحید و رسالت اور آخرت سے متعلق کفار کے پیدا کردہ شبہات کو دور کرنے اور ان تینوں حقیقتوں یعنی توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینے کے لئے یہ سورہ مبارکہ نازل کی گئی۔ آخرت کی جوابدہی کا احساس نہ ہونے کی وجہ سے ہی انسان بد کردار، بد عمل، فاسق وفاجر اور مجرم بن جاتا ہے۔اس سورہ مبارکہ میں واضح کیا گیا ہے کہ فاسقین یعنی نافرمان اور بد عمل لوگ، مومنین اور فرماں بردار لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے، آزمائشوں پر صبر اور رب پر کامل ایمان ہی کے نتیجے میں غلبہ اور کامرانی نصیب ہوتی ہے۔

سورۃ السجدہ (آیات 1تا30)
الٓمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ ٱلْكِتَٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٢﴾
«الٓمٓ(1)»۔ «اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے(2)»
أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۚ بَلْ هُوَ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾
«کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں(3)»
ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾
«خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔اس کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟(4)»
يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ إِلَى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُۥٓ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾
«وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔اس کی طرف صعود (اور

رجوع) کرے گا(5)»

ذَٰلِكَ عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ۝٦

«یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب اور رحم والا (خدا) ہے(6)»

ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ ٱلْإِنسَٰنِ مِن طِينٍ ۝٧

«جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا۔اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا(7)»

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُۥ مِن سُلَٰلَةٍ مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ۝٨

«پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی(8)»

ثُمَّ سَوَّىٰهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِۦ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝٩

«پھر اُس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو(9)»

وَقَالُوٓا۟ أَءِذَا ضَلَلْنَا فِى ٱلْأَرْضِ أَءِنَّا لَفِى خَلْقٍ جَدِيدٍۭ ۚ بَلْ هُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كَٰفِرُونَ ۝١٠

«اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہوجائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہوں گے۔حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں(10)»

۞ قُلْ يَتَوَفَّىٰكُم مَّلَكُ ٱلْمَوْتِ ٱلَّذِى وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝١١

«کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے(11)»

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا۟ رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَٱرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَٰلِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝١٢

«اور تم (تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سرجھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں(12)»

وَلَوْ شِئْنَا لَءَاتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَىٰهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ ٱلْقَوْلُ مِنِّى لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝١٣

«اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھردوں گا(13)»

فَذُوقُوا۟ بِمَا نَسِيتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَآ إِنَّا نَسِينَٰكُمْ ۖ وَذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝١٤

«سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے اُن کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو(14)»

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا۟ بِهَا خَرُّوا۟ سُجَّدًا وَسَبَّحُوا۟ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ۝١٥

«ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گرپڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے(15)»

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ ٱلْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ۝١٦

«اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور اُمید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں(16)»

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِىَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝١٧

«کوئی متنفس نہیں جانتا کہ اُن کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے(17)»

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُۥنَ ۝١٨

«بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے(18)»

أَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلْمَأْوَىٰ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝١٩

«جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں یہ مہمانی اُن کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے(19)»

وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فَسَقُوا۟ فَمَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ ۖ كُلَّمَآ أَرَادُوٓا۟ أَن يَخْرُجُوا۟ مِنْهَآ أُعِيدُوا۟ فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ ۝٢٠

«اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو(20)»
وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَدْنَىٰ دُونَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾
«اور ہم اُن کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے۔شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں(21)»
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَآ ۚ إِنَّا مِنَ ٱلْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾
اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں
وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ فَلَا تَكُن فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآئِهِۦ ۖ وَجَعَلْنَٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٢٣﴾
«اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم اُن کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا(23)»
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا۟ ۖ وَكَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾
«اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔جب وہ صبر کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے(24)»
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُوا۟ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾
«بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا(25)»
أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ ٱلْقُرُونِ يَمْشُونَ فِى مَسَٰكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾
«کیا اُن کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی اُمتوں کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔تو یہ سنتے کیوں نہیں(26)»
أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا نَسُوقُ ٱلْمَآءَ إِلَى ٱلْأَرْضِ ٱلْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَٰمُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾
«کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں۔(27)»
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٢٨﴾
«اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟(28)»
قُلْ يَوْمَ ٱلْفَتْحِ لَا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِيمَٰنُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾
«کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی(29)»
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَٱنتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾
«تو اُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں(30)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1۔ سورۃ السجدۃ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ قیامت کے دن مجرم لوگ اللہ تعالیٰ سے کس بات کی التجا کریں گے ؟

- **دنیا میں واپس جانے کی**

2۔ سورۃ السجدۃ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب کیوں بھیجتا ہے ؟

- **تاکہ وہ باز آجائے**

3۔ تورات خاص طور پر کن لوگوں کے لئے نازل کی گئی ؟

- **بنی اسرائیل کے لئے**

4۔ سورۃ السجدۃ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو کفار کے بارے میں کیا نصیحت فرمائی ؟

- **کفار سے اعراض کیجیے**

5۔ سورۃ السجدۃ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ اللہ تعالیٰ امامت کا منصب کن لوگوں کو عطا فرماتا ہے ؟

- **صبر کرنے اور قرآن کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو**

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر 1: سورۃ السجدۃ کے پہلے رکوع میں بیان کیے گئے انسان کی تخلیق کے پانچ مراحل تحریر کریں۔

جواب: **سورۃ السجدۃ کے پہلے رکوع میں بیان کیے گئے انسان کی تخلیق کے پانچ مراحل:**

اللہ تعالیٰ نے انسان اول حضرت آدمؑ کو مٹی سے بنایا جن سے انسلِ انسانی کا آغاز ہوا اور حضرت آدمؑ کی زوجہ آپؑ کی بائیں پسلی سے پیدا کیا۔ پھر ایک انسانی جوڑا بنانے کے بعد ہم نے اس کی نسل کے لئے یہ طریقہ مقرر کر دیا کہ مرد عورت آپس میں نکاح کریں۔ ان کے جنسی ملاپ سے جو قطرۂ آب عورت کے رحم میں جائے گا اس سے ہم انسانی شکل بناتے ہیں۔ پھر اس نطفے کو خون میں تبدیل کرتے ہیں۔ پھر خون سے گوشت اور ہڈی، پھر اس میں روح ڈال کر بچے کی شکل بن جاتی ہے۔

سوال نمبر 2: سورۃ السجدۃ کے پہلے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کیا اعتراض ذکر کیا گیا ہے اور اس کا کیا جواب دیا گیا ہے؟

جواب: **قیامت سے انکار کرنے والوں کا اعتراض اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب :**

سورۃ السجدۃ کے پہلے رکوع میں، جب کسی چیز پر کوئی دوسری چیز غالب آجائے اور پہلی چیز تمام کے اثرات مٹ جائے تو اس کو **ضَلَلْتُ**، گم ہو جانے سے تعبیر کرتے ہیں۔ **ضَلَلْنَا فِی الارض** کے معنی ہوں گے کہ جب مٹی میں مل کر ہمارا وجود زمین میں غائب ہو جائے گا۔ ان کو جواب ملا کہ تمہارے موت کا وقت آجائے تو موت کا فرشتہ آکر تمہارا روح قبض کرے گا اور پھر تم سب اپنے رب کی طرف واپس ہو جاؤ گے

سوال نمبر3: سورۃ السجدۃ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں مومنوں کے کوئی پانچ اوصاف بیان کریں؟

جواب: سورۃ السجدۃ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں مومنوں کے پانچ اوصاف کا تذکرہ:

1. یہ مومن لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں یعنی ان کی تصدیق کرتے ہیں اور ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔
2. ایمان والوں کو جب نصیحت کی جاتی ہے وہ سجدہ کرتے ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کی تعظیم کرتے ہیں اور اس کی عذاب سے ڈرتے ہیں
3. مومن لوگ تکبر نہیں کرتے یعنی اطاعت کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ جاہلوں کی طرح تکبر نہیں کرتے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی سے انکار اور تکبر جہنم میں جانے کا سبب بنتا ہے۔
4. ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں یعنی راتوں کو اُٹھ کر نوافل (تہجد) واستغفار کرتے ہیں۔ خرچ کرنے میں صدقہ واجبہ اور عام خیرات بھی ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر4: سورۃ السجدۃ کے دوسرے رکوع میں مومن اور فاسق کے درمیان کیا فرق بیان کیا گیا ہے؟

جواب: دوسرے رکوع میں (الفرق بین المومن والفاسق :

اَفَمَنْ كَانَ مُؤمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُن

ترجمہ: کیا وہ جو مومن ہو مثل اس کے ہے جو فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

وضاحت:

یہ استفہام انکاری ہے یعنی کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں مومن اور کافر برابر ہیں؟ بالکل بھی نہیں۔ ان کے درمیان بڑا فرق ہے۔ مومن اللہ تعالیٰ کے مہمان ہونگے اور اعزاز و اکرام کے حقدار اور فاسق و کافر عقوبت کی بیڑیوں میں جکڑے ہوئے جہنم کی آگ میں جھلیں گے۔

سوال نمبر5: سورۃ السجدۃ کے تیسرے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کیا اعتراض ذکر کیا گیا ہے؟ اور اس کا کیا جواب ہو گا؟

جواب: سورۃ السجدۃ کے تیسرے رکوع میں قیامت سے انکار کرنے والوں کا اعتراض اور اسکا جواب مذکور ہے:

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

ترجمہ: "اور کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو تو"۔

اس فیصلے سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ عذاب ہے جو کفار مکہ طلب کرتے تھے۔ اے محمد ﷺ تیرے اللہ تعالیٰ کی مدد تیرے لیے کب آئے گی؟ جواب دو کہ فیصلے والے دن ایمان لانا بے ایمانوں کو کچھ کام نہ آئے گا۔ اور نہ انہیں ڈھیل دی جائے گی۔ اس یوم الفتح سے مراد آخرت کے فیصلے کا دن ہے جہاں ایمان مقبول ہو گا اور نہ مہلت دی جائے گی۔ یعنی اے پیغمبر ﷺ! ان مشرکین سے اعراض کر لیں اور دعوت کا کام اپنے انداز سے جاری رکھیں۔

سبق18: سورۃ سبا

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورۃ ''سباء'' مکی ہے جس میں 6رکوع اور 54 آیاتِ بینات ہیں۔ ''سباء'' ایک ملک کا نام تھا، آیتِ کریمہ 15 میں قومِ سباء کا تذکرہ ہے اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام ''سباء'' رکھا گیا۔

اس سورہ مبارکہ کا اہم موضوع ''شکرِ خداوندی'' ہے۔ مشرکین اور منکرینِ آخرت طرح طرح کے اعتراضات اور الزامات لگا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلاتے تھے۔ وہ کہتے جب انسان مر کر مٹی میں مل جائے گا تو دوبارہ کیسے پیدا ہوگا؟ قرآن جادو ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجنون ہیں، قیامت کب آئے گی؟ وغیرہ۔ ان اعتراضات کی وجہ وہ ''مال و دولت'' اور خوشحالی تھی جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دے رکھی تھی، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس سورہ مبارکہ میں دو ''رویوں'' یعنی (شاکر اور کافر) کو بیان کر کے ان کی مثال دی کہ شکر کرنے والوں اور ناشکری کرنے والوں کا انجام کیا ہوا، اس سے عبرت حاصل کرو۔

سورۃ السّبا (آیات 1 تا 54)
ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلۡأٓخِرَةِۚ وَهُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡخَبِيرُ ١
«سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔اور وہ حکمت والا خبردار ہے(1)»
يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيهَاۚ وَهُوَ ٱلرَّحِيمُ ٱلۡغَفُورُ ٢
«جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اس کو معلوم ہے۔اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے(2)»
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَا تَأۡتِينَا ٱلسَّاعَةُۖ قُلۡ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأۡتِيَنَّكُمۡ عَٰلِمِ ٱلۡغَيۡبِۖ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَآ أَصۡغَرُ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكۡبَرُ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٖ ٣
«اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔کہہ دو کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے چھوٹی یا بڑی ایسی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے(3)»
لِّيَجۡزِيَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِۚ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَرِزۡقٞ كَرِيمٞ ٤
«اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے(4)»
وَٱلَّذِينَ سَعَوۡ فِيٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٞ مِّن رِّجۡزٍ أَلِيمٞ ٥
«اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں گے۔ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے(5)»
وَيَرَى ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ ٱلۡحَقَّ وَيَهۡدِيٓ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَمِيدِ ٦
«اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔اور (خدائے) غالب اور سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے(6)»
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلَىٰ رَجُلٖ يُنَبِّئُكُمۡ إِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمۡ لَفِي خَلۡقٖ جَدِيدٍ ٧
«اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہوگے(7)»

أَفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِۦ جِنَّةٌۢ ۗ بَلِ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ فِى ٱلْعَذَابِ وَٱلضَّلَـٰلِ ٱلْبَعِيدِ ۝٨

یا تو اس نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔یا اسے جنون ہے۔بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں

أَفَلَمْ يَرَوْا۟ إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ ٱلْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝٩

«کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے(9)»

۞ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَـٰجِبَالُ أَوِّبِى مَعَهُۥ وَٱلطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ ٱلْحَدِيدَ ۝١٠

«اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کردیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کردیا(10)»

أَنِ ٱعْمَلْ سَـٰبِغَـٰتٍ وَقَدِّرْ فِى ٱلسَّرْدِ ۖ وَٱعْمَلُوا۟ صَـٰلِحًا ۖ إِنِّى بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝١١

«کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں(11)»

وَلِسُلَيْمَـٰنَ ٱلرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُۥ عَيْنَ ٱلْقِطْرِ ۖ وَمِنَ ٱلْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِۦ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ ۝١٢

«اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کردیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے(12)»

يَعْمَلُونَ لَهُۥ مَا يَشَآءُ مِن مَّحَـٰرِيبَ وَتَمَـٰثِيلَ وَجِفَانٍ كَٱلْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَـٰتٍ ۚ ٱعْمَلُوٓا۟ ءَالَ دَاوُۥدَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِىَ ٱلشَّكُورُ ۝١٣

«وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں(13)»

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ ٱلْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِۦٓ إِلَّا دَآبَّةُ ٱلْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُۥ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ ٱلْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ٱلْغَيْبَ مَا لَبِثُوا۟ فِى ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ۝١٤

«پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا۔جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے(14)»

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِى مَسْكَنِهِمْ ءَايَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا۟ مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لَهُۥ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝١٥

«(اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بودوباش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔(یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) خدائے غفار(15)»

فَأَعْرَضُوا۟ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ ٱلْعَرِمِ وَبَدَّلْنَـٰهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَىْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَىْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝١٦

«تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں(16)»

ذَٰلِكَ جَزَيْنَـٰهُم بِمَا كَفَرُوا۟ ۖ وَهَلْ نُجَـٰزِىٓ إِلَّا ٱلْكَفُورَ ۝١٧

«یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی۔اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں(17)»

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ٱلْقُرَى ٱلَّتِى بَـٰرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَـٰهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا ٱلسَّيْرَ ۖ سِيرُوا۟ فِيهَا لَيَالِىَ وَأَيَّامًا ءَامِنِينَ ۝١٨

«اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد ورفت کا اندازہ مقرر کردیا تھا کہ رات دن بےخوف وخطر چلتے رہو(18)»

فَقَالُوا۟ رَبَّنَا بَـٰعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَـٰهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَـٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝١٩

«تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کردے اور (اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کرکے) ان کے افسانے بنادیئے اور انہیں بالکل منتشر کردیا۔اس میں ہر صابر وشاکر کے لئے نشانیاں ہیں(19)»

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُۥ فَٱتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۝٢٠

«اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے(20)»

وَمَا كَانَ لَهُۥ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَٰنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِٱلْءَاخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِى شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ حَفِيظٌ ۝٢١

«اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے تھے متمیز کردیں۔اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے(21)»

قُلِ ٱدْعُوا۟ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَلَا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُۥ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ۝٢٢

«کہہ دو کہ جن کو تم خدا کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی خدا کا مددگار ہے(22)»

وَلَا تَنفَعُ ٱلشَّفَٰعَةُ عِندَهُۥٓ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُۥ ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا۟ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا۟ ٱلْحَقَّ ۖ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْكَبِيرُ ۝٢٣

«اور خدا کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کردیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔(فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے(23)»

۞ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ قُلِ ٱللَّهُ ۖ وَإِنَّآ أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝٢٤

«پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ خدا اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح گمراہی میں(24)»

قُل لَّا تُسْـَٔلُونَ عَمَّآ أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝٢٥

«کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی(25)»

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِٱلْحَقِّ وَهُوَ ٱلْفَتَّاحُ ٱلْعَلِيمُ ۝٢٦

«کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا اور صاحب علم ہے(26)»

قُلْ أَرُونِىَ ٱلَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِۦ شُرَكَآءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ ٱللَّهُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ۝٢٧

«کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے شریک (خدا) بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا) خدا غالب (اور) حکمت والا ہے(27)»

وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝٢٨

«اور (اے محمدﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے(28)»

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝٢٩

«اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا(29)»

قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَـْٔخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝٣٠

«کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہوگے اور نہ آگے بڑھو گے(30)»

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ وَلَا بِٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلظَّٰلِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ٱلْقَوْلَ يَقُولُ ٱلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ لَوْلَآ أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝٣١

«اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں اور کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ردوکد کر رہے ہوں گے۔جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوجاتے(31)»

قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوٓا۟ أَنَحْنُ صَدَدْنَٰكُمْ عَنِ ٱلْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَآءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ۝٣٢

«بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا؟ (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے(32)»

وَقَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ بَلْ مَكْرُ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَآ أَن نَّكْفُرَ بِٱللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُۥٓ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا۟ ٱلنَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا ٱلْأَغْلَٰلَ فِىٓ أَعْنَاقِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

«اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم خدا سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔بس جو عمل وہ کرتے تھے ان ہی کا ان کو بدلہ ملے گا(33)»

وَمَآ أَرْسَلْنَا فِى قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَآ إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿٣٤﴾

«اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں(34)»

وَقَالُوا۟ نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَٰلًا وَأَوْلَٰدًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾

«اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا(35)»

قُلْ إِنَّ رَبِّى يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

«کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کردیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے(36)»

وَمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَٰدُكُم بِٱلَّتِى تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰٓ إِلَّا مَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ ٱلضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا۟ وَهُمْ فِى ٱلْغُرُفَٰتِ ءَامِنُونَ ﴿٣٧﴾

«اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں۔ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا۔ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے(37)»

وَٱلَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِىٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُو۟لَٰٓئِكَ فِى ٱلْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٣٨﴾

«جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے(38)»

قُلْ إِنَّ رَبِّى يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ وَيَقْدِرُ لَهُۥ ۚ وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن شَىْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُۥ ۖ وَهُوَ خَيْرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ﴿٣٩﴾

«کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کردیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے(39)»

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا۟ يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾

«اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے(40)»

قَالُوا۟ سُبْحَٰنَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم ۖ بَلْ كَانُوا۟ يَعْبُدُونَ ٱلْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

«وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے۔نہ یہ۔بلکہ یہ جنّات کو پوجا کرتے تھے۔اور اکثر انہی کو مانتے تھے(41)»

فَٱلْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّتِى كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾

«تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو(42)»

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ قَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ ءَابَآؤُكُمْ وَقَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّآ إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾

«اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے (جو اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہے۔اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے(43)»

وَمَآ ءَاتَيْنَٰهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿٤٤﴾

«اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا مگر انہوں نے تکذیب کی(44)»

وَكَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا۟ مِعْشَارَ مَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ فَكَذَّبُوا۟ رُسُلِى ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾

«اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا۔سو میرا عذاب کیسا ہوا(45)»
۞قُلۡ إِنَّمَآ أَعِظُكُم بِوَٰحِدَةٍۖ أَن تَقُومُواْ لِلَّهِ مَثۡنَىٰ وَفُرَٰدَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُواْۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍۚ إِنۡ هُوَ إِلَّا نَذِيرٞ لَّكُم بَيۡنَ يَدَيۡ عَذَابٖ شَدِيدٖ ﴿٤٦﴾
«کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہوجاؤ پھر غور کرو۔تمہارے رفیق کو سودا نہیں وہ تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں(46)»
قُلۡ مَا سَأَلۡتُكُم مِّنۡ أَجۡرٖ فَهُوَ لَكُمۡۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدٞ ﴿٤٧﴾
«کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تم ہی کو (مبارک رہے)۔میرا صلہ خدا ہی کے ذمے ہے۔اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے(47)»
قُلۡ إِنَّ رَبِّي يَقۡذِفُ بِٱلۡحَقِّ عَلَّٰمُ ٱلۡغُيُوبِ ﴿٤٨﴾
«کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اُتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے(48)»
قُلۡ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَمَا يُبۡدِئُ ٱلۡبَٰطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾
«کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا(49)»
قُلۡ إِن ضَلَلۡتُ فَإِنَّمَآ أَضِلُّ عَلَىٰ نَفۡسِيۖ وَإِنِ ٱهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّيٓۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٞ قَرِيبٞ ﴿٥٠﴾
«کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھ ہی کو ہے۔اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کا طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بےشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے(50)»
وَلَوۡ تَرَىٰٓ إِذۡ فَزِعُواْ فَلَا فَوۡتَ وَأُخِذُواْ مِن مَّكَانٖ قَرِيبٖ ﴿٥١﴾
«اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے(51)»
وَقَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ ٱلتَّنَاوُشُ مِن مَّكَانِۭ بَعِيدٖ ﴿٥٢﴾
«اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے(52)»
وَقَدۡ كَفَرُواْ بِهِۦ مِن قَبۡلُۖ وَيَقۡذِفُونَ بِٱلۡغَيۡبِ مِن مَّكَانِۭ بَعِيدٖ ﴿٥٣﴾
«اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے(53)»
وَحِيلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشۡيَاعِهِم مِّن قَبۡلُۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ فِي شَكّٖ مُّرِيبِۭ ﴿٥٤﴾
«اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کردیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے(54)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. سورۃ سبا کے پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ اہل علم کی قرآن حکیم کے بارے میں کیا رائے بیان کی گئی ہے؟
   - **قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی طرف راستہ دکھاتا ہے**
2. حضرت داؤد علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ کی کس نعمت کا ذکر کیا گیا ہے؟
   - **لوہے کو ان کے ہاتھوں میں نرم کر دینا**
3. حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر ہوا ایک دن میں کتنی مسافت طے کرتی تھی؟
   - **دو مہینوں کی مسافت**
4. حضرت سلیمان علیہ السلام کے انتقال کا علم جنّات کو کیسے ہوا؟
   -
5. اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرنے پر قوم سبا کا کیا انجام ہوا؟
   - **ان کے باغات اور تجارت تباہ ہو گئی**

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر 1: سورۃ سبا کے پہلے رکوع کی روشنی میں وسعت علم باری تعالیٰ کے متعلق چار باتیں تحریر کریں۔

جواب: سورۃ سبا کے پہلے رکوع کی روشنی میں وسعت علم باری تعالیٰ کے متعلق چار باتیں:

1. آسمان و زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کی ملکیت اور تصرف میں ہے۔
2. انسانوں کو جو نعمت بھی ملتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہے اور اسی کا احسان ہے۔اسی لئے آسمان و زمین کی ہر چیز کی تعریف دراصل ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ ہی کی تعریف ہے جن سے اس نے اپنی مخلوق کو نوازا ہے۔
3. جو زمین کے اندر ہے مثلاً پانی، خزانے اور دفینہ وغیرہ۔
4. اور زمین سے نکلے جو آسمان سے اترے مثلاً بارش، گرج، فرشتے، آسمانی کتب سب اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

سوال نمبر 2: سورۃ سبا کے پہلے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کوئی ایک اعتراض اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا جواب بھی بیان کریں؟

جواب: سورۃ سبا کے پہلے رکوع میں منکرین قیامت کا ایک اعتراض اور اس کا جواب:

کفار کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ آپ ﷺ کہہ دیجیئے؛ کہ مجھے میرے رب کی قسم جو عالم الغیب ہے کہ یقیناً وہ تم پر آئے گی۔ تاکید کا صیغہ لایا، قسم بھی کھائی اور اس پر مزید لام تاکید یعنی قیامت کیوں نہیں آئے گی۔ وہ تو ہر صورت یقیناً آئے گی۔

آیت مبارکہ: **قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ**

سوال نمبر3: سورۃ سبا کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جنات کے کوئی دو کام تحریر کریں جو وہ سلیمان علیہ السلام کے لئے کرتے تھے؟

جواب: سورۃ سبا کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جنات کے دو کام جو سلیمان علیہ السلام کے لئے کرتے تھے:

ترجمہ آیت مبارکہ: " جو کچھ سلیمان علیہ السلام چاہتے وہ جنات تیار کر دیتے۔ مثلاً قلعے اور مجسمے اور حوضوں کے برابر لگن، چولہوں پر جمی ہوئی دیگیں"۔

وضاحت:

1. مھاریب، مہراب کی جمع ہے جس کے معنی ہے بلند جگہ یا اچھی عمارت۔
2. تماثیل، تمثال کی جمع ہے تصویر یا تصویریں غیر حیوان چیزوں کے۔
3. جفان : جفنۃ کی جمع ہے، (لگن)
4. جواب، جابیۃ کی جمع ہے، حوض۔
5. قدور، "دیگیں" یہ دیگیں پہاڑوں کو تراش کر بنائی جاتی تھیں۔ یہ سارے کام جنات کرتے تھے۔

سوال نمبر4: سورۃ سبا کے چوتھے رکوع میں گمراہ لوگوں کو لیڈر بنانے کا کیا کام انجام بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ سبا کے چوتھے رکوع میں گمراہ لوگوں کو لیڈر بنانے کا انجام ملاخذہ کریں:

اپنے لیڈروں سے یہ گمراہ لوگ کہیں گے کہ تم ہی نے ہمیں حق قبول کرنے سے روکا تھا۔ وہ لیڈر جواب دیں گے کہ ہمارے پاس کون سی طاقت تھی کہ ہم نے تمہیں حق پر چلنے سے روکے رکھا تھا۔ یعنی ایک دوسرے پر الزام تراشی کرینگے۔ دونوں کو ان کے اعمال کی سزا ملے گی ہر ایک کو دگنا عذاب ہو گا۔

سوال نمبر5: سورۃ سبا کے آخری رکوع میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو کفار کو دعوت دینے کے لئے پانچ بار " قل " (اے نبی ﷺ) فرما کر کیا کیا ہدایات فرمائیں؟

جواب: سورۃ سبا کے آخری رکوع میں نبی کریم ﷺ کو کفار کو دعوت دینے کے لئے پانچ بار قل سے خطاب کرنے کا حکم:

1. قل: یعنی میں تمہیں ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ کہ تم ضد اور انانیت چھوڑ کر صرف اللہ تعالیٰ کے لئے میرے بارے میں سوچو کہ میں تمہیں دعوت دے رہا ہوں کیا اس میں کوئی ایسی بات ہے جس سے یہ نشاندہی ہو کہ میرے اندر دیوانگی ہے۔
2. قل: میں تم سے اس دعوت پر کسی اجر کا طلب گار نہیں میرا اجر میرے اللہ تعالیٰ پر ہے۔
3. قل: میرا رب حق وحی نازل فرماتا ہے۔ یعنی اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے، فرشتے کے ذریعے سے اپنی وحی سے نوازتا ہے۔
4. قل: کہہ دیجیئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اللہ تعالیٰ کا دین اور قرآن آ گیا ہے۔ جس سے باطل ختم ہو گیا ہے۔
5. قل: کہہ دیجیئے کہ بھلائی صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ صحیح راستہ لوگوں کو اسی سے ہی ملتا ہے۔ گمراہی کا وبال گمراہ پر ہو گا۔ اور جو آدمی ہدایت پر ہو تو یہ ہدایت اسی کو نفع دے گا۔

سبق 19: سورۃ فاطر

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورۃ فاطر مکی ہے جس میں 5 رکوع اور 45 آیاتِ بینات ہیں۔ فاطر کا معنی ہے پہلی بار پیدا کرنیوالا۔اس سورہ مبارکہ کی پہلی ہی آیت میں یہ لفظ آیا ہے اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کو ''فاطر'' کانام دیا گیا ہے۔اس سورہ مبارکہ میں انسانی نظروں کو ان تکوینی نشانیوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے جو اس کتابِ جہاں کے ہر ورق پر پھیلی ہوئی ہیں۔مرنے کے بعد کی زندگی پر ایسے حسی اور واضح دلائل دیئے گئے ہیں جو ہر شہری اور دیہاتی کی سمجھ میں آسکتے ہیں۔جو اللہ بارش سے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے،جو انسان کو تخلیق کے مختلف مراحل سے گزارتا ہے وہی مردوں کو بھی دُبارہ زندہ کرے گا۔یہ سورہ مبارکہ ایمان وہدایت،اور کفر وضلالت کے درمیان بھی حسی مثالوں کے ذریعہ فرق کرتی ہے،اور یہ بتاتی ہے کہ جیسے بینا اور نابینا،زندہ اور مردہ،ظلمت اور نور،دھوپ اور چھاوں مساوی نہیں ہو سکتے یونہی کافر اور مومن بھی برابر نہیں ہو سکتے۔

سورۃ فاطر (آیات 1تا45)
ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ جَاعِلِ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُوْلِيٓ أَجۡنِحَةٖ مَّثۡنَىٰ وَثُلَٰثَ وَرُبَٰعَۚ يَزِيدُ فِي ٱلۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ١
«سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔بےشک خدا ہر چیز پر قادر ہے(1)»
مَّا يَفۡتَحِ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحۡمَةٖ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَاۖ وَمَا يُمۡسِكۡ فَلَا مُرۡسِلَ لَهُۥ مِنۢ بَعۡدِهِۦۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٢
«خدا جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔اور جو بند کردے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں۔اور وہ غالب حکمت والا ہے(2)»
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡۚ هَلۡ مِنۡ خَٰلِقٍ غَيۡرُ ٱللَّهِ يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ ٣
«لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق ہے) جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟(3)»
وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٞ مِّن قَبۡلِكَۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ ٤
«اور (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔اور (سب) کام خدا ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے(4)»
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِٱللَّهِ ٱلۡغَرُورُ ٥
«لوگو خدا کا وعدہ سچا ہے۔تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے(5)»
إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ لَكُمۡ عَدُوّٞ فَٱتَّخِذُوهُ عَدُوًّاۚ إِنَّمَا يَدۡعُواْ حِزۡبَهُۥ لِيَكُونُواْ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ ٦
«شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ دوزخ والوں میں ہوں(6)»
ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَهُمۡ عَذَابٞ شَدِيدٞۖ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَأَجۡرٞ كَبِيرٌ ٧
«جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے(7)»
أَفَمَن زُيِّنَ لَهُۥ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ فَرَءَاهُ حَسَنٗاۖ فَإِنَّ ٱللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِي مَن يَشَآءُۖ فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرَٰتٍۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمُۢ بِمَا يَصۡنَعُونَ ٨

«بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کرکے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہوسکتا ہے)۔بے شک خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔تو ان لوگوں پر افسوس کرکے تمہارا دم نہ نکل جائے۔یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے واقف ہے(8)»

وَٱللَّهُ ٱلَّذِیٓ أَرۡسَلَ ٱلرِّیَـٰحَ فَتُثِیرُ سَحَابًا فَسُقۡنَـٰهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَأَحۡیَیۡنَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَاۚ كَذَ ٰلِكَ ٱلنُّشُورُ ۝٩

«اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم ان کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کردیتے ہیں۔اسی طرح مردوں کو جی اُٹھنا ہوگا(9)»

مَن كَانَ یُرِیدُ ٱلۡعِزَّةَ فَلِلَّهِ ٱلۡعِزَّةُ جَمِیعًاۚ إِلَیۡهِ یَصۡعَدُ ٱلۡكَلِمُ ٱلطَّیِّبُ وَٱلۡعَمَلُ ٱلصَّـٰلِحُ یَرۡفَعُهُۥۚ وَٱلَّذِینَ یَمۡكُرُونَ ٱلسَّیِّـَٔاتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیدٌۖ وَمَكۡرُ أُو۟لَـٰۤىِٕكَ هُوَ یَبُورُ ۝١٠

«جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب خدا ہی کی ہے۔اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل اس کو بلند کرتے ہیں۔اور جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔اور ان کا مکر نابود ہوجائے گا(10)»

وَٱللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطۡفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمۡ أَزۡوَ ٰجًاۚ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلۡمِهِۦۚ وَمَا یُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا یُنقَصُ مِنۡ عُمُرِهِۦۤ إِلَّا فِی كِتَـٰبٍۚ إِنَّ ذَ ٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ یَسِیرٌ ۝١١

«اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔بےشک یہ خدا کو آسان ہے(11)»

وَمَا یَسۡتَوِی ٱلۡبَحۡرَانِ هَـٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَاۤىِٕغٌ شَرَابُهُۥ وَهَـٰذَا مِلۡحٌ أُجَاجٌۖ وَمِن كُلٍّ تَأۡكُلُونَ لَحۡمًا طَرِیًّا وَتَسۡتَخۡرِجُونَ حِلۡیَةً تَلۡبَسُونَهَاۖ وَتَرَى ٱلۡفُلۡكَ فِیهِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوا۟ مِن فَضۡلِهِۦ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ ۝١٢

«اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہوجاتے۔یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو(12)»

یُولِجُ ٱلَّیۡلَ فِی ٱلنَّهَارِ وَیُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِی ٱلَّیۡلِ وَسَخَّرَ ٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ كُلࣱّ یَجۡرِی لِأَجَلࣲ مُّسَمࣰّىۚ ذَ ٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمۡ لَهُ ٱلۡمُلۡكُۚ وَٱلَّذِینَ تَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ مَا یَمۡلِكُونَ مِن قِطۡمِیرٍ ۝١٣

«وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے۔ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں(13)»

إِن تَدۡعُوهُمۡ لَا یَسۡمَعُوا۟ دُعَاۤءَكُمۡ وَلَوۡ سَمِعُوا۟ مَا ٱسۡتَجَابُوا۟ لَكُمۡۖ وَیَوۡمَ ٱلۡقِیَـٰمَةِ یَكۡفُرُونَ بِشِرۡكِكُمۡۚ وَلَا یُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِیرٍ ۝١٤

«اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کرسکیں۔اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کردیں گے۔اور (خدائے) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا(14)»

۞ یَـٰۤأَیُّهَا ٱلنَّاسُ أَنتُمُ ٱلۡفُقَرَاۤءُ إِلَى ٱللَّهِۖ وَٱللَّهُ هُوَ ٱلۡغَنِیُّ ٱلۡحَمِیدُ ۝١٥

«لوگو تم (سب) خدا کے محتاج ہو اور خدا بےپروا سزاوار (حمد وثنا) ہے(15)»

إِن یَشَأۡ یُذۡهِبۡكُمۡ وَیَأۡتِ بِخَلۡقࣲ جَدِیدࣲ ۝١٦ وَمَا ذَ ٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ بِعَزِیزࣲ ۝١٧

«اگر چاہے تو تم کو نابود کردے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے(16)» ۔«اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں(17)»

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةࣱ وِزۡرَ أُخۡرَىٰۚ وَإِن تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ إِلَىٰ حِمۡلِهَا لَا یُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَیۡءࣱ وَلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبَىٰۤۗ إِنَّمَا تُنذِرُ ٱلَّذِینَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُم بِٱلۡغَیۡبِ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا یَتَزَكَّىٰ لِنَفۡسِهِۦۚ وَإِلَى ٱللَّهِ ٱلۡمَصِیرُ ۝١٨

«اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔(اے پیغمبر) تم انہی لوگوں کو نصیحت کرسکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔اور (سب کو) خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے(18)»

وَمَا يَسْتَوِي ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ ۝١٩ «اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں(19)»

وَلَا ٱلظُّلُمَٰتُ وَلَا ٱلنُّورُ ۝٢٠ وَلَا ٱلظِّلُّ وَلَا ٱلْحَرُورُ ۝٢١

«اور نہ اندھیرا اور روشنی(20)»۔ «اور نہ سایہ اور دھوپ(21)»

وَمَا يَسْتَوِي ٱلْأَحْيَآءُ وَلَا ٱلْأَمْوَٰتُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَآءُ ۖ وَمَآ أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي ٱلْقُبُورِ ۝٢٢

«اور نہ زندے اور مردے برابر ہوسکتے ہیں۔خدا جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔اور تم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں نہیں سنا سکتے(22)»

إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝٢٣

«تم تو صرف ڈرانے والے ہو(23)»

إِنَّآ أَرْسَلْنَٰكَ بِٱلْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۝٢٤

«ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے۔اور کوئی اُمت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے(24)»

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَبِٱلزُّبُرِ وَبِٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُنِيرِ ۝٢٥

«اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کرچکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے(25)»

ثُمَّ أَخَذْتُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝٢٦

«پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا ہوا(26)»

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ ثَمَرَٰتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَٰنُهَا ۚ وَمِنَ ٱلْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَٰنُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝٢٧

«کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا۔تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں(27)»

وَمِنَ ٱلنَّاسِ وَٱلدَّوَآبِّ وَٱلْأَنْعَٰمِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَٰنُهُۥ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى ٱللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ ٱلْعُلَمَٰٓؤُا۟ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝٢٨

«انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔بےشک خدا غالب (اور) بخشنے والا ہے(28)»

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَٰبَ ٱللَّهِ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُوا۟ مِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَٰرَةً لَّن تَبُورَ ۝٢٩

«جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی(29)»

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝٣٠

«کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے(30)»

وَٱلَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ مِنَ ٱلْكِتَٰبِ هُوَ ٱلْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ بِعِبَادِهِۦ لَخَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ۝٣١

«اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے۔اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔بےشک خدا اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے(31)»

ثُمَّ أَوْرَثْنَا ٱلْكِتَٰبَ ٱلَّذِينَ ٱصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِۦ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِٱلْخَيْرَٰتِ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَضْلُ ٱلْكَبِيرُ ۝٣٢

«پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔اور کچھ میانہ رو ہیں۔اور کچھ خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔یہی بڑا فضل ہے(32)»

جَنَّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝٣٣

«(ان لوگوں کے لئے) بہشتِ جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے۔وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی(33)»

وَقَالُواْ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِيٓ أَذۡهَبَ عَنَّا ٱلۡحَزَنَۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٞ شَكُورٌ ٣٤

«وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے(34)»

ٱلَّذِيٓ أَحَلَّنَا دَارَ ٱلۡمُقَامَةِ مِن فَضۡلِهِۦ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٞ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٞ ٣٥

«جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اُتارا۔یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہوگی(35)»

وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقۡضَىٰ عَلَيۡهِمۡ فَيَمُوتُواْ وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُم مِّنۡ عَذَابِهَاۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي كُلَّ كَفُورٖ ٣٦

«اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔نہ انہیں موت آئے گی کہ مرجائیں اور نہ ان کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں(36)»

وَهُمۡ يَصۡطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَآ أَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَٰلِحًا غَيۡرَ ٱلَّذِي كُنَّا نَعۡمَلُۚ أَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ ٱلنَّذِيرُۖ فَذُوقُواْ فَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ٣٧

«وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔تو اب مزے چکھو۔ظالموں کا کوئی مددگار نہیں(37)»

إِنَّ ٱللَّهَ عَٰلِمُ غَيۡبِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ٣٨

«بے شک خدا ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے(38)»

هُوَ ٱلَّذِي جَعَلَكُمۡ خَلَٰٓئِفَ فِي ٱلۡأَرۡضِۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهُۥۖ وَلَا يَزِيدُ ٱلۡكَٰفِرِينَ كُفۡرُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ إِلَّا مَقۡتٗاۖ وَلَا يَزِيدُ ٱلۡكَٰفِرِينَ كُفۡرُهُمۡ إِلَّا خَسَارٗا ٣٩

«وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔اور کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے(39)»

قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُواْ مِنَ ٱلۡأَرۡضِ أَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٞ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ أَمۡ ءَاتَيۡنَٰهُمۡ كِتَٰبٗا فَهُمۡ عَلَىٰ بَيِّنَتٖ مِّنۡهُۚ بَلۡ إِن يَعِدُ ٱلظَّٰلِمُونَ بَعۡضُهُم بَعۡضًا إِلَّا غُرُورًا ٤٠

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو۔مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں (ان میں کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے

۞إِنَّ ٱللَّهَ يُمۡسِكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ أَن تَزُولَاۚ وَلَئِن زَالَتَآ إِنۡ أَمۡسَكَهُمَا مِنۡ أَحَدٖ مِّنۢ بَعۡدِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ كَانَ حَلِيمًا غَفُورٗا ٤١

«خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔بے شک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے(41)»

وَأَقۡسَمُواْ بِٱللَّهِ جَهۡدَ أَيۡمَٰنِهِمۡ لَئِن جَآءَهُمۡ نَذِيرٞ لَّيَكُونُنَّ أَهۡدَىٰ مِنۡ إِحۡدَى ٱلۡأُمَمِۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيرٞ مَّا زَادَهُمۡ إِلَّا نُفُورًا ٤٢

«اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی(42)»

ٱسۡتِكۡبَارٗا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَكۡرَ ٱلسَّيِّيِٕۚ وَلَا يَحِيقُ ٱلۡمَكۡرُ ٱلسَّيِّئُ إِلَّا بِأَهۡلِهِۦۚ فَهَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ ٱلۡأَوَّلِينَۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ ٱللَّهِ تَبۡدِيلٗاۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ ٱللَّهِ تَحۡوِيلًا ٤٣

«یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے۔اور خدا کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے(43)»

أَوَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوٓاْ أَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةٗۚ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُعۡجِزَهُۥ مِن شَيۡءٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَلِيمٗا قَدِيرٗا ٤٤

«کیا انہوں نے زمین میں کبھی سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔اور خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کرسکے۔وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے(44)»

وَلَوْ يُؤَاخِذُ ٱللَّهُ ٱلنَّاسَ بِمَا كَسَبُواْ مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَـٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِۦ بَصِيرًۢا ﴿٤٥﴾
«اور اگر خدا لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا۔تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے(45)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. سورت کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کی کیا مثال بیان کی گئی ہے؟
   - **فرشتوں کی تخلیق کی**
2. سورۃ فاطر کے تیسرے رکوع میں نبی کریم ﷺ کی کن دو صفات کا ذکر فرمایا گیا ہے؟
   - **بشیر اور نذیر**
3. سورۃ فاطر کے چوتھے رکوع میں اہل جہنم کی اللہ تعالیٰ سے کس درخواست کا ذکر ہے؟
   - **ہمیں جہنم سے نکالیئے تاکہ ہم نیک اعمال کر سکیں**
4. سورۃ فاطر کے چوتھے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ مشرکین کے رسولوں کا انکار کرنے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں؟
   - **مشرکین کا تکبر اور سازشیں**
5. سورۃ فاطر کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ اللہ تعالیٰ مجرموں کو فوراً سزا کیوں نہیں دیتا؟
   - **اِلیٰ اَجَلٍ مُّسَمّٰی ایک مقررہ وقت تک**

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر1: سورۃ فاطر کے پہلے رکوع میں انسانوں کو شیطان سے خبر دار کرنے کے لئے کون سی تین باتیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ فاطر کے پہلے رکوع میں انسانوں کو شیطان سے خبر دار کرنے لئے تین باتیں:

1. "إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا" ترجمہ: حقیقت یہ ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے اسے تم اپنا دشمن ہی سمجھو۔
2. تم اسے دشمن جانو۔
3. وہ اپنے پیروکاروں کو صرف جہنم کی طرف دعوت دیتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اس سے سخت عداوت رکھو اس کے دجل سے بچو۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم مجھے چھوڑ کر اس شیطان اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو۔

سوال نمبر2: سورۃ فاطر کے دوسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی جن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے پانچ تحریر کریں۔

جواب: سورۃ فاطر کے دوسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی جن نعمتوں کا ذکر ہے ان میں سے پانچ یہ ہیں:

1. اللہ تعالیٰ بادلوں سے پانی برسا کر خشک (مردہ) زمین کو شادات (زندہ) کر دیتے ہیں۔
2. اللہ تعالیٰ تمہارے باپ آدمؑ کو مٹی سے اور پھر اس کے بعد تمہاری نسل کو قائم رکھنے کے لئے انسان کی پیدائش کو نطفے سے وابستہ کر دیا۔
3. اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے میٹھا دریا بنایا جس سے تم اپنا پیاس بجھاتے ہو۔
4. اور اس سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اور ان دریاؤں سے زیورات نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو۔
5. کشتیاں ان دریاؤں میں سے گزرتی ہیں جس سے تم فائدہ اٹھاتے ہو۔

سوال نمبر3: سورۃ فاطر کے دوسرے رکوع میں جھوٹے اور من گھڑت خداؤں کے بارے میں کونسی چار باتیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ فاطر کے دوسرے رکوع میں جھوٹے اور من گھڑت خداؤں کے بارے میں چار باتیں:

1. اگر تم ان جھوٹے خداؤں کو مصائب میں پکارتے ہو تو وہ تمہاری پکار سنتے ہی نہیں ہے۔ کیونکہ جمادات ہیں۔ یہ نہ سنتے ہیں نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں۔
2. اور اگر بالفرض وہ سن بھی لیں تو بے فائدہ اس لئے کہ وہ تمہاری التجاؤں کے مطابق تمہارا کام نہیں کر سکتے۔
3. تیسری بات یہ ذکر ہے کہ ہم تو تمہاری عبادت سے بے خبر تھے۔
4. اور کامل علم صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔

سوال نمبر4: سورۃ فاطر کے تیسرے رکوع میں ایک اللہ تعالیٰ کو ماننے والے مومن اور مشرک کے کیا تقابلی مثالیں دی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ طاطر کے تیسرے رکوع میں موحد اور مشرک کا تقابلی مثالیں:

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

ترجمہ: اندھے سے مراد کافر اور بینا سے مراد مومن یعنی اندھا اور بینا برابر ہو سکتا ہے؟

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ

ترجمہ: اندھیروں سے مراد کافر اور روشنی سے مراد مومن یعنی کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہو سکتا ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ ترجمہ: کیا زندہ اور مردہ برابر ہو سکتا ہے؟

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ترجمہ: سایہ سے مراد مومن اور دھوپ سے مراد کافر۔

سوال نمبر 5: سورۃ فاطر کے چوتھے رکوع میں قرآن حکیم کے اچھے وارثوں کو کون سی چار بشارتیں دی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ فاطر کے چوتھے رکوع میں قرآن کریم کے اچھے وارثوں کو چار بشارتیں:

کتاب سے مراد قرآن اور چنے ہوئے بندوں سے مراد امت محمدیہ ہے۔ یعنی اس قرآن کا وارث ہم نے امت محمدیہ کو بنایا ہے۔ امت محمدیہ ﷺ کی تین قسمیں بیان فرمائی۔ **ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ۔**

قرآن کا سیاق وسباق اس امر کا متقاضی ہے کہ تینوں قسمیں جنتی ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ سابقین بغیر حساب کتاب کے، مقتصدین آسان حساب کتاب کے بعد اور ظالمین شفاعت سے یا سزاء بھگتنے کے بعد جنت میں جائیں گے۔ محمد بن حنفیہ کا قول ہے کہ یہ امت مرحومہ ہے، ظالم کی مغفرت ہو جائے گی۔ مقتصد اللہ تعالی کے ساتھ جنت میں ہو گا۔ اور سابق بالخیرات درجات عالیہ پر فائز ہوں گے۔

سبق 20: سورۃ یٰسٓ

تعارف و مختصر خلاصہ:

سورہ یٰسین مکی ہے جس میں 5 رکوع اور 83 آیاتِ بینات ہیں۔ چونکہ اس سورہ مبارکہ کی ابتداء دو حروف مقطعات یعنی یاء اور سین سے ہوتی ہے اسی بناء پر بطور علامت اس سورہ مبارکہ کا نام "یٰسین" رکھا گیا۔ "سورہ یٰسین" ایک جلالی سورت ہے۔ اس سورہ مبارکہ میں اللہ تعالی نے اپنی قدرت، طاقت اور اختیار کو بیان کرتے ہوئے توحید و آخرت اور قرآن و رسول پر ایمان لانے کی دعوت دیتے ہوئے "حبیب نجار" کا قصہ بیان کیا ہے۔ اللہ کے جلال کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 45 مرتبہ صیغہ جمع متکلم (ہم) آیا ہے، یعنی ہم نے یہ کیا، ہم نے وہ کیا وغیرہ۔ اسی طرح حبیب نجار کے قصے کے ضمن میں سچے جنتی مومن کی دس صفات بیان کیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "ہر چیز کے لیے دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۃ یٰسین ہے، جس شخص نے سورۃ یٰسین کی تلاوت کی تو اللہ تعالی اس کے لیے دس بار قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا"۔ (مرقاۃ المفاتیح)

سورۃ یٰسٓ (آیات 1تا83)

یسٓ ۝١ وَٱلْقُرْءَانِ ٱلْحَكِيمِ ۝٢ إِنَّكَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ۝٣ عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝٤

«یٰسٓ(1)»۔ «قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے(2)» ۔«اے محمد ﷺ) بے شک تم پیغمبروں میں سے ہو(3)»۔ «سیدھے رستے پر(4)»

تَنزِيلَ ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ۝٥

«یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے(5)»

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أُنذِرَ ءَابَآؤُهُمْ فَهُمْ غَٰفِلُونَ ۝٦

«تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کردو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں(6)»

لَقَدْ حَقَّ ٱلْقَوْلُ عَلَىٰٓ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٧

«ان میں سے اکثر پر (خدا کی) بات پوری ہوچکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے(7)»

إِنَّا جَعَلْنَا فِىٓ أَعْنَٰقِهِمْ أَغْلَٰلًا فَهِىَ إِلَى ٱلْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝٨

«ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے ہیں) تو ان کے سر اُلل رہے ہیں(8)»

وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝٩

«اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی۔پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے(9)»

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝١٠

«اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے(10)»

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلذِّكْرَ وَخَشِىَ ٱلرَّحْمَٰنَ بِٱلْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝١١

«تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کرسکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور خدا سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو(11)»

إِنَّا نَحْنُ نُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا۟ وَءَاثَٰرَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَىْءٍ أَحْصَيْنَٰهُ فِىٓ إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝١٢

«بےشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کرلیتے ہیں۔اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔(12)»

وَٱضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَٰبَ ٱلْقَرْيَةِ إِذْ جَآءَهَا ٱلْمُرْسَلُونَ ۝١٣

«اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے(13)»

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ ٱثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا۟ إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ۝١٤

«(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں(14)»

قَالُوا۟ مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ ٱلرَّحْمَٰنُ مِن شَىْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝١٥

«وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور خدا نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو(15)»

قَالُوا۟ رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝١٦

«انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں(16)»

وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ ٱلْمُبِينُ ۝١٧

«اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس(17)»

قَالُوٓا۟ إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا۟ لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١٨

«وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں۔اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا(18)»

قَالُوا۟ طَٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝١٩

«انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی۔بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو(19)»
وَجَآءَ مِنۡ أَقۡصَا ٱلۡمَدِينَةِ رَجُلٞ يَسۡعَىٰ قَالَ يَٰقَوۡمِ ٱتَّبِعُواْ ٱلۡمُرۡسَلِينَ۝٢٠
«اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو(20)»
ٱتَّبِعُواْ مَن لَّا يَسۡـَٔلُكُمۡ أَجۡرٗا وَهُم مُّهۡتَدُونَ۝٢١
«ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں(21)»
وَمَا لِيَ لَآ أَعۡبُدُ ٱلَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ۝٢٢
«اور مجھے کیا ہے میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے(22)»
ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدۡنِ ٱلرَّحۡمَٰنُ بِضُرّٖ لَّا تُغۡنِ عَنِّي شَفَٰعَتُهُمۡ شَيۡـٔٗا وَلَا يُنقِذُونِ۝٢٣
کیا میں ان کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر خدا میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں
إِنِّيٓ إِذٗا لَّفِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ۝٢٤
«تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہوگیا(24)»
إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمۡ فَٱسۡمَعُونِ۝٢٥
«میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو(25)»
قِيلَ ٱدۡخُلِ ٱلۡجَنَّةَۖ قَالَ يَٰلَيۡتَ قَوۡمِي يَعۡلَمُونَ۝٢٦
«حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہوجا۔بولا کاش! میری قوم کو خبر ہو(26)»
بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُكۡرَمِينَ۝٢٧
«کہ خدا نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا(27)»
۞وَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ مِنۢ بَعۡدِهِۦ مِن جُندٖ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ۝٢٨
«اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اُتارا اور نہ ہم اُتارنے والے تھے ہی(28)»
إِن كَانَتۡ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ فَإِذَا هُمۡ خَٰمِدُونَ۝٢٩
«وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشین) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے(29)»
يَٰحَسۡرَةً عَلَى ٱلۡعِبَادِۚ مَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ۝٣٠
«بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں(30)»
أَلَمۡ يَرَوۡاْ كَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّنَ ٱلۡقُرُونِ أَنَّهُمۡ إِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُونَ۝٣١
«کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کردیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے(31)»
وَإِن كُلّٞ لَّمَّا جَمِيعٞ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُونَ۝٣٢
«اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے(32)»
وَءَايَةٞ لَّهُمُ ٱلۡأَرۡضُ ٱلۡمَيۡتَةُ أَحۡيَيۡنَٰهَا وَأَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبّٗا فَمِنۡهُ يَأۡكُلُونَ۝٣٣
«اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا۔پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں(33)»
وَجَعَلۡنَا فِيهَا جَنَّٰتٖ مِّن نَّخِيلٖ وَأَعۡنَٰبٖ وَفَجَّرۡنَا فِيهَا مِنَ ٱلۡعُيُونِ۝٣٤
«اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں چشمے جاری کردیئے(34)»
لِيَأۡكُلُواْ مِن ثَمَرِهِۦ وَمَا عَمِلَتۡهُ أَيۡدِيهِمۡۚ أَفَلَا يَشۡكُرُونَ۝٣٥
«تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا تو پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟(35)»

سُبْحَـٰنَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلْأَزْوَٰجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۢبِتُ ٱلْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾
«وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے(36)»
وَءَايَةٌ لَّهُمُ ٱلَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ ٱلنَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾
«اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے(37)»
وَٱلشَّمْسُ تَجْرِى لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ ٱلْعَزِيزِ ٱلْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾
«اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔یہ (خدائے) غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے(38)»
وَٱلْقَمَرَ قَدَّرْنَـٰهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَٱلْعُرْجُونِ ٱلْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾
«اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کردیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے(39)»
لَا ٱلشَّمْسُ يَنۢبَغِى لَهَآ أَن تُدْرِكَ ٱلْقَمَرَ وَلَا ٱلَّيْلُ سَابِقُ ٱلنَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِى فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾
«نہ تو سورج ہی سے ہوسکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں(40)»
وَءَايَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾
«اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا(41)»
وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِۦ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾
«اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں(42)»
وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ﴿٤٣﴾
«اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کردیں۔پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہوا اور نہ ان کو رہائی ملے(43)»
إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَـٰعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾
«مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں(44)»
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّقُوا۟ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾
«اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے(45)»
وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ مِّنْ ءَايَـٰتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا۟ عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾
«اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں(46)»
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا۟ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَآءُ ٱللَّهُ أَطْعَمَهُۥٓ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾
«اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق خدا نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر خدا چاہتا تو خود کھلا دیتا۔تم تو صریح غلطی میں ہو(47)»
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَـٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ ﴿٤٨﴾
«اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟(48)»
مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾
«یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی(49)»
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَآ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾
«پھر نہ وصیت کرسکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جاسکیں گے(50)»
وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ ٱلْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾
«اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے(51)»
قَالُوا۟ يَـٰوَيْلَنَا مَنۢ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ ۗ هَـٰذَا مَا وَعَدَ ٱلرَّحْمَـٰنُ وَصَدَقَ ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

«کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے (جگا) اُٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا(52)»
إِن كَانَتۡ إِلَّا صَيۡحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمۡ جَمِيعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُونَ ﴿٥٣﴾
«صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے(53)»
فَٱلۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَلَا تُجۡزَوۡنَ إِلَّا مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿٥٤﴾
«اس روز کسی شخص پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے(54)»
إِنَّ أَصۡحَٰبَ ٱلۡجَنَّةِ ٱلۡيَوۡمَ فِي شُغُلٖ فَٰكِهُونَ ﴿٥٥﴾
«اہل جنت اس روز عیش ونشاط کے مشغلے میں ہوں گے(55)»
هُمۡ وَأَزۡوَٰجُهُمۡ فِي ظِلَٰلٍ عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿٥٦﴾
«وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے(56)»
لَهُمۡ فِيهَا فَٰكِهَةٞ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾
«وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا)(57)»
سَلَٰمٞ قَوۡلٗا مِّن رَّبّٖ رَّحِيمٖ ﴿٥٨﴾
«پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا)(58)»
وَٱمۡتَٰزُواْ ٱلۡيَوۡمَ أَيُّهَا ٱلۡمُجۡرِمُونَ ﴿٥٩﴾
«اور گنہگارو! آج الگ ہو جاؤ(59)»
۞أَلَمۡ أَعۡهَدۡ إِلَيۡكُمۡ يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ أَن لَّا تَعۡبُدُواْ ٱلشَّيۡطَٰنَۖ إِنَّهُۥ لَكُمۡ عَدُوّٞ مُّبِينٞ ﴿٦٠﴾
«اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے(60)»
وَأَنِ ٱعۡبُدُونِيۚ هَٰذَا صِرَٰطٞ مُّسۡتَقِيمٞ ﴿٦١﴾
«اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا۔یہی سیدھا رستہ ہے(61)»
وَلَقَدۡ أَضَلَّ مِنكُمۡ جِبِلّٗا كَثِيرًاۖ أَفَلَمۡ تَكُونُواْ تَعۡقِلُونَ ﴿٦٢﴾
«اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کردیا تھا۔تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟(62)»
هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِي كُنتُمۡ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾
«یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی ہے(63)»
ٱصۡلَوۡهَا ٱلۡيَوۡمَ بِمَا كُنتُمۡ تَكۡفُرُونَ ﴿٦٤﴾
«(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہوجاؤ(64)»
ٱلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلَىٰٓ أَفۡوَٰهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَآ أَيۡدِيهِمۡ وَتَشۡهَدُ أَرۡجُلُهُم بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ ﴿٦٥﴾
«آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کردیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے(65)»
وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلَىٰٓ أَعۡيُنِهِمۡ فَٱسۡتَبَقُواْ ٱلصِّرَٰطَ فَأَنَّىٰ يُبۡصِرُونَ ﴿٦٦﴾
«اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر) دیں۔پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے(66)»
وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنَٰهُمۡ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمۡ فَمَا ٱسۡتَطَٰعُواْ مُضِيّٗا وَلَا يَرۡجِعُونَ ﴿٦٧﴾
«اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جاسکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں(67)»
وَمَن نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِي ٱلۡخَلۡقِۚ أَفَلَا يَعۡقِلُونَ ﴿٦٨﴾
«اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کردیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟(68)»

وَمَا عَلَّمْنَٰهُ ٱلشِّعْرَ وَمَا يَنۢبَغِى لَهُۥٓ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْءَانٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾
«اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پُراز حکمت) ہے(69)»
لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ ٱلْقَوْلُ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٧٠﴾
«تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہوجائے(70)»
أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَآ أَنْعَٰمًا فَهُمْ لَهَا مَٰلِكُونَ ﴿٧١﴾
«کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چارپائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں(71)»
وَذَلَّلْنَٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾
«اور ان کو ان کے قابو میں کردیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں(72)»
وَلَهُمْ فِيهَا مَنَٰفِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾
«اور ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔تو یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟(73)»
وَٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ ءَالِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾
«اور انہوں نے خدا کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے(74)»
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾
«(مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے(75)»
فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾
«تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کردیں۔یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے(76)»
أَوَلَمْ يَرَ ٱلْإِنسَٰنُ أَنَّا خَلَقْنَٰهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾
«کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا(77)»
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِىَ خَلْقَهُۥ ۖ قَالَ مَن يُحْىِ ٱلْعِظَٰمَ وَهِىَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾
«اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہوجائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟(78)»
قُلْ يُحْيِيهَا ٱلَّذِىٓ أَنشَأَهَآ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾
«کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے(79)»
ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلشَّجَرِ ٱلْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَآ أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾
«جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو(80)»
أَوَلَيْسَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِقَٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ ٱلْخَلَّٰقُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٨١﴾
«بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔کیوں نہیں۔اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا اور علم والا ہے(81)»
إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾
«اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے(82)»
فَسُبْحَٰنَ ٱلَّذِى بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾
«وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے(83)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. سورۃ یٰس کے پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ نبی کریم ﷺ کی نصیحت سے کیسے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں؟
   - **نصیحت پر عمل کرنے والے اور اللہ سے ڈرنے والے**
2. سورۃ یٰس کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ انبیاء کرام کو نافرمان قوم نے کیا دھمکی دی؟
   - **رجم کرنے کی**
3. سورۃ یٰس کے دوسرے رکوع میں انبیاء کرام کی مدد کے لئے دوڑ کر آنے والے شخص کا کیا انجام ہوا؟
   - **اللہ نے اسے جنت میں داخل فرمادیا**
4. سورۃ یٰس کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مجرموں کے منہ بند کردے گا تو وہ اللہ تعالیٰ سے کیسے بات کریں گے
   - **ان کے ہاتھ پاؤں بات کریں گے**
5. سورۃ یٰس کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ اللہ تعالیٰ نے درخت سے حاصل ہونے والی کس نعمت کا ذکر فرمایا ہے؟
   - **آگ**

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر 1: سورۃ یٰس کے پہلے رکوع میں نبی کریم ﷺ کے خبردار کرنے سے فائدہ نہ اٹھانے والوں کی کون سی چار کیفیات بیان کی گئی ہیں

جواب: سورۃ یٰس کے پہلے رکوع میں نبی کریم ﷺ کے خبردار کرنے سے فائدہ نہ اٹھانے والوں کی چار صفات:

1. رسول اللہ ﷺ کی رسالت میں شک کرتے ہیں۔
2. اور بطور انکار کہتے ہیں (لَسْتَ مُرْسَلًا) تو پیغمبر ہی نہیں، اللہ تعالیٰ نے قسم سے فرمایا (**إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ**)۔

3۔ دنیا کی زندگی ان کے لیے مزین کردی گئی ہے اور یہی چیز ان کے اور ایمان کے درمیان مانع ہے۔

4۔ ان کی آنکھوں کو ڈھانک دیا یعنی رسول اللہ ﷺ سے عداوت نے ان کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی۔

سوال نمبر 2: سورۃ یٰس کے دوسرے رکوع میں پیغمبروں کی مدد کے لیے دوڑ کر آنے والے شخص نے اپنی قوم کو جو نصیحتیں کیں ان میں سے پانچ تحریر کریں؟

جواب: پیغمبروں کی مدد کے لئے دوڑ کر آنے والے شخص کی اپنی قوم کو پانچ نصیحتیں:

یہ شخص مسلمان تھا (حبیب نجار) پیشے سے ترکھان تھا۔ اس نے اپنے قوم کو پانچ نصیحتیں کی:

1. اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔
2. جو اس نصیحت پر تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگتے۔
3. اور یہ رسول سچے ہیں۔
4. اور میں بھی اس ایک اللہ کی عبادت کرونگا جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔

5. اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ حبیب نجار نے اپنے مذہب توحید کی وضاحت کی جس کا مقصد اپنی قوم کی خیر خواہی اور ان کی صحیح رہنمائی ہے۔

سوال نمبر 3: سورت یٰس کے تیسرے رکوع میں جب کفار سے کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرو تو انہوں نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب: خرچ کرنے کے حکم پر مشرکین مکہ کا جواب: یعنی جب ان کفار سے کہا جائے کہ غربا و مساکین اور ضرورت مندوں پر خرچ کرو تو جواب میں یہ کفار کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ان کو غریب ہی نہ کرتا ہم ان کو مال دے کر اللہ کی فطرت کے خلاف کیوں کریں۔ یہ بات اگرچہ بظاہر درست تھی لیکن غربت و ناداری اللہ کی مشیت سے تھی اس لیے کفار کا اللہ کے حکم سے اعراض کرنا غلط تھا۔

سوال نمبر 4: سورۃ یٰس کے چوتھے رکوع میں قیامت کے دن صور پھونکنے کا کیا کیا نتیجہ ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: قیامت کے دن صور پھونکنے کا نتیجہ:

لوگ دنیاوی کاموں میں مصروف ہونگے کہ اچانک صور پھونک دیا جائے گا یہ نفخہ اولیٰ ہو گا جسے **نفخہ نزع** بھی کہتے ہیں اس کے بعد " **نفخۃ الصق** " جس سے اللہ کے علاوہ سب موت کی آغوش میں چلے جائیں گے۔ پھر **نفخۃ البعث والنشور** :اس سے لوگ قبروں سے زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہونگے۔

(ابن کثیر)

سوال نمبر 5: سورۃ یٰس کے آخری رکوع کی روشنی میں شرک کی حقیقت پر تین باتیں تحریر کریں ۔

جواب نمبر 5 : حقیقت شرک سورۃ یٰس کے آخری رکوع کی روشنی میں:

1. "**مع تکلم الشلاثہ**" یہ کفار جن نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سب اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہیں لیکن یہ بجائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کریں یہ غیروں کو معبود بناتے ہیں ۔
2. اور یہ کفار بُتوں کی حمایتی اور ان کی طرف سے مدافعت کرتے ہیں ۔
3. اور یہ جن بتوں کو معبود سمجھتے ہیں وہ تو خود اپنی امداد کرنے سے قاصر ہیں۔

سبق 21 : سورۃ "ص"

سورہ''ص'' مکی ہے جس میں 5 رکوع اور 88 آیاتِ بینات ہیں۔اس سورہ مبارکہ کا آغاز حرفِ ''ص'' سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس کا نام ''ص'' رکھا گیا۔ اس سورت کے مضامین کو درج ذیل سات حصوں میں خلاصہ کیا جاسکتا ہے:

۔توحید اور حضرت محمدؐ کی نبوت کے مقابلے میں مشرکین کی لجاجت اور ہٹ دھرمی

۲۔قرآن میں غور و فکر کی ضرورت اور قرآن سے متعلق مشرکین کے نظریات

۳۔انبیاء میں سے 9 پیغمبروں خاص کر حضرت داودؑ، حضرت سلیمانؑ اور حضرت ایوبؑ کی تاریخ

۴. قیامت کے دن نیکوکاروں اور بدکاروں کی حالت زار اور دوزخیوں کا ایک دوسرے سے لڑنا

۵ .انسان کی آفرینش اور اس کا عظیم مقام اور فرشتوں کا آدمؑ کیلئے سجدہ

۶.شیطان اور حضرت آدم کی داستان اور شیطان کا انسان کو گمراہ کرنے کی قسم کھانا

۷ ۔پیغمبر اکرمؐ کے تمام دشمنوں کو انتباہ اور آپؐ کو تسلی

سورۃ ص(آیات 1تا88)
صٓ ۚ وَٱلْقُرْءَانِ ذِى ٱلذِّكْرِ ﴿١﴾
«ص۔قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو)(1)»
بَلِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ فِى عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿٢﴾
«مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں(2)»
كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا۟ وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾
«ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کردیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا(3)»
وَعَجِبُوٓا۟ أَن جَآءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَقَالَ ٱلْكَٰفِرُونَ هَٰذَا سَٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾
«اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا(4)»
أَجَعَلَ ٱلْءَالِهَةَ إِلَٰهًا وَٰحِدًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾
«کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا۔یہ تو بڑی عجیب بات ہے(5)»
وَٱنطَلَقَ ٱلْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ ٱمْشُوا۟ وَٱصْبِرُوا۟ عَلَىٰٓ ءَالِهَتِكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ يُرَادُ ﴿٦﴾
«تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔بےشک یہ ایسی بات ہے جس سے (تم پر شرف وفضیلت) مقصود ہے(6)»
مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِى ٱلْمِلَّةِ ٱلْءَاخِرَةِ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا ٱخْتِلَٰقٌ ﴿٧﴾
«یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے(7)»
أَءُنزِلَ عَلَيْهِ ٱلذِّكْرُ مِنۢ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِى شَكٍّ مِّن ذِكْرِى ۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا۟ عَذَابِ ﴿٨﴾
«کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ

نہیں چکھا(8)»
أَمۡ عِندَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡوَهَّابِ ﴿٩﴾
«کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب اور بہت عطا کرنے والا ہے(9)»
أَمۡ لَهُم مُّلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَاۖ فَلۡيَرۡتَقُواْ فِي ٱلۡأَسۡبَٰبِ ﴿١٠﴾
«یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔تو چاہیئے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں) پر چڑھ جائیں(10)»
جُندٞ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُومٞ مِّنَ ٱلۡأَحۡزَابِ ﴿١١﴾
«یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے(11)»
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ وَعَادٞ وَفِرۡعَوۡنُ ذُو ٱلۡأَوۡتَادِ ﴿١٢﴾
«ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں(12)»
وَثَمُودُ وَقَوۡمُ لُوطٖ وَأَصۡحَٰبُ لۡـَٔيۡكَةِۚ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلۡأَحۡزَابُ ﴿١٣﴾
«اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔یہی وہ گروہ ہیں(13)»
إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾
«(ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آ واقع ہوا(14)»
وَمَا يَنظُرُ هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ مَّا لَهَا مِن فَوَاقٖ ﴿١٥﴾
«اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا، انتظار کرتے ہیں(15)»
وَقَالُواْ رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ ٱلۡحِسَابِ ﴿١٦﴾
«اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے(16)»
ٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوُۥدَ ذَا ٱلۡأَيۡدِۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾
«(اے پیغمبر) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور) بےشک وہ رجوع کرنے والے تھے(17)»
إِنَّا سَخَّرۡنَا ٱلۡجِبَالَ مَعَهُۥ يُسَبِّحۡنَ بِٱلۡعَشِيِّ وَٱلۡإِشۡرَاقِ ﴿١٨﴾
«ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کردیا تھا کہ صبح وشام ان کے ساتھ (خدائے) پاک (کا) ذکر کرتے تھے(18)»
وَٱلطَّيۡرَ مَحۡشُورَةٗۖ كُلّٞ لَّهُۥٓ أَوَّابٞ ﴿١٩﴾
«اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔سب ان کے فرمانبردار تھے(19)»
وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهُۥ وَءَاتَيۡنَٰهُ ٱلۡحِكۡمَةَ وَفَصۡلَ ٱلۡخِطَابِ ﴿٢٠﴾
«اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا کی اور (خصومت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا)(20)»
۞وَهَلۡ أَتَىٰكَ نَبَؤُاْ ٱلۡخَصۡمِ إِذۡ تَسَوَّرُواْ ٱلۡمِحۡرَابَ ﴿٢١﴾
«بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے(21)»
إِذۡ دَخَلُواْ عَلَىٰ دَاوُۥدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡۖ قَالُواْ لَا تَخَفۡۖ خَصۡمَانِ بَغَىٰ بَعۡضُنَا عَلَىٰ بَعۡضٖ فَٱحۡكُم بَيۡنَنَا بِٱلۡحَقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ وَٱهۡدِنَآ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلصِّرَٰطِ ﴿٢٢﴾
«جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجیئے۔ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف کا فیصلہ کر دیجیئے اور بےانصافی نہ کیجیئے گا اور ہم کو سیدھا رستہ دکھا دیجیئے(22)»
إِنَّ هَٰذَآ أَخِي لَهُۥ تِسۡعٞ وَتِسۡعُونَ نَعۡجَةٗ وَلِيَ نَعۡجَةٞ وَٰحِدَةٞ فَقَالَ أَكۡفِلۡنِيهَا وَعَزَّنِي فِي ٱلۡخِطَابِ ﴿٢٣﴾
«(کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دُنبی ہے۔یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کردے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے(23)»
قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِۦۖ وَإِنَّ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِي بَعۡضُهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٍ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ

وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ فَٱسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾

«انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملالے بےشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔اور داؤد نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (خدا کی طرف) رجوع کیا(24)»

فَغَفَرْنَا لَهُۥ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ﴿٢٥﴾

«تو ہم نے ان کو بخش دیا۔اور بےشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے(25)»

يَٰدَاوُۥدُ إِنَّا جَعَلْنَٰكَ خَلِيفَةً فِى ٱلْأَرْضِ فَٱحْكُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ ٱلْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا نَسُوا۟ يَوْمَ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

«اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں خدا کے رستے سے بھٹکا دے گی۔جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا(26)»

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَآءَ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَٰطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنَ ٱلنَّارِ ﴿٢٧﴾

«اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں۔سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے(27)»

أَمْ نَجْعَلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ كَٱلْمُفْسِدِينَ فِى ٱلْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ ٱلْمُتَّقِينَ كَٱلْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

«جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے

كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ إِلَيْكَ مُبَٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوٓا۟ ءَايَٰتِهِۦ وَلِيَتَذَكَّرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿٢٩﴾

«(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں(29)»

وَوَهَبْنَا لِدَاوُۥدَ سُلَيْمَٰنَ ۚ نِعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

«اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (خدا کی طرف) رجوع کرنے والے تھے(30)»

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِٱلْعَشِىِّ ٱلصَّٰفِنَٰتُ ٱلْجِيَادُ ﴿٣١﴾

«جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے(31)»

فَقَالَ إِنِّىٓ أَحْبَبْتُ حُبَّ ٱلْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّى حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِٱلْحِجَابِ ﴿٣٢﴾

«تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا(32)»

رُدُّوهَا عَلَىَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِٱلسُّوقِ وَٱلْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾

«(بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لے آؤ۔پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے(33)»

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَٰنَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِۦ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾

«اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (خدا کی طرف) رجوع کیا(34)»

قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَهَبْ لِى مُلْكًا لَّا يَنۢبَغِى لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِىٓ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

«(اور) دعا کی کہ اے پروردگار مجھے مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔بےشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے(35)»

فَسَخَّرْنَا لَهُ ٱلرِّيحَ تَجْرِى بِأَمْرِهِۦ رُخَآءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

«پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیرفرمان کردیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی(36)»

وَٱلشَّيَٰطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾

«اور دیووں کو بھی (ان کے زیرفرمان کیا) وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے(37)»

وَءَاخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِى ٱلْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

«اور اوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے(38)»

هَٰذَا عَطَآؤُنَا فَٱمۡنُنۡ أَوۡ أَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٖ ﴿٣٩﴾
«(ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو) تو احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے(39)»
وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلۡفَىٰ وَحُسۡنَ مَـَٔابٖ ﴿٤٠﴾
«اور بےشک ان کے لئے ہمارے ہاں قُرب اور عمدہ مقام ہے(40)»
وَٱذۡكُرۡ عَبۡدَنَآ أَيُّوبَ إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّي مَسَّنِيَ ٱلشَّيۡطَٰنُ بِنُصۡبٖ وَعَذَابٍ ﴿٤١﴾
«اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بار الٰہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے(41)»
ٱرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَۖ هَٰذَا مُغۡتَسَلُۢ بَارِدٞ وَشَرَابٞ ﴿٤٢﴾
«(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)(42)»
وَوَهَبۡنَا لَهُۥٓ أَهۡلَهُۥ وَمِثۡلَهُم مَّعَهُمۡ رَحۡمَةٗ مِّنَّا وَذِكۡرَىٰ لِأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ ﴿٤٣﴾
«اور ہم نے ان کو اہل و عیال اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے۔(یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی(43)»
وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثٗا فَٱضۡرِب بِّهِۦ وَلَا تَحۡنَثۡۗ إِنَّا وَجَدۡنَٰهُ صَابِرٗاۚ نِّعۡمَ ٱلۡعَبۡدُ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٞ ﴿٤٤﴾
«اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔بےشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔بہت خوب بندے تھے بےشک وہ رجوع کرنے والے تھے
وَٱذۡكُرۡ عِبَٰدَنَآ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ أُوْلِي ٱلۡأَيۡدِي وَٱلۡأَبۡصَٰرِ ﴿٤٥﴾
«اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے(45)»
إِنَّآ أَخۡلَصۡنَٰهُم بِخَالِصَةٖ ذِكۡرَى ٱلدَّارِ ﴿٤٦﴾
«ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا(46)»
وَإِنَّهُمۡ عِندَنَا لَمِنَ ٱلۡمُصۡطَفَيۡنَ ٱلۡأَخۡيَارِ ﴿٤٧﴾
«اور ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے(47)»
وَٱذۡكُرۡ إِسۡمَٰعِيلَ وَٱلۡيَسَعَ وَذَا ٱلۡكِفۡلِۖ وَكُلّٞ مِّنَ ٱلۡأَخۡيَارِ ﴿٤٨﴾
«اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے(48)»
هَٰذَا ذِكۡرٞۚ وَإِنَّ لِلۡمُتَّقِينَ لَحُسۡنَ مَـَٔابٖ ﴿٤٩﴾
«یہ نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے(49)»
جَنَّٰتِ عَدۡنٖ مُّفَتَّحَةٗ لَّهُمُ ٱلۡأَبۡوَٰبُ ﴿٥٠﴾
«ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے(50)»
مُتَّكِـِٔينَ فِيهَا يَدۡعُونَ فِيهَا بِفَٰكِهَةٖ كَثِيرَةٖ وَشَرَابٖ ﴿٥١﴾
«ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے لئے) بہت سے میوے اور شراب منگواتے رہیں گے(51)»
۞وَعِندَهُمۡ قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرۡفِ أَتۡرَابٌ ﴿٥٢﴾
«اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی(52)»
هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوۡمِ ٱلۡحِسَابِ ﴿٥٣﴾
«یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا(53)»
إِنَّ هَٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهُۥ مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾
«یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا(54)»
هَٰذَاۚ وَإِنَّ لِلطَّٰغِينَ لَشَرَّ مَـَٔابٖ ﴿٥٥﴾
«یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانا ہے(55)»

جَهَنَّمَ يَصۡلَوۡنَهَا فَبِئۡسَ ٱلۡمِهَادُ ٥٦
«(یعنی) دوزخ۔جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری آرام گاہ ہے(56)»
هَٰذَا فَلۡيَذُوقُوهُ حَمِيمٞ وَغَسَّاقٞ ٥٧
«یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں(57)»
وَءَاخَرُ مِن شَكۡلِهِۦٓ أَزۡوَٰجٌ ٥٨
«اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے)(58)»
هَٰذَا فَوۡجٞ مُّقۡتَحِمٞ مَّعَكُمۡ لَا مَرۡحَبَۢا بِهِمۡۚ إِنَّهُمۡ صَالُواْ ٱلنَّارِ ٥٩
«یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں(59)»
قَالُواْ بَلۡ أَنتُمۡ لَا مَرۡحَبَۢا بِكُمۡۖ أَنتُمۡ قَدَّمۡتُمُوهُ لَنَاۖ فَبِئۡسَ ٱلۡقَرَارُ ٦٠
«کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے سو (یہ) برا ٹھکانا ہے(60)»
قَالُواْ رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدۡهُ عَذَابٗا ضِعۡفٗا فِي ٱلنَّارِ ٦١
«وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے(61)»
وَقَالُواْ مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالٗا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ ٱلۡأَشۡرَارِ ٦٢
«اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے(62)»
أَتَّخَذۡنَٰهُمۡ سِخۡرِيًّا أَمۡ زَاغَتۡ عَنۡهُمُ ٱلۡأَبۡصَٰرُ ٦٣
«کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟(63)»
إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقّٞ تَخَاصُمُ أَهۡلِ ٱلنَّارِ ٦٤
«بےشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے(64)»
قُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۠ مُنذِرٞۖ وَمَا مِنۡ إِلَٰهٍ إِلَّا ٱللَّهُ ٱلۡوَٰحِدُ ٱلۡقَهَّارُ ٦٥
«کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔اور خدائے یکتا اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں(65)»
رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡغَفَّٰرُ ٦٦
«جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے غالب (اور) بخشنے والا(66)»
قُلۡ هُوَ نَبَؤٌاْ عَظِيمٌ ٦٧
«کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے(67)»
أَنتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُونَ ٦٨
«جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے(68)»
مَا كَانَ لِيَ مِنۡ عِلۡمِۭ بِٱلۡمَلَإِ ٱلۡأَعۡلَىٰٓ إِذۡ يَخۡتَصِمُونَ ٦٩
«مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا(69)»
إِن يُوحَىٰٓ إِلَيَّ إِلَّآ أَنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٞ مُّبِينٌ ٧٠
«میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں(70)»
إِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَٰلِقُۢ بَشَرٗا مِّن طِينٖ ٧١
«جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں(71)»
فَإِذَا سَوَّيۡتُهُۥ وَنَفَخۡتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُواْ لَهُۥ سَٰجِدِينَ ٧٢
«جب اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا(72)»

فَسَجَدَ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ أَجۡمَعُونَ ﴿٧٣﴾
«تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا(73)»
إِلَّآ إِبۡلِيسَ ٱسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلۡكَـٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾
«مگر شیطان اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہوگیا(74)»
قَالَ يَـٰٓإِبۡلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَيَّۖ أَسۡتَكۡبَرۡتَ أَمۡ كُنتَ مِنَ ٱلۡعَالِينَ ﴿٧٥﴾
«(خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟(75)»
قَالَ أَنَا۠ خَيۡرٞ مِّنۡهُ خَلَقۡتَنِي مِن نَّارٖ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٖ ﴿٧٦﴾
«بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو کو آگ سے پیدا کیا اور اِسے مٹی سے بنایا(76)»
قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٞ ﴿٧٧﴾
«فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے(77)»
وَإِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿٧٨﴾
«اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی(78)»
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿٧٩﴾
«کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے(79)»
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾
«فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے(80)»
إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿٨١﴾
«اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے(81)»
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغۡوِيَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٨٢﴾
«کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا(82)»
إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿٨٣﴾
«سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں(83)»
قَالَ فَٱلۡحَقُّ وَٱلۡحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾
«فرمایا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں(84)»
لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٨٥﴾
«کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا(85)»
قُلۡ مَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٖ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلۡمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾
«اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں(86)»
إِنۡ هُوَ إِلَّا ذِكۡرٞ لِّلۡعَـٰلَمِينَ ﴿٨٧﴾
«یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے(87)»
وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَأَهُۥ بَعۡدَ حِينِۭ ﴿٨٨﴾
«اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہوجائے گا(88)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. سورۃ ص کے پہلے رکوع میں قریش کی طرف سے آپ ﷺ پر (معاذاللہ) کیا تہمت لگائی گئی؟
   - **آپ جھوٹے جادو گر ہیں**
2. اس سورت میں اللہ نے حضرت سلیمان ؑ کی کسی نعمت سے محبت کا ذکر فرمایا ہے؟
   - **گھوڑوں سے**
3. کسی نبی نے بیماری میں اللہ کو پکارا تو اللہ نے ایک میٹھے پانی کے چشمے کے ذریعہ انہیں صحت عطا فرمائی ؟
   - **حضرت ایوب علیہ السلام**
4. سورۃ ص کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ شیطان نے انسانوں کے سے متعلق اپنے کس عزم کا اظہار کیا؟
   - **میں ان سب کو گمراہ کردوں گا**
5. سورۃ ص کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ آپ ﷺ کی کیا صفت شان کی گئی ہے؟
   - **آپ ﷺ تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہیں**

(سوالات کے مختصر جوابات)

سوال نمبر 1: سورۃ ص کے پہلے رکوع کی روشنی میں رسولوں کا انکار کرکے تباہ و برباد ہونے والی قوموں کی نشاندہی کریں؟

جواب: رسولوں سے انکاری اقوام جو تباہ و برباد ہوگئے:

قوم نوح علیہ السلام، قوم عاد یعنی قوم ھودؑ، فرعون اور آل فرعون، ثمود یعنی قوم صالحؑ ، قوم لوطؑ ، قوم شعیبؑ یعنی اصحاب الایکہ۔

سوال نمبر 2: سورہ ص کے دوسرے رکوع کی روشنی میں حضرت داؤد کے سامنے دو جھگڑے والے کیا مقدمہ لے کر آئے؟

جواب: جھگڑا کرنے والے پیچھے سے دیوار پھاند کر یعنی دیوار چڑھ کر اندر آ گئے اور بادشاہ وقت سے کوئی خوف محسوس نہیں کی اور ایک نے کہا سنیے: " یہ میرا بھائی ہے یعنی شریک کاروبار ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے لیکن یہ مجھے کہہ رہا ہے کہ اپنی یہ ایک بھی مجھے ہی دے دو۔

سوال نمبر 3 :اس سورت کے تیسرے اور چوتھے رکوع کی روشنی میں حضرت سلیمان ؑ اور حضرت ایوب ؑ کی دعائیں اور ان کے معجزات تحریر کریں؟

جواب :دعائے حضرت سلیمان ؑ : رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔

ترجمہ:"اے میرے رب ! مجھے بخش دے اور مجھے ایسا ملک عطا فرما جو میرے سوا کسی کے لائق نہ ہو، تو بڑا ہی دینے والا ہے"۔

معجزات سلیمان علیہ السلام :

ہوا کو حضرت سلیمان علیہ السلام کا ماتحت بنایا۔اسی طرح جنات، طیور سب کو سلیمان علیہ السلام کے حکم کا پابند بنایا۔

دعائے ایوب علیہ السلام:

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

" ایوب ؑ نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے رنج اور دکھ پہنچایا ہے اور آپ رحم فرمانے والوں میں سے ہیں"۔

معجزات ایوب علیہ السلام :

زمین پر اللہ کے حکم سے پیر مارا، چشمہ جاری ہوا، اس سے پانی پیا اور غسل کیا ۔ ظاہری بیماری دور ہو گئی ۔پہلا کنبہ جو بطور آزمائش ہلاک کر دیا گیا تھا اسے زندہ کر دیا گیا لیکن صحیح بات یہ ہے کہ پہلے سے زیادہ مال و اولاد عطا فرمایا۔

سوال نمبر 4: سورۃ ص کے چوتھے رکوع کی روشنی میں جنت کی کوئی سی پانچ نعمتوں اور جہنم کے کوئی سے تین عذابوں کا ذکر کیجئے ۔

جواب :سورۃ ص کے چوتھے رکوع کی روشنی میں جنت کی پانچ نعمتوں کا ذکر:

1. **جنت عدن:** یہ جنتیں ہمیشگی والے ہوں گے۔
2. **اتراب:** تِرب کی جمع ہے، ہم عمر یالازوال حسن و جمال کی حامل بیویاں جنتی کو ملیں گی۔
3. **رزق** بمعنی عطیہ ہے۔ہر قسم کی مذکور نعمتیں اور اکرام و اعزاز مراد ہے۔
4. یہ نعمتیں غیر فانی ہو گی۔
5. اور یہ اعزاز و اکرام بھی دائمی ہو گی۔

جہنم کے تین عذابوں کا ذکر:

1. گرم پانی اور پیپ، ان کا پینا ہو گا۔
2. ان کو جہنم میں کوئی خوش آمدید نہیں کہے گا۔
3. اور یہ جہنم بُرا بچھونا ہے۔

سوال نمبر 5:سورۃ ص کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ شیطان نے حضرت آدم ؑ کو سجدہ نہ کرنے کی کیا وجہ بیان کی؟

جواب :ابلیس نے سجدہ نہ کرنے کا وجہ یہ بیان کیا کہ میں حضرت آدم ؑ سے بہتر ہوں۔تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے بنایا ۔ یہ شیطان کا زعم فاسد تھا۔حالانکہ آگ سب کچھ جلا کر راکھ کر دیتا ہے اور مٹی انواع و اقسام کی پیداوار کا ماخذ ہے۔

سبق 22: سورۃ الاحقاف

سورہ احقاف مکی ہے جس میں 4 رکوع اور 35 آیاتِ بینات ہیں۔ احقاف ''حِقف'' کی جمع ہے جس کا معنی ریت کا ٹیلہ ہے، یہ صحرائے عرب کے جنوب مغربی حصے کا نام ہے جہاں قدیم زمانے میں قوم عاد آباد تھی، تیسرے رکوع میں یہ لفظ آیا ہے اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام ''احقاف'' رکھا گیا۔

سورہ احقاف میں اثباتِ توحید، ردِ شرک اور منصب رسالت کی وضاحت کے بعد قریش کے وسیلے کے عقیدے کا سختی سے رد کیا گیا ہے اور ان کو بتایا گیا ہے کہ تمہارے وہ ''اِلٰہ'' جنہیں تم اللہ کا تقرب حاصل کرنے کے لئے پوجتے ہوئے بس اور لاچار ہیں۔

اس سورہ میں وادی احقاف کی قوم عاد کی ہلاکت کا تذکرہ بھی ہے اور جنات کا قرآن سن کر ایمان لانے کا ذکر بھی۔ قرآن اور رسول پاک ﷺ پر اعتراضات کا جواب بھی ہے اور استہزاء، اعراض، اجتناب اور انکار کرنے والوں کے لئے ہلاکت کی دھمکی بھی ہے۔ آخر میں نبی اکرم ﷺ کو ''اولوالعزم'' پیغمبروں کی طرح صبر و ثبات کے ساتھ دعوت و تبلیغ کی سرگرمیاں جاری رکھنے کی ہدایت ہے۔

سورۃ الاحقاف (آیات 1 تا 35)
حمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ ٱلۡكِتَٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ ﴿٢﴾
«حٰمٓ(1)» ۔«(یہ) کتاب خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے(2)»
مَا خَلَقۡنَا ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَأَجَلٖ مُّسَمّٗىۚ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ عَمَّآ أُنذِرُواْ مُعۡرِضُونَ ﴿٣﴾
«ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں(3)»
قُلۡ أَرَءَيۡتُم مَّا تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُواْ مِنَ ٱلۡأَرۡضِ أَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٞ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِۖ ٱئۡتُونِي بِكِتَٰبٖ مِّن قَبۡلِ هَٰذَآ أَوۡ أَثَٰرَةٖ مِّنۡ عِلۡمٍ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ﴿٤﴾
«کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو)(4)»
وَمَنۡ أَضَلُّ مِمَّن يَدۡعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَن لَّا يَسۡتَجِيبُ لَهُۥٓ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَهُمۡ عَن دُعَآئِهِمۡ غَٰفِلُونَ ﴿٥﴾
«اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوسکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو(5)»
وَإِذَا حُشِرَ ٱلنَّاسُ كَانُواْ لَهُمۡ أَعۡدَآءٗ وَكَانُواْ بِعِبَادَتِهِمۡ كَٰفِرِينَ ﴿٦﴾
«اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے(6)»
وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٖ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ هَٰذَا سِحۡرٞ مُّبِينٌ ﴿٧﴾
«اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے(7)»
أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰهُۖ قُلۡ إِنِ ٱفۡتَرَيۡتُهُۥ فَلَا تَمۡلِكُونَ لِي مِنَ ٱللَّهِ شَيۡـًٔاۖ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِۚ كَفَىٰ بِهِۦ شَهِيدَۢا بَيۡنِي وَبَيۡنَكُمۡۖ وَهُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٨﴾
«کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم خدا کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو۔وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔اور وہ بخشنے والا مہربان ہے(8)»
قُلۡ مَا كُنتُ بِدۡعٗا مِّنَ ٱلرُّسُلِ وَمَآ أَدۡرِي مَا يُفۡعَلُ بِي وَلَا بِكُمۡۖ إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ وَمَآ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٞ مُّبِينٞ ﴿٩﴾
«کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا

ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے(9)»

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِۦ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِۦ فَـَٔامَنَ وَٱسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ ۝١٠

«کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔بےشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا(10)»

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَآ إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا۟ بِهِۦ فَسَيَقُولُونَ هَـٰذَآ إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝١١

«اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے(11)»

وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَـٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَـٰذَا كِتَـٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝١٢

«اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت۔اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے(12)»

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَـٰمُوا۟ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝١٣

«جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے(13)»

أُو۟لَـٰٓئِكَ أَصْحَـٰبُ ٱلْجَنَّةِ خَـٰلِدِينَ فِيهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝١٤

«یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔(یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے(14)»

وَوَصَّيْنَا ٱلْإِنسَـٰنَ بِوَٰلِدَيْهِ إِحْسَـٰنًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُۥ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُۥ وَفِصَـٰلُهُۥ ثَلَـٰثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَـٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَصْلِحْ لِى فِى ذُرِّيَّتِىٓ ۖ إِنِّى تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّى مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ۝١٥

«اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح (وتقویٰ) دے۔میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں(15)»

أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا۟ وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّـَٔاتِهِمْ فِىٓ أَصْحَـٰبِ ٱلْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ ٱلصِّدْقِ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ۝١٦

«یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور (یہی) اہل جنت میں (ہوں گے)۔(یہ) سچا وعدہ (ہے) جو ان سے کیا جاتا ہے(16)»

وَٱلَّذِى قَالَ لِوَٰلِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدَانِنِىٓ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ ٱلْقُرُونُ مِن قَبْلِى وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ ٱللَّهَ وَيْلَكَ ءَامِنْ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَـٰذَآ إِلَّآ أَسَـٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ۝١٧

«اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور وہ دونوں خدا کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کم بخت ایمان لا۔خدا کا وعدہ تو سچا ہے۔تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں(17)»

أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلْقَوْلُ فِىٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ خَـٰسِرِينَ ۝١٨

«یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ متحقق ہوگیا۔بےشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے(18)»

وَلِكُلٍّ دَرَجَـٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوا۟ ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَـٰلَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝١٩

«اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے۔غرض یہ ہے کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے(19)»

وَيَوْمَ يُعْرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَٰتِكُمْ فِى حَيَاتِكُمُ ٱلدُّنْيَا وَٱسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَٱلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ ٱلْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾
«اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کرچکے اور ان سے متمتع ہوچکے سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے، (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔اور اس کی بدکرداری کرتے تھے(20)»
۞ وَٱذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُۥ بِٱلْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ ٱلنُّذُرُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِۦٓ أَلَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾
«اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزرچکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے(21)»
قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ ءَالِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٢٢﴾
«کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ(22)»
قَالَ إِنَّمَا ٱلْعِلْمُ عِندَ ٱللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦ وَلَٰكِنِّىٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾
«(انہوں نے) کہا کہ (اس کا) علم تو خدا ہی کو ہے۔اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو(23)»
فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا۟ هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا ٱسْتَعْجَلْتُم بِهِۦ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾
«پھر جب انہوں نے اس (عذاب کو) دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے(24)»
تُدَمِّرُ كُلَّ شَىْءٍۭ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا۟ لَا يُرَىٰٓ إِلَّا مَسَٰكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْقَوْمَ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾
«ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں(25)»
وَلَقَدْ مَكَّنَّٰهُمْ فِيمَآ إِن مَّكَّنَّٰكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَٰرًا وَأَفْـِٔدَةً فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَٰرُهُمْ وَلَآ أَفْـِٔدَتُهُم مِّن شَىْءٍ إِذْ كَانُوا۟ يَجْحَدُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾
«اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔تو جب کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا(26)»
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ ٱلْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا ٱلْءَايَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾
«اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کردیں تاکہ وہ رجوع کریں(27)»
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ قُرْبَانًا ءَالِهَةًۢ ۖ بَلْ ضَلُّوا۟ عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾
«تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (خدا) کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی بلکہ وہ ان سے گم ہوگئے۔اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے(28)»
وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ ٱلْقُرْءَانَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوٓا۟ أَنصِتُوا۟ ۖ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوْا۟ إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ﴿٢٩﴾
«اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں(29)»
قَالُوا۟ يَٰقَوْمَنَآ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَٰبًا أُنزِلَ مِنۢ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾
«کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔جو (کتابیں) اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے(30)»
يَٰقَوْمَنَآ أَجِيبُوا۟ دَاعِىَ ٱللَّهِ وَءَامِنُوا۟ بِهِۦ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾

«اے قوم! خدا کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔خدا تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا(31)»
وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ ٱللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي ٱلْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُۥ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءُ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ فِي ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾
«اور جو شخص خدا کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (خدا کو) عاجز نہیں کرسکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں(32)»
أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَـٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يُحْـِۧيَ ٱلْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰٓ إِنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾
«کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔وہ اس پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے
وَيَوْمَ يُعْرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ أَلَيْسَ هَـٰذَا بِٱلْحَقِّ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾
«اور جس روز آگ کے سامنے کئے جائیں گے (اور کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو(34)»
فَٱصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْعَزْمِ مِنَ ٱلرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوٓا۟ إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍۭ ۚ بَلَـٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلْفَـٰسِقُونَ ﴿٣٥﴾
«پس (اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔(یہ قرآن) پیغام ہے۔سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے(35)»

(مشقی سوالات کے جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں:

1. سورۃ الاحقاف کے پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیجئے کہ قیامت کے دن کون لوگ مشرکین کے دشمن ہوں گے ؟
   - **ان کے جھوٹے معبود۔**
2. سورۃ الاحقاف کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجئے کہ کافروں کو ان کی نیکیوں کا بدلہ کہاں ملے گا؟
   - **صرف دنیا میں**
3. سورۃ الاحقاف کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجئے کہ قوم عاد نے عذاب کے بادل کو آتے دیکھ کر کیا کہا؟
   - **یہ بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا**
4. سورۃ الاحقاف کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو کس بات کی ہدایت فرمائی ؟
   - **اللہ کی راہ میں صبر کیجیئے**
5. سورۃ الاحقاف کے آخری رکوع میں کس کے ایمان لانے بھر کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔
   - **جنات**

سوالات کے مختصر جوابات

سوال نمبر 1:۔ سورۃ الاحقاف کے پہلے رکوع میں شرک کی مذمت میں بیان کئے گئے کوئی پانچ دلائل تحریر کریں؟

جواب: سورۃ الاحقاف کے پہلے رکوع میں شرک کی مذمت میں پانچ دلائل ملاحظہ فرمائیں:

1. آپ کہہ دیجیے کہ جنھیں تم اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو مجھے دکھائیں انہوں نے زمین کا کونسا حصہ بنایا ہے۔
2. کیاان کے اللہ کے ساتھ شریک بنانے میں تمھارے ساتھ کوئی علم ہے تو ہمارے سامنے لاؤ۔
3. اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اللہ کے سواایسوں کو پکارتا ہے۔ جو قیامت تک جواب دینے سے قاصر ہے۔
4. اور جب قیامت کے دن ہم ان سے پوچھیں گے کہ کیا تم نے ان کو اپنی عبادت کے لئے کہا تھا۔ تو صاف جواب دیں گے کہ ہمیں تو کچھ بھی معلوم نہ تھا۔
5. تمام کائنات کا خالق اللہ تعالیٰ ہے تو پھر یہ غیر حق معبودوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیوں شریک کرتے ہو۔

سوال نمبر 2: سورۃ الاحقاف کے پہلے رکوع کی روشنی میں منکرین قرآن کے دو اعتراضات اور ان کے جوابات تحریر کریں؟

جواب: منکرین قرآن کے دو اعتراضات اور ان کے جوابات:

پہلا اعتراض: یہ قرآن پاک، محمد ﷺ کا اپنا گھڑا ہوا کلام ہے۔

جواب: اگر میں نے یہ قرآن اپنا گھڑا ہو تو اتنے بڑے جھوٹ پر مجھے پکڑے گا۔

دوسرا اعتراض: اگر یہ قرآن اور دین سچا ہوتا تو یہ کمزور لوگ ہم سے سبقت نہ کرتے۔

جواب: آپ ﷺ کہہ دیجیئے کہ مقبولیت کے لیے ایمان واخلاص کی ضرورت ہے۔

سوال نمبر 3: سورۃ الاحقاف کے دوسرے رکوع میں نیک اولاد کی کیا دعا بیان کی گئی ہے اور ان کا کیا انجام ذکر فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحقاف کے دوسرے رکوع میں نیک اولاد کی دعا اور اسکا انجام خیر :

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کیا ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک اعمال کروں جن سے تم خوش ہو جاؤ اور تو میری اولاد بھی صالح بنا، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

انجام خیر:

اللہ فرماتے ہیں " یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم قبول فرمالیتے ہیں اور جن کے بداعمال سے درگزر کرلیتے ہیں یہ جنتی لوگوں میں سے ہیں"۔

سوال نمبر 4: سورۃ الاحقاف کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ ہودؑ کی دعوت کا ان کی قوم نے کیا جواب دیا؟

جواب : حضرت ہودؑ کی دعوت اور قوم کا جواب:

احقاف "حقف" کی جمع ہے، معنی ہے "ریت کا بلند مستطیل ٹیلہ" بعض نے اس کے معنی پہاڑ اور غار کے کیے ہیں۔ یہ عاد اولی کے علاقے کا نام ہے جو یمن

کے قریب تھا۔ ہودؑ نے قوم سے فرمایا کہ :" اللہ کے سوا غیر کی عبادت نہ کرو۔ بے شک میں تم پر بڑے دن کی عذاب سے خوف کھاتا ہوں یعنی قیامت کا دن"۔ قوم نے جواب دیا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے تھے کہ ہمیں اپنے معبودوں سے منع کریں۔ پس جس عذاب کا وعدہ کرتے ہیں اسے ہم پر لاڈالیں۔

سوال نمبر 5: سورۃ الاحقاف کے آخری رکوع میں جنات نے ان قوم سے قرآن حکیم کا جو تعارف کرایا اس سے متعلق تین باتیں تحریر کریں؟

جواب: جنات کا اپنی قوم سے قرآن پاک کا تعارف:

مسلم میں ہے کہ یہ واقعہ مکہ کے قریب نخلہ وادی میں پیش آیا جہاں آپ ﷺ صحابہ کرام کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ تو اس وقت جنوّں کی ایک گروہ نے قرآن سُنا اور جا کر اپنی قوم کے ساتھ قرآن کا تعارف کچھ اسطرح کیا :

جنّات نے اپنی قوم کو نبی پاک ﷺ پر ایمان لانے کی دعوت دی اور قرآن کے متعلق بتلایا کہ یہ تورات کے بعد ایک اور آسمانی کتاب ہے جو سچے دین کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

اے ہماری قوم ! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہا مانو۔ اس پر ایمان لاؤ تو اللہ تعالیٰ تمھارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کا کہا نہ مانے گا پس وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا یعنی اللہ کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔